



اے وام وخواس کے لئے ما فع بنائے ہین

محمر فان الماني

#### حالات مصنف

ور طریقت، دبیر شریعت حضرت فوادی اگر این تقضیندی نیز دک تک (بریلای) مثلی کد جنیس ملقدا حزاب عمراص فی صاحب اور مریع کن و مشتقدی نیش میران صاحب سے نام سے میچانا جانا ہے، آپ مسالکا کن (بریلاو) مشریا تقشیدی نیز دوراب آکرا کی بین، آپ قلام نی والد والی تنظیمندی نیز دی کے باس 1935 وکو چکے نیز 82 رسولیور آزادا کیال تخصیل وضل شفو یوده نی احواد ہوئے۔

جب آپ کائ می زر تھیا ہے اور کہ المام میں ویرطر یقت دیم را میت در تر سے حضر ندیاں خماب الدین تعتبیندی دی دی مالیدا ارحد کہ شن کا حوا دربار کو سندی کی ہدا ہے۔ سے شرف بیت مام کیا ہے 17 ہے کہ شتاخ حضر سے بال خماب الدین علیا ارحد کے دصال کے بھر جب آن کی صدر پر پوالم یقت دیم فرایدت حضرت میاں فقام رصول تعتبین دی تھی علید الرحد ششن بورنے 3 آن سے قلافت دیم فرایدت حاصل کی اور حضرت کی حیات علی مربد ہی کی

تربیت کا ذردادی آپ کوم نی گا اور آپ کا حیات کے آخری آخریا ہی ماران اس طرح گزرے کدجب محل کوئی بیت ہونے کے کئے آغاق حمرے اُسے آپ کی مفدمت میں گلگا دیے دحفرے میں لفام رسول چھٹی کی تجو ذی طبیہ الرحد کے دصال کے بعد حضرے میاں

دیے ، حضر سیاں نظام رول گفتندی کا بقد ذی طید الرصد کے وصال کے بعد حضر سیال مصاف کے ابدو حضر سیال ما وصور سیال کے ابدو حضر سیال معاصر کے ابدو حضر سیال کی جدا کے ابدا تھا لگا کہ ایک مصاف کے ابدا کی ابدا کے ابدا کی اور باتھ والید والید ابدا کرنے کا جائے کا مدارات کے ابدا کے ابدا کے ابدا کے ابدا کے ابدا کے ابدا کی اور باتھ والید والید افزار مثال کو ابدا کے ابدا کر ابدا کے ابدا کے ابدا کی ابدا کی ابدا کے اب

 کے لائق وی حق سیحامۂ ونتعالی ہے۔(۲)

رالاس و من می سیحارف و نصابی ہے -(۲) جا نتا جا ہے کہ اللہ تفائی و فقل میڈ است خود موجو دہے ، اور نمام اشیاء اُس کی ایجا دے

با ناچاہے کہ دفتہ تعانی وفقرس یا منتی فروجودے اور قدام الٹیا وال کا ایجادے موجود میں اور حق تعانی اپنی ان سے دمنا صدا در افعال میں ایکا نہ سے اور ان الفقیقت کی آئم میں خواہ وجودی اور یا غیر وجودی کوئی کئی اس کے ساتھ شرکیک ٹیس ہے، مشارک آئی اور منا میسے تنظی کچھنے سے فاریق ہے۔۔ (۲)

۲\_رسول الله ﷺ کی اطاعت میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے صرحة من بھانہ وتعالیٰ کرمائے:

> ﴿ مَنْ يَبْعِلِعِ الرَّسُولَ فَقَلَ اَطَاعَ اللَّهَ ﴾ ( )) يه تبرية جس نے دمول کا تھم لما بے فشک اُس نے اللّٰد کا تھم بانا ۔ (موزاد ہاں)

ر بندوی براد دو افغانی رسول کی اطاعت کوشین این اطاعت فریانا بسیده به که طدا ماد و افزان که بردر سول افذر افظانی اطاعت کرما جدوده و شوانی اطاعت کیس به به مادر که این که مرکز که کند کند کند کال کارگری براهیری این دونوں اطاعتوں

عود یا ایجاد افکار شکرے اورا یک کودمرے پر اختیار شکرے۔(۱)

کی تا ایسار ایسار

ا۔الله وحده بی صرف عبادت کے لائق ہے

ار ارتبها را بگذاری میدان دادل شن آسمان وزیمن اور افخا و اشل دون کام دود را اور استان میداد و استان کام دود را از مستان میداد و استان در این استان میداد در این این میداد در این میداد د

<sup>.</sup> مکتوبات امام ریانی، حلداول، دفتر اول، مکتوب نمیر ۱۲۷، ص۰۰

مکتوبات امام ریاتی، جلداول، دفتر اول، حصه بتهارم، مکتوب نمبر ۲ ۲ ۲۰ ص ۲۰ ۱۰

سورة النساء: ٤/٨٠

تاخی او الولد و قل لكت يس: يس افتر و والى نه م برايخ دسل ها كراها عن كواج بديل جيرا كريم وافح العاص كواج بريك و (الإشرة في تصول الفقه، ضعل في المسنة، ص ١٠٨) مكتوبات امام رقدي، حلا اول، وخر اول، حصد سوم ، مكتوب ضع ٢٠١٠ مس ٢٨

آپ ۱۳ آمران ام و من محید ایران کانده این مده در دار میداد در خطاب ام با با کی نو دالنده فی ب ادرا درید کرتم روام عادم مراه هم یا گولی (۱۳۸۰ ما ۱۳۸۸ می کرتا بسید کم نود الله های ا مرحمه می کاران امده ای در در ایران می اماره ایران ایران می در میزان اماران ما هداده می ایران می هداده می می در تاریخ می کاران امده ای در در می اماروی می در می در می اماروی اماران می می در می در می در می در می در می است می می می در می می در می اماروی می در می در

کا نتبار ہونا ہے کہ اس کی حالت بیں اس ہے کئی گنا اعتبار بیں ٹییں 7 سکتا۔

اور نیز جب اخشرت فل کل ایر او اتفاق کے مجب بیرانو حضور کے ابدوار کی ، آپ کی نابدرا دی کے باعث مجدیت کے در بیتا کہ کی جائے ایس برہ کیکی گرفت آئی آئی گائی جس عمی اپنے مجیب کی عاد تک اور تصلتین دیکتا ہے ، اپنا تجیب می جات ہے اور والان کو رک

محد عربی کا یدی بر دمر است کی کدفاک در در شدت فاک بر او وسیاد دد جهان کل آبدد کا بین کی مردد الله پر سفاک اس کرم ید جوشک بے فاک ایل در ید (۸)

٣ حقيقت محرى

الشراق أى تحريب اوراس كريز في ويندوس برسام اور هفيب تجدي وهي يوطهوا اول اور هيرية الفاق في سياس كاسطلب يسب كمدور سيحا أني آياء في امراس مرحا أن كما ملاكورها مرسحان أن سبد علوال ما ماريس اورودام حاق كالاس معام مسلم

> ﴿ وَلَ مَا خَلَقَ اللَّهُ تَدُونَى " (١) سب الله الله الله تَعَلَق اللَّهُ مَدارَ عَلَق اللَّهِ فِي مِر حَدُّ وركوبِي الرَّه إلى -

ما در الله المرائم في الموثاني أسيل كما تعرض عنه فراسة جي "رمل الله هي كما كما كالموادوي منا بعد سريح الموجودي المواد على المواد الموجودي الموجود

- . مكتوبات امام رياني، حلداول، دفتر اول، حصه دوم، مكتوب نمبر \$ ٤، ص١٣٠
- المستورين في عميل محدث عميل من المراح المستورين المستورين المستورين المستورة المستورة المستورين المستو

"خَلِقْتُ مِنُ نَوُرِ اللَّهِ وَ الْمومِنَوُنَ مِنُ نَوْرِيُ"

فُداوا بِتابرضائي مُداها

شی الله رسخه برب پیزه اموام ول او دموس ایر برنی و برب – پلی و «هیقت با تی اتمام هی آنی اوراش الی کی دومیان و اسطه ب او دراشخعرت الله کرواسط رسیانی کو کی مطلوب تک بخش می شکل:

فَهُ وَ نَبِيُّ الْأَنْبِياءِ وَ الْمُرْسَلِينَ وَ إِرْسَالَةُ رَحْمَةُ لِلْعَلِينَ عَلَيْهِ وَ

عَلَيْهِمُ الصَّلَوَاتُ وَ التَّسَالِيُمَاتُ عَلَيْهِمُ الصَّلُوَاتُ وَ التَّسَالِيُمَاتُ

میتی ، پس وہ نی الانبیا ءوالمرسلین ہیں اور اُن کا اِرسال تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے ۔

و دائم م نیل داد او اس مراوی و اصارت که آن کی جمیدی طلب کرتے در بساور آن کی آخر مدیش و ان کلی مورنے کی آروز دکرتے در بادر رہی جسا کر مدیدے خم طیف (۱۷) میں روز المرافقة بنام اور در درائے ماہد کی وجر حداث کی فائل و ان جو ان ماہ در الملیج وراث تھا۔ وی کا کی بادر اللہ کے درائے کے دکھار اللہ میں المورن اللہ میں اللہ کا میں اللہ کے درائے وہا کہ کے درائے کہ جو

ر المرجول المواقع الم

(الكلام الأوضع في قلسر سودة "المباشارع" ص ٢٧) المهورة (فيل كالإنكر - المنظمة المبارية والكافة الخياط والعامة عداد "مسلبة الأوليساء" تمامتو حدال والخياط القائل والمارية من مدايات كم سيادا والعربة كامام إذا لها الدين تعالى شرح المعدال الكيرية" ((( ۱۰ ۲ ) ممالي كم إلى كم) لياب.

13

مویٰ نے مناجمدم وتبرتری اُست کا

"الله حبيل يُحِبُّ الحمّال" (١٣)

الله تعالى جيل إاور جمال كودوست ركمتا إردا)

هيدي محري ( الله علي الحقيقة الحقائق ب، (٥١) ال حب كانعين اور طهور ب جو ظهورات كائبد أاور وطوقات كى بيدائش كاختاب جيسا كرحد يث تدى ش آياب:

"كُنْتُ كَنْزًا مَخُفِيّاً فَأَحْبَبُتُ أَنْ أَحُرَفَ فَخَلَقُتُ الْعَلَقَ لأَغْرُفُ " (١٦)

ش ایک بیشد فراندان مین عابا کدیجانا جاد سی ش فاق كوبيداكياكه ش يجانا جادُن-اول اول وہ چز جو اس بوشیدہ خزانے سے میدان ظمور میں آئی ، یک درب ہے، جو

هو قات اليا وكاوروازه ند كعلتاء عالم عدم مسترر بتاه صديث قدى

ور الله كتاب الإيمان، باب تحريم الكِير و بياته برقم: ١٤٧ (٩١)، ص٦٦\_ ٢٣٣/٤\_٣٠٥١٠ باب الآداب، باب فغضب و المكير، فقصل، برقينه ١٠٥، ٣-٤٢/٤

الويام الما يقي حلد دوم، دفتر سوم، حصه نهم، مكتوب نمير ١٠٠، ص٧٦ مينت الكاكا يومطلب تجد ورشى الله تعالى عد فيان كياب ووا رشادتمر مري طاحظه وواور معدد الحق كا مطلب يوم رطى شاه عيد الرحد إلى بيان كرت مين مير عدفيال ش غيورد سوان ميات الحريد المرام وبرمرتهاورد ووره على عند المحققين من العدوفيدا بت ب ال والقات الحال كر الد (فعاوى مهريه المحضرت تك ك متعلق سوالات ك حوامات، نمبر۲، ص۵)

> ١٦\_ مكتوبات معصومية، دفتر اول، مكتوب ٢٥٧/١،١١٣ أيضاً المقاصد الحسنة، حرف فكاف، يرقم ١٨٣٨، ص ٣٣٢

آيضاً الغُمَّازِ على اللَّمَازِ، حرف الكاف، برقم: ٢٠٧، ص ١٧٣ أيضاً الذرر المتشرة للشيوطي، حرف الكاف، (برقم: ٣٣٠) ص ٢٢٤، قال على القاري معناه صحيم مستفاد من قوله تعالى ﴿ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنُّ وَ ٱلاَنْسَ إِلَّا لِيَعَبُّلُونَ ﴾ أي ليعرفونني كما فشره ابن عباس رضي الله عنهما (حاشية مكتوبات امام رباني، حلا دوم، دفتر سوم، حصدتهم، مكتوب نمير ١٢٢، ص ١٢٨) واروب -(١٢)

خود ائتی فیے کی مالک سے تموّا کی

۵۔شان محبوبی ﷺ

پس علم کو ذات عالم مے ساتھ وہ اتحاد ہے جوغیر کوئیس، یہال 'م حد' کا گر ب جو " أتحد" كرساته بمعلوم كرما جاب اورجا ثناج بي كدان كودميان كونها واسطب،وه صفت علم ی بجوایک ایدا أمرب جوطلوب کے ساتھ اتحا در کھتا ہے، پھر تجاب ہونے کی کیا مخنائش ہے، نیزعلم کے لئے ایک ایبا ذاتی محسن ہے جوصفات میں ہے کسی اور کے لئے مسن نابت نیس ، ای واسلے اس فقیر کے خیال یس صفات وا جی یس سے زیا وہ مجوب فی تعالی کرز دیک سعید علم ب، چنکداس کاشس بے چائی کی آمیزش رکھتا باس لے ش إس كے إوراك بين قاصر موں ، إس تحسى كابورا إدراك عالم آخر تے وابست رُؤيت كا مقام ب، جو هُدا تعالى كو ديكسين كرحفرت محد الله كري جمال كو يكسين اگرچه ای جهان ش کسن کا دو تهائی حصر حضرت بیسف علیه است منابع المراح المراح المراح الله تعمر حصدسب بین تقتیم ہوا الیکن عالم آخرے میں سارائسن میں عالم جمال جمال المروثية جوهُد العالي كوكوب ب، معنية علم كريس كسات کس طرح مشارکت ہوسکتی ہے، جب کہاس کائنسی مطلوب کے ساتھ متحد ہوئے کے بعث ے ایسی کھس میں مطلوب ہے ووسرے کے لئے جو نکداس تنم کا تحا دنیس اس لئے ایسا کھس مجى نيس ملى بدائش تحدى ( ﷺ) باد جود كدوث كرتدم ذات كى طرف منسوب بماور أس كاحكام بحى وجوب ذات تعالى تك ختى إير، اوراس كأحس مسى ذات تعالى ب،جس یں سے سوا اور کس جن کی آمیزش فیس کی وجہ ہے کدائس کے ساتھ جیل مُطلق کی محبت کا تحلّق ہاور(وہذات) اللّ تعالی کی محبوب،

مكتوبات امام رياتي، حلد دوم، دفتر صوم، حصه نهيه مكتوب نمير ١٢٢ ، ص١٢٧

شرد سے کمدد کہ مربھکانے گان سے گزرے گزرے والے پڑنے ہیں بال غود جب کہ اللہ کے بتائے کھر گئے ہے چارک اللہ شان حمیل کمجھ کو ادبیا ہے بہ بناوی کمیں تو وہ جوثم ان توائی کمیں قامنے وسال کے جے (سائز میلان)

٤ حضور ﷺ الله كأورت پيدا موت

حمزے تھر رمول اللہ وہی کے آپ کس وہ بمال کے جان عمی جم ورد دکار امالی ایک شاند کا جب کا اعتبہ ہے اور دس کے مہب آخشرے دب امالیتان کے جمہورے وہ بیات علیا امالیا م اگر چیس میا حت کے مہب جوان نئی پائی جاتی تھی، حضرے پھو ہائی اور دیسے احتماع کے محبورے کے جس کے ایک اس اسرے حضرے تیٹیر خاتم افزائس انتخابات کے اس میں اس کا میں اس کا میں اس معلق کے بھی ایک امالی میں جو بھی اسکان مالی کا خات کے جمہور ہیں اور زشون و آس اوالی کی

العالم المراح المدين المراح الدي الله المراح ال المراح ال

"تحقیقت مِنْ دَوْرِ اللّٰہِ" (۲۲) ۲۰ ان کے حمیں باصلا جیت پر نار شیرہ جاں کی طاوحت کیج (ساکن بخش )

معصومیه، دفتر اول، مکتوب ۲۰۱۲، ۲۲۵۲)

" لَوْ لَاكَ لَمَا خَلَقَتُ الْأَفْلَاكِ" (١٧) (الرَّوْ نِيموناتُو يُسُ آمان كو

ساندکتا)

سر کر کوجوهر سد خاتم المرسل هي کاشنان شماده آخ بسيه سن ميکد دسونده چا پيدا در " کيد وَلاک آندا اُخفارَت الرائزوَيّة "(۱۸) (اگرفة منهونا قد شمايي ريوبيت کو طايم درکرنا)

> کی حقیقت کواس مقام بیس اللب کرما چاہیے ۔(۱۹) اعلی حضرت فرماتے ہیں:

ده کو نہاں یہ نور فٹاں ده کن سے عمیاں یہ بڑم فکاں یہ برتن و جاں یہ بائی جناں یہ ساما سال تمبارے گئے ۲ حضور ﷺ کو معران کو جود میارک کے ساتھ موا

حعربت بری طی نیوا و ملیده انتشاظ به داشتنا می آن عمر صرف تریست شنن دیدا در کاطر سرکه با حث بالاک به ونگی دا در دعر سه موئ مخل نیوا و ملیده انتشاظ ۶ در امتحام مطلب ری حدث می ا همال فرانش که ۲۰۰۰ م کس کرفی در وزود و کشده داد داس طلب

رمول الله هظا عمرت العالمين مي مجهوب اوداته التأنود المستحدث على سي بهتر كا بين باو جود آس معموات به في كا دولت سي مخرف جوسة اور من سيكون سي كوراً و مكان وزيان سي مي أو ير يط شك – ۱۰ ۲)

۱۷ الذي خد فقصدة فى حرح الأدة س ٥٥٠ من يرتشيل ميرك النواط مرهونا ويشخص عليه الوحد كالموسطة الموسكة المعرف عليه الوحد كالمتحدث المتحدث المت

۱۸ - برصدیث شریف محتوات شریف کمناوه "مواهر البحار"، "شرح زلیدا" اور اکر یکنا" ش

١١ \_ مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر سوم، حصه نهم، مكتوب نمبر١٢٢ ، ص١٢٨

. ٢ - سورة الأعراف: ١٤٣/٧

\_ مكتوبات امام رباتي، حلد اول، دفتر اول، حصه ينحم، مكتوب نمبر ٢٧٣، ص ١٤

ن کے میں واضوعت کی در بیرو میں ان اس کر بیرو میں ان اس کی در کا استعمال کی دائم السند ہے۔ اعظامی کر کا استحداد المصبح حد المسمول المتعلق فی محملہ حالیتوں " آتا برزئری اللّٰہ والمَدُونِونُور بُرزئری اللّٰہ والمَدُونُونُور بُرزئری اللّٰہ میں اس محملہ الموجم اللّٰہ میں اس محمدہ الموجم اللّٰہ میں اس محمدہ اللّٰہ میں اس محمدہ اللّٰہ اللّٰہ میں اللّٰہ اللّٰہ میں اللّٰہ اللّٰہ میں اللّٰہ اللّٰہ میں اللّٰہ اللّٰہ میں اللّ

شربهلا حظافر ما تس\_

ش الله کے تورے بیدا ہوا ہوں۔( ۲٤)

ال مديث شريف كوعارف إلله حصرت خان يجريل رماطيه الرحسف الن الفاظ كرما تحقق قرباياك حضور الله قرمات إلى اللَّه تحلَّقيني مِنْ تُورِه (فصل الحطاب للعارف محمد يارساه ص ٢٦٤) صديث جاير رض الله تعالى عديم على عيد كرحضور الدو فر ملا ما عديد جاير الله تعالى نے تیرے بی کے تورکوایے اورے بیدا قربالا محد شین مقتر میں اورایل سرنے اس مدیث کو معنور عبدالزاق كواليا الى كالول عن ذكركيا ورصديول في كرح يط آرب ين واكر ومسودا جر تصحيين : كرشته جوده مدين على كى فراختلاف دركيا رتام مكاتب تكرف ي عقيده وكما كرسب بهط صفود الله كالوريداكياكيا لين اب يحدومس الديم كالول ك التيل كأهر عماضة موم براس كامتعدسيا كاظراتنا باورد ومقعديد وسكاب كرحفوراني الله كاعظمت كوهما إجائ اوراسلاف كرام كالعنوار أفدا إجائ كوتك ان وول حيكتول فرمند متحكم ركعا بواكر اقبال فريح كهافقا "ووجديد على منيد اسلام كااصل مرض ملا صالحين اعتباروا حاوكا أثله جانا بي مهي حديث ياك شي حضورا نور كا كاعتلت بي معتلت كم احساس ے ایمان ممکم ہوتا ہے اور دشمان اسلام کا مقعد ایمان کو کرور کرنا ہے۔ اس لئے اُن مے من عقمت كالكارشروري سالخ (خلاب الري الله اس ١٥) اورتكست إلى وري مدير كليا المستنت مديول المسلس لل كرت بطا ارب ين وجد حل الل كالم المال الدين حسين شينا يوريء تدهيب نيشه بورى وجلدا ول من هدين تغيروه حاليان مولدا طري ٥٣٨ ، ٥٣٨ (٣) شخاما على يري ص ١٣٠١ معدير فرم ١٨٠٤ (٣) احق طوا في السقة واحسب السكد نيه عليا المستحق (٥) ورقا شرح الفواهب الله نية بالراول ص ٥٥٠ (٢) عمد الى شكد شدواوي عدد ص ۱۰ ( ۲ ) علامدة اى معطالع المعسوات ع ۲۰ ( ۸ ) عمد التريخ ويا<del>ن اروي مي ۱۰ ( ۱ ) كا</del> روز بهان بخير عرائس البيان معلما ول على ٢٣٨. (١٠) ان الجرابيعي مفتساوي حديثية م ٩٥٠ ٧٠ \_ احتى تريب ك مشتق مكاتب قكر ك علا من بعي حديث أو ركا ذكر فربلا مثلاً (١) مولانا احدرضا خال بريادي صلوة الشفا في نور المُصطفى و(٢) مولوى رشيعا تركنكوي \_ في على عبدالتي تُحدث واوى عليه الرحد كم حال يصدون أورك العديق ما ميك بداع (٣) الرف على تعانوى تندر السكيب من عورمال الورس ٢٢٠ ١٥ تيزالر انع و الواضع من ١٢٠ (٣) اما ميل واوي مساله يكروزى من اا ( ۵ ) أواب وحيا أو بال معدية المهدى من ۵۲ ( طلقت محرى ، مديد جار رضى الدعد كالتقيق جائز وجي ٥٠٠٣٩ ) وراس مديد شريف كى مزية تنسيل آيد ٢٣٠ ك تحد ماشير

اور دومر ول کوید دولت میسر قبل به ولی ۔(۲۰) دم الرقر کا مثم فروزاں ہوا نور

يم الرُكُ كَا شَحْ فروزال بوا أَنْوِ اول كا جلوه بماما في اللهِ اللهُ اللهِ ا

٨\_ حضور الله كواني طرح بشركهنا منكركى بعقلى ٢

ہ بی گئریوں نے حضر سن تھ چھھ کھٹر کھا اور وہ سر سانسا نوں کا طریقہ تھ کہ کہا ہے۔ وہ مشکرہ دھے ، اور وش سوارت مشدوں نے آن کور سالستا و دھوجہ عالمیان کے طور پر دیکھا اور تمام کوکوں سے نمونا اور موٹر از مجھا وہ ایمان کی دولت سے خشر فسہ ہوئے اور تجاستا ہائے ہے۔

9- تی کریم کی افتاع از مستحق اے راشد ین کی اتباع لازم ہے کی اب کوجا ہے کہ بی کریم افقا کا حاب دار ان کے فلنا نے راشد ین بادون مان سے انسد کو لازم یکز ین میکند دوجات کے حارب بیل اور ولایت کے میں میں میں میں گوان کا بعد اور کا عرف ماس موا والحفلہ فائز ڈوزا

رایی مطالب در دو دخو بسود به مند به به ۱۳ میل به این به ۱۳ میل به این به ای

کے جوابات، سوال نمبر ۲، ص۵)

یاروں میں نگاہ کی، اُن میں ایک آدی موجود ندیایا ، اس کا سبب یو تھا، یاروں نے کہا کدوہ فض رات جا كما رباب، شايد إى وقت موكميا بو، امير المؤمنين في ما يا كداكر وه تمام رات موتار بتااور مح کی نماز جماحت ے اواکرتا ، تو اُس کے لئے بہتر تھا۔ ۲۲ اُن کے جو ہم قلام تھے کُلُق کے پیٹوا رے اُن یکرے جہاں یکرا آئی کی وقار پس (ويوان ما لک)

الشيخين كريمين ( ۴ من الله تعالى عنهما كي نضيلت تمام ابل حق كا إجماع ب كر وفيرول ك بعدتمام انسا نول من ع أفغل صرت صدیق رضی اللہ تعالی عنہ ہیں اور اُن کے بعد صنرے عمر قاروق رضی اللہ تعالی عنہ ١٥٥٠

كتويات امام رياتي، حلداول، حصد دوم، مكتوب نمبر ١١٤، ص ١١٨ اورصرت مر و من المان من كالركام ما لك وارد الشرطيب المدوطاء كتاب صادة المعداعة. (درقم ٧٠٠ على روايت كيا وروق الدين تمريزي قدشكاة المصابيع، كتاب الصلاة، باب

الفصل الخالث، (برقم: ١٠١٠ - ٢١٦/٢) عَمْ مُثَلَ كيا\_

ي بعد ما مرمد بق ويم فاروق رضي الشرعنما المرامطيم الرضوان بي كرياب عن على سب عندم عنزات ما برامطيم الرضوان بي كر حارق مد السل مل كرك محالي كرور ي ومرت والس مكال كا المراس اله بكرمدين المدعنزية عمر قاروقي وشي التدعيما في متعلق تظريه وعقيده بير معابد كرام على سدكوتي بحي ورج و مرتب شرائیٹین کرمین کررارٹیل ساوریکی ایک محانی کانظریٹیل سے بلکہ جمع محاب بکا احتاا وكلة في جنا فيهام معاري كاروايت يك كيعر عدمها للدين عروض الله تعالى عبرا فرالا: كُنَّا نُنْخِيرُ بِينَ النَّاسِ فِي زَمَّانِ النَّبِي عَكِلْ فَنُحَوُّ أَبَّا بَكُرِ ثُمَّ عُمْرَ ثُمَّ عُنْمَانَ بَنَ عَمَّان

(صحيح البحاري، كتاب فيضائل الصحابة باب فضل لمي بكر بعدالتي مكان £ 20077, 7/103) مین ، م نی کریم الله کا فاہری) زماندم ارکدیش محابد کام کے دمیان وی کو اگر تے تھا ا حرب إو يكركور في ويع يم حرص عرك يم حصر على الدينان (معي الديناني عنم)

اورامام ايودا وُدك روايت في بي كرحفرت الن عروضي الله تعالى عنماف فرمايا: كُنَّا فِي رَمْن رَسُول اللَّهِ كَلَا لَا تَعَبِلُ بِفِي يَكُر أَحْقَه ثُمُّ عُمَرٌ ثُمُّ عُثَمَان ثُمُّ تَتَرُكُ أَمْسَحَابَ عَسِطِيْتُ مُسا جُهر ٢٨) وه ودنول جهان شي يو حكر كامياب بواء اورجوأن كى كالفت شي بيدا بوا ﴿ فَقَلَد ضَلَّ ضَلَالاً بَعِيدًا ﴾ (٢٩) و وَحَت مراه ووا روس

ایل سقت کا ہے بیڑا پار اصحاب حضور مجم بین ، اور نا دُے عترت رسول الله کی (معائق بعثل)

١٠ ـ سنت ني الله يعمل كرنا عى يزركى ب

يزر گاسقت كى تابعدارى سے دابست ب، ١٥ مراورنيا دتى شريعت كى بجا آورى ي مخصرے،مثلاً ود مہر کا سونا ،جو إس تابعدارى سے دا بستة بوء كرو رُسْب بيدار يول سے جواس ناجعداری کے موافق شہول، أو في واضل بر ٢٧) اورايسے بى عير فطر كے دن كا كميل جس كاشريعت نے تقم كيا، خلاف شريعت دائى روزه ركھے سے بہتر ہے، شارع عليدالتوا م تھے ہے جیل ( بھتی وام ) کا وجا اپن خواہش ہے سونے کا پہا وشری کرنے ہے بر رگساتہ ہے۔ امير المؤمنين حضرت عمر رضى الله تعالىء عندنے ايك ون منح كى نماز يا جماعت اوا كري

٢٨\_ سورة الأحواب: ٧١/٢٣ ترجمة الى فيوي كاميا في إلى -

سورة النساء: ١١٦/٤ ترجمة ووؤوركي كراي على إ-

دوم، دفتر اول، مكتوب نمبر \$ \$، ص ٦١)

مكتوبات امام رياني، حلد اول، دفتر اول، حصه اولينت

ا تاریحه نو کیارے بی نُحد کا اور فران پڑھے آپ فر میں ہوں کا جسمت کے ان اور اور کی انسان کا میں کا میں کا میں ک صاحب فریعربی علیہ افسال اوالوں کا کا اور کا کا اور کا کہا ہے اور لازم کرانے ونیا کی زیرائش و آرائش کی طرف مطلقا فیدر تر کرواورای کے حاصل ہوئے اید ہوسے واق دو كونكساند سحاند تعانى كي تقريص وياميوش ومردود بعثماند دنياكى و في تدريش بدرة ب عدا كو چاہے کردنیا کے مونے کی نبد تر مونے کو بہتر جائیں اوردنیا کی بدوقائی اور جلد فتا مونے کیا سے آن مضيور يلك مشابر وب، ونياس عيت ركت والع وأن لوكول ك حالات عيمرت حاصل كرفي عاسة ويبل مؤر ريين الشرقائي مين اورجهين يدار المن عليه وعلى المدالصلاة و السلام كي عيروي كافير مرحمت فرات ين المين (مكتوبات امام رباني، حلداول، حصه

٣٠ \_ بدي الله كالرفراك عما فوقب كه "عَسَلْ قَلِيَلْ فِي سُنَّةٍ خَيْرٌ مِنَ عَمَل كَثِيرُ فِي بِمُعَةٍ" (الساعث لأبي شامة ص ٢٧ \_ أيضاً كتاب الاعتصام للشَّاطِيُّ، البابُ الثَّاتِيء يرقم: ١٥٩/١٠/٥٩)

رَصُولَ اللَّهِ ﷺ لاَ نُفَقَاضِلُ بَيْنَهُمْ (سُنَن لِي داود، كتاب الشُنَّة بـاب التَّفضيل؛ يرض ۲۲۷، ۲۰ (۲۰ ۲۰ ۲۰)

شنی : بھر رسطی اٹھ ہے کہ کا جاری ) زان ہوا کر شاح متر سے ایو کھر کوئٹ تھا فی صدر ہے وہ کو کا کو گئی رفتے سے کھر متر ہے ہم رقوی اللہ تھا فی صور کے یہ کومتر سے جماعی ان کی المد قباقی اللہ متر کے ۔ ہم رحم اسکا ب وسل کھا کہ چھوز دینے ہے گئی کے ایک کا بھی کا دور سے م کھولیات ٹیمل درج ہے ہے۔ ادارا ماہر تھ کی روان ہے تھی ہے۔

كُنْدًا نَشَوْلُ وَرَسُولُ اللَّهِ مَثَكِ حَلَّى أَبُورَ يَنْكِرُ وَ عَتْرُ وَ عَثْمَانُ (مُثَنَّ الْرَمنَى، كتاب المناف، باب في مناف، عثمان بن عفان، بن عفان، بل فيز٧٠٧ ٤٨٦/٤)

یسی مونا پر کیا کرتے ہے اور رسیل اللہ ﷺ ( ناباری میاسد کے ساتھ ) عیاستہ ہے او بھر بھر مور مونا ( رشی اللہ تعلق علم ) حدیدے انداز کر وی اللہ تھرارے خال ہے کہ رفتار سعرف بیند مونا ریا تھیں تو ایک المیسی تا ایک بھی مونا سران میک

کار پر کے بھادہ میں کہا مہم الفوان کے تعلیدہ تھیں بادنا العامل کی طاعت ہے۔
کراچوں الفوان علاقہ طور الور کا کہ الفوان کے تعلیدہ تھیں بادنا العامل کی طاعت ہے۔
کراچوں الفوان علاقہ میں المور کے الفوان کے الموان کے الفوان کے الموان کے الفوان کے الموان کے الموا

حشرے اور بھروش اختراف فی حدے قربایا : سے مول انٹر بھی کے بعد لوگوں بھی ( سب ہے ) بھتر ہوگ حشرے اور بھروش اختراف حدید فرم ہدار آخر ہے کہتے ہوتھ میں نے رسول انڈر بھا گوٹر اسے سا کرآ ہے نے قربایا: "عمرے بھتر کی تھم میر سوری کلوٹر ٹائیل ہوا"۔

اس معلوم مواکر شیکن کریمین انشداور اس کر رسول کی جناب سے مطاعوثے والی اس انشیات کو خود کی جائے تھے۔

صوحه بحركى الشفائل حركه المدين عبر بعد موسى وفي الفضائل حركها فشائل حركها في المركز المدينة المستوالين المدينة يسكل الجوالة والكوار في المدينة المدينة المدينة المدينة والمدينة المدينة المدي

ا من کا دخترے میں کا دخترے میں شعر حدالی ارتقاق میں ادارہ میں ادارہ میں اور الم حدالی ادارہ میں اور الم کا الم اور الم الدور المراکز المراکز کی دول میں چاہئے ماد وال الدور المراکز کی المراکز کی الدور الدور کی الدور

امام ایرک دوہ درے کرمع رہ او توجے ہیاں کرتے ہیں کرمع سال مرشی اختیان کو در غرافیا مسابط بھی المربائی ہے جی اس امر سرک کی کہ ہوا میں عمد سب سائع کا کہ خددولا تھی۔ رغوش کی کیل ٹھی فرزے ہیں کہ میں معرصیاں میں اختیان میں میں انداز میں کہ میں اختیار کی میں میں اور معرصیا ایک م آئی اختیان کو میر کے میں معرصی میں کرائی افتیان کو احداث اور احداث المام ہیں اس اور معرصیا ایک میں میں انداز ا افضلیت کی دچہ جو کچھ اس فقیر (٣٦) نے مجھی ہے وہ فضائل دمنا قب کی کثر تنہیں بلکہ ایمان

مير \_ لئے ميرا دوست (٢٦) نيس چيوڙ تے" - (١٠)

فُداوا بتابرضائ تمرها

رسول الله على في فر لما يد الرير ما يعد كونى في مونا تو عمر بن خطاب في موت " - (١ ٤) حضرت امير المؤمنين على رضى الله تغاتى عند في مايل ٢١ ٤٠ كه حضرت ابو بكر وحضرت عمر رضى الله تعالى عنماإس أمنت ميسب في أضل بن، جوكوني جيمان برفنسات ويده متعترى ب، يس أس كوات كور عارون كالبينة معترى كولكات بين -(١٥)

۲۹ء صدید شریف ش بے کہ الا بکر قرقم بر نماز اور دوزے کے میں انسیات بیس یا فی عنوا کیے بھی کے سير يواك كول عمر المح يح يح" (المسقاصة المحسنة حرف المعبرة برقية ١٩٧٠) ص ٢٧٠ أيضاً كشف الحقاء، حرف المهم برقم: ٢٢١ ، ٢ / ١٧٠ أيضاً الفُمْلز على الكُمان حرف الميم يرفين ٢٤٥ من ١٩٥ م أيضاً إتفان ما يحسن من الأحبار، باب الميم ، برقية ١٦٣٨ ، ص ٣٩٦ أيضاً الشفرة ، حرف الميم يرقية ١٨٣٢ ، ١١١١) اور الم الاوى نے اکساے كراہے الم غزالى نے ذكر كماہ اور حافظ عراقى نے قربلا كريس نے اے الع المناس في المفار، و الله المناس المناس المناس المناس، والمناس، والمناس، والمناس، والمناس، والمناس، والمناس، مرا المتوض مين،آپ فارش بير عمالتي ساوروش كورير سماتد مول ك\_

بين و من من من من ١٩٥٥، و شرح السُّنة للبغوى، برقم: ٣٨٧٧، و فوالد العراقيين، المالية عنه برقم: ١٠، ص ٢٤٠ عنه برقم: ١٠، ص ٢٢٠ ٢٤) مراح الراحاري، كتاب فضائل أصحاب النبي تكاله باب قول النبي تكل الله كتت التُعِنَّا عَلَيْهُ \* يرفية ١٣٦١، ١/٢٥٤

سُنَن التُّوم فيه كتاب السناقب، باب في مناقب عمر بن المعطاب وضي الله عنه LOV/E MTATIA

أيضاً المسند للإمام أحمد، ٤/٤٥١ أيضاً مشكاة المصابيح، كتاب المناقب، ياب مناقب عمر رضى الله عنه، الفصل التَّلني،

£19/6\_T .7 . EV: 43,

- اے امام ذہبی وقیر و فررند مح حضرت علی رشی اللہ عندے روایت کیاہے (حاشیہ مکتوبات امام ربّاني) اورا مام عيما لله من التمت السُّنَّة " (برقم: ٢٢٢ ، ص ٢٤٢) شروايت كياب-
- مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفير سوم، حصه هشتو، مكتوب نمبر ١٧، ص ٢٨٠٣٧ و افظام يمل اين ز تجويب وايت كيا كركوفه عن ايك دوزا يك فض في صفر مصالي

میں سب ہے سابق ہونا اور وین کی تا ئداور نہ ہے گیر تی کے لئے سب سے زیادہ مال و جان کوٹری کرناہے کیونکہ سابل کویا دین کے اُسر میں لاکن کا استا دے اور لاکن جو کھی یا تا ہے سابل کی دولت سے مانا ہے، یہ تینوں کال صفیق حضرت صدیق رضی اللہ تعالی عندی میں منحصر الن، اور یہ دولت اُس وقت میں اُن کے سواکسی کومیسر خیس ہوئی ۱۷۷٪ رسول اللہ ﷺ نے علالیت وصال با کمال میں فر مایا، او کوں میں سے کوئی ایسا شخص میں ،جسنے جھے ہر ابو بكرين الى قحا فدسے يو هكر مال و جان شي احسان كيا ہو، اگر شيكى كودوست بنانا جا ہتا تو ايو بكركوبنانا ليكن اسلامي ودى افعنل ب،اس مجديس ابو بكرك وريجه كرسوا اورجتن ورييج ين سب كوير كالرف سے بند كردو" -(٢٨) 

او رابو بكرتے ميرى تقمد يقى كى اورائى جان و مال سے ميرى مدروى كى اور هم خوارى كى ، كيا اور إس باب شن تعتر سدائن بماس وشي الله تقالي عنم اسبارين حيدا فلد رحتى الله تقالي عتم الجميعة رضى الله تعالى عنمها علقه بين تقيس مزال بن بير و حديثر مصعيد بن صوحان وفيري بس تنسيل كر الترشاه وفي الشركة هدواوي كى المرة العينين ٣٦٠ يين تُور والفراق في المرة روقي

ئادول الله تُورِيد هدول كلي إلى كرحز مدعر فاروق وفي الله تعالى عند المعرف الله تعالى عند المعرف الله حضر مصالد كروش افدتما في عند كافترات بيان ك، كى كافرف عدد اور وال ين الدور وال مسلك سود. ص ٢٧) كوكرهزت عمر دخي الشرعز ميرت قمام كار كافتر مديكي في كوهو سايد الر رضى الله تعالى عند أفضل البشر بعد الانهاء بس اورحض مدعم رضى الله تعالى عند يحما را عشر مرتزى كى حعرت عا تشرشي الشرتعاني منها معروى روايت ش ب- آب في لما كرايو بكر مارسهم داريس المناقب، باب مناقب لمن بكر الصفيق رضى الله عنه، ير قمة ٢٥٦، ٢٤٤٤)

٣٨\_ صحيح البخارى، كتاب فلصلاة، باب المحوفة و الممرُّ في المسحد، يرقيز ٢٧ ٤ ، ١٩٩/١ أيضاً صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة رضى الله عنهم، باب فضائل أبي بكر الصليق رضى الله عنه، يرقم: ٥ ٢/٦٢٤ ـ (٢٣٨٢)، ص ١١٦١

كركاً مره، الله تعالى فرماتا ب:

عاد (٨٠) الدين كَارُفُونَ اللَّهَ وَ وَسُولَـهُ لَعَتْهُمُ اللَّهُ فِي الكُنْهَا وَ ﴿

الأَجْرَةِ ﴾ (٩ ٤)

ترجمہ: بے شک جواید اءدیے میں اللہ اور اُس کے رسول ﷺ اُن پر اللہ تعالیٰ کی احت ہے دنیا اور اگرت میں۔ ( محرالا یان )

اور جو کھ محابے درمیان زاع کی صورت ٹی واقع ہوئی ہے أے فيك تو جير ر

مما یک مینهم افزان الدین الدین المسابق می سامه معلم رجد (المنساع المسترد کار المسابق الدین المسترد می سامه می (۱۷) الدین المسترد کار المسترد کی الدین المسترد کی الدین المسترد المستر

م و (منكه يعند المام ويقري، حلا دوم، دفتر مشم، مكتوب نمبر ٢٦، ص ٢٦) \*\* مشتق الأولماي، كتاب فعنالي، باب فيمن سب أصعاب فني تتكاف وقرة ٣٨٦٢، ٥٣٥/٤ . \* آحد أ فعد ذا الادار أحد، الادار

آيضاً فحمسند للإمام أحمله AV/E أيضاً مشكاة المصابيح، كتاب المتناقب، باب مناقب الشحابة، الفصل الثَّقي،

يرقم: ٤١٤/٤-٣ ،٦٠١٤

24\_ سورة الأحراب: ٥٧/٢٣

حرصه المامية في أي أو الأسدة في المحافظة من الشعب عرص المرطب عمل بدي كم كري المستقر في المستقد ا

اور صديث شراف شراكا ي كرسول الله الم في فريا

اُن کے دعمٰن پہ لعنت خُدا کی اُن سب ابلِ محبت پہ لاکھوں سلام (حداق معنف

۱۲ ـ خلفائے ار بعدود مگر صحابہ کرام کی فضیلت

اور فسیات کی تر تب طلفاتے راشد کن کے درمیان خلافت کی تر تب کے موافق ہے، (۱٤) کیکن شخص کی افغلیت محالیا ورتا ایسن کے اجماع (۱۵) سے ابت ہے - (۱۶)

رسل الله را الله الله قطار فرا الدعر ساصحاب کیا رسیش الله الله الله و داود اوران کویمر سابعد نشاند به ناد بین کی این کود و در در دکاما و اس نے کوایی برسرے ی کھیں کے با حص اُن کود در سد دکاما و اور حمل نے اُن کے اُن کے دکام اور کا اُن نے کوایی برسرے ی کھیل کے با حص اُن سے کھیل دکاما و در حمل نے اُن کواییا وی اُس نے کوایی ایسا بیا اور کا می اخذ کا این اور کاروری می اُس نے اللہ الذائی کو این اور حمل نے اللہ کو اینیا وی کا موافقہ کا در تا اللہ انسان کو انسان کی کو اینیا وی میں بہتر امیر سرے عالم کا برا بیا تا اور معالی تعقید

الله والدين ألم يليا استاك المواوثر لما يكافر في دميل الله ها كان بكيا بسياسيا المساق في كان بكان المساق المسا والمهال الما الدين المساق ا في الموصل الما الإساق المساق ا

2. و يحينا م ام الم الله المساوة " اوراس يان الم شرف كاثر رج العسون المساوة الم

٤٥ عند الشركة مند والوي كليسة بين كرموايدة المين كاليس به إجماع بيست كرامت بيس افتل حضر مند إلا
 كمروض الشرقالي حديث بين أن يسكود عمر وشي الشرقالي حديد ركزة القبلين مسلك سوء من ٢٦)

7.1. مكتوبات امام ردتان مقاد دوره دفتر اول، حصد جداره ، مكتوب نسر 171 م (171 )))))))))))))))))))))))))))

اور ہوا و تحقیب ہے دُور جھنا جائے۔(۱۰)

حمزت خاتم الزمل هي که مدامام برای او خطایه مطاق حد سا ایو کرمد بی وشی الد الدانی صویری، ان کے بور حضرت اگر فائد وقد رضی الد الدانی عور اس کے بور حضرت حی قروانش زمن وشی الدانی عور احداد از ان حضرت کی بری ابل طالب وشی الله الذی حد بیس اوران کی افغیلیت این کی طاخت کی تر تب سرے سے دائی

ترے جادد ن ہوم میں کیک جان کیک دل ابد مجر قاددت عمان علی ہے (معانی عصف)

١٣ ـ الله جل شاعهٔ كي رضا

ی قبالی ایسینه کی کرم او دان کی پر رکاد الل کی کیشش نام دو با این کوشرے مسطق کی حاجمت کی حاجمت است واست و است دور کرے معرصی در سول افتد الله می شان کی ساز میں واقع دائو برخ جوب او در فرق ہے ہے وہ کی اتائی کے مطلوب و کیوب کے لئے ہے۔

المراج المراس على المراس المراب المرا

را الله عليه عليه (٥٠) د بالمرافع و عشان كى ب - (كزالا عال )

یس می هند نیمه انسکند. من و کار دانسده به این بدور " این کا مطلب کیا ید؟" که بخاب می کنند مین این کا مطلب خابر ب که بهای کمیات او کماس خابر پیشوا چها و بندا دیدار کمی کار برک می ادار اگر دارگر می سیکند این کا میگل فایش که کمان کا تعمیر شان دیداده از گرک می واژن شدیا تا به این و کمری زیر کمی سرونداد فی مصدرید کتاب شند به کارا ۱۲ و ۱۹ و ۱۹

اوران کے اٹین واقع ہونے والے اعتمادات کے لئے جہارہ جہارہ خوالی ہورے شعیعة پر طارس مدالہ بریکان ان کسے جی جہ گلا سے کار اس مہم اور خوالی کے ایک وقد رائے کے ہوئے واطلافت کے ارسٹس بھر کسٹس کے بالدام ہوگا کی کار بھر جے سروسرے العقالا

٥\_ مكتوبات امام رياني، حلداول، دفتر اول، حصه جهاره، مكتوب نمير ٢٦٦، ص ١٣٠، ١٣٠

٥\_ مكتويات امام رياني، حلدو ثم، حصه هفتم، دفتر دوم، مكتوب نمبر ٦٧، ص٤٧، ٤٨

٥٢\_ سورة الفلم ١٨/٤

إذا ذكر أمندهاي تقديد كوا متنى براي الاسهاس كدار كدار والانوان العالم التيان أو رواد واق خواما كا جارية و يكم ارديك سالم الألي و الدولية وقد ووجه وقد ووجه وقد ووجه حسمت ششية منكوب نميز ۲۱ من ۱۸۱۸ و قال المستخب زواد الطباطي من بون معمود حسمت ششية منكوب نميز من من من منتشب الماران الاستخبار المواقع المنافع المنافع المستخبر المنافع المنافع المنافع من وطاق مرحد الكافح المنافع المنافع المنافع المنافعة المنافع

حتورت کلی اور حتورت موادر می اخذ تعالی عجرائے ماٹیل 10 نے والے زائل کے اور اس کے اسپیری کل ا امام شاقع سے ہچ جھاتو آگ ہے نے قریلا: عصیرته اللّٰہ غیریقها نوشاقا، فلکت جس اللّٰہ تعدادیة اص

للفائد ص ٥) عن د ( سرماک) الثر تعالی نے اوارے فول کا ک سے پیا لیا ( کریم ان المات المسائل کے چاہے کہ م این اول فول کاس (خوار شک کو کرکرنے ) سے پیا گی ۔

در حکیجه داند. به فی گفت چی کدکداد دوان قرار حد حرق می اموان میدا مورد وی اخذ در سنگی حقول ا سید (شکیف شده به فاقی) سید طاود وجه سعت ششیه چیز دوجه میکواید نیز (۲۰ می ۱۸۱۸) امایای چیزگر آن می گانی گلیسی برست شده است از طلبات اخصل افضاف سید است این میداد میداد شده میداد ۲۰ میداد م

صورالشر يوجرامير على خلي من في ١٣٦٤ ها يك موال "علام سعالدي تعتازاني" ، شرح مفاصد"

اور ٹیز قرما تا ہے:

﴿إِنَّكَ لَمِنَ الْمُوْمَلِيُنَ ﴿ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ﴿ (٥٠) ترجم: بِيَثَلَتُم مِيدِى راه رِيجِيج كُنَه بو- (كزالالال)

اور نيز قرماتا ب:

﴿ وَ اَنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوهُ \* وَ لَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ ﴾ (٥٥)

تر جمه: به شک به بهم راسیدها راسته به تو اس بر چلو اور را بین ند چلو - (کازالد)ان ۱۹۸۶)

> ١٦٠ ـ انبياع ليهم التلام زنده بين "الْأَنْهَا : [ أَحَمَامًا يُصَلُّونَ فِي الْفَرُورُ" (٥٠)

> > ه\_ سورة لِسَ:۲۰۲/۲۱

٥٥\_ سورة الأنعام: ١٥٢/٦

٥ \_ مكتوبات امام رياني، حلد اول، دفتر اول، حصه دوم، مكتوب تمير ١ ١٥ ص

(١٨١/٤/٢) وغرهم من المحقشين. أيضاً حياة الأبياء صلوات فله علهم بعد وفاتهم لليهني، برق (د

صحبح كسما قبال العسفلامي في "الفتح" و الشحاوي في "الفرل البديم" (صر المحه، ١٧٢) و غيرهما.

أيضاً فردوس الأحبار، برقم: ٢ . ١٠٤/١-٢٤\_

أيضاً تاريخ أصبهان، ترحمة (٢٠٢١) عبدالله بن فراهيم بن الصبّاح المفرئ، ٢/٤٤\_ أيضاً كشف الأستار، كتاب علامات النّبوّة، بوقع ٢٣٣٦، ١٠٠٢\_

آیشناً الکامل لابن علی، ترجمه (برقم:۱۹۰۱، ۳۶) حسن بن قنیه المدائی، ۱۷۳/۲ آیشناً تاریخ ملینهٔ دمشق، ذکر من اسمه لمحسن، ترجمهٔ (برقم: ۱۶، ۱۵ فحسن بن علی بن فه تاق، ۳۲۲/۳

ا أيضاً ميزان الاعتمال للذِّهي، حرف الحاء من اسمه الحسن، ترجمة (يرقم: ٢١٧١) الحسن بن قيية الخواعي المذاتي، ١١/١ ٥٠ ، ٥٠٥

انبیاء کرام علیم الفتطا ة والتلام (زنده بین) قبروں بیس نماز پڑھتے ہیں۔ ۸۰۰)

ين سوره» و تن الله عاطلام في حديث "الأنبياء أحرّة المحديث (في الله ويس) أو الله الدينة وي الدينة وي الدينة وي الدينة و اللّ إليا وال ساستدال أيما الأكرام سنطول بي أن ش بي يعد مند ويدول إلى إلى -

ان الأوال في داوك بالمحتمل المناطق عن المستوصل المناطق المستوصل المناطق المناطقة الم

أَوْلِهَا أَمْ صُمَالَة مِن هُوَ مَن أَمِينَ مَعَ فَي ٨ كما حَاكِوا كسبُ السُولوي" (كتاب بلدء معمود بسه بسعد بساب حول المبتي تكافئة " الوَّكِيدُ مُصَّعِيدًا مَسْلِيةً" العَالمَةِ المُعَالِمَة المُعَالِمَة

ا ۱۹۰۱ ، ۲۱ ش. عاقد این اقد این افزانش احد تا رسیس شخل حق 40 عدد و این البساب الفاسع نصل مایسنع من المذعول المام س ۱۳۶۰ طسایقه وضی ۱۹۵۱ معد شخاب المربق علی سالم الاستان الم تراجع فی ۸۳۰ هدارسمات المورز ۲ الماموزه المحتاب المربق المعرف الافزانیة اشتمان فی گوزیدهم، وهذه ۲۰ (۱۹۵۲ م

نيسي مريخ الخاركي الخاركية الخوالها ولا يجام تأثير مستابل عالمجاه تي 200 هـ 200 مـ السبب التسرير» (كاليام المعدال المسلمين المستمر ال

كَوُرُومِهُمْ مِوْمُ (٢/٤ ع/٢/٤) ٨/٩٤ عُمَالِود الشادُ الموادات (دن استه العنطاج، ترصه (٢٣٧٧) ( ٢٨٧٧) – شناج بن الأموره (٢٨٧٦) عمل المراكز عالي الكافريكالية مولالة إن عُمُّ كُلُّ عَلَيْ فِي 20هم مستة القارئ " ركامه فشائل الشعبة، بن بعد باب قول التي عَنْكُ اللَّمِ فَيْكُ مُسْتَعَمِّ فَعَلَيْهِ المُعْلِقِينَ الرقابِ عَلَيْهِ السَّعِينَ المِنْ اللهِ المُولِية

الْمَسْوَرَكُونَ" ١ / ٢ / ٢ · ٢ / ٤ ) على مطامراك القياء كُولَّ وَأَنْ ١ ٨٥٨ هَا فِي "ترابيخ" والمفصل الشَّاسع في حكم زيارة الأشول اللُّه تَكُلُّهُ الغَّمَ ص ٢٣٦) على حاقة هم للذَّ يون الأوي ثافي

آب نيستا مو گا ور جار ي فير عليد التلوة والتوام معراج كي رات جب صرت

مَوْ فَي ١٠٠ هَ اللَّقُولِ البَّلِيمِ" (فوائد نحتم بها الباب الرَّايِمِ السَّاد سة: رَّسُولُ اللَّهُ مَنْ حَيّ عَلَى الْكُوَّام. ص ١٧٢٠١٧) على المام جلال الذين اليولى المُولِي قَل الله عد إبساء الأذكريَّاء ب حَياةِ الْأَنْبَاء" (ررقم: ٣٠ ص ١٧ ١ ، طبع حمعيَّة إشاعة أهل السُّنَّة، و ١٣٩/٢ في ضمن "المحاوى للفتاوي" شراور المعامع الشَّفِير" (حرف الهنزة: المحلَّى بال من حرف الهدمزة، يسرقه: ١٩٨٩ ٢٠٨٧ ) ش علام أومالد إن على تن احريم ووك توفي اا الوساوفاء الوقاء" والساب الثَّامن، القصل الثَّانِيَّ: فِي يفية قدلَّة الرَّيارة، ١٨١/٤/٣) شير شارح كُلُّ التخاري علامها حمدتن مُوضِّطوا في منو في ٩٢٣ هذا استسواعت السَّلانية " والفصل المسّادس، الفصل التَّالَث، ١٨/٢ ٤ والمقصد العاشر، الفصل التَّقي، ١٣/٣ ٤) على علام يحد تن يوسف صائى شاى حواقى ٩٣٣ هـ "مُبل الهدى والرشاد" والباب الحادى عشر في حَيَاتِه في ال و كدفالك مسائر الأنبياء عليه وعليهم قنضل فصلاة والسلام، ٢٥٧/١٢) شيسافته جَرِكَ ثَافَقِي مَوْقَى ٣ كه حـ 1 لـ تحدُوهرُ السندطُ مِهُ (الفيصلِ الشَّانِي، تنبيه، ص ١٨) عُمراكم "الإستساح" براسية حاشير (البساب التسادس ص ٤٨٣) بيل شِرًّا على قارى يحق سو في ١٠١٣-"شهر مُ الشُّهُ!" (القسم الثَّاني، الياب الثَّالَث في تعظيم أمره كَنْكُ، فصل: واعلم أنَّ المنع ٧/١٧١/١ وفي أعرى ٢/٢٩٦) عماود حمر قيات العنفائيم " ( ١٠٠٠) ير فيد ٢ ١ ٢ ١ \_ (٨) ١٠ / ٢ ٤) شير حافظة إن الذين أكد عميا الوقف مناه كالمتحدث المعادة تعيين القَائِمِ " (حرف الهمزة، فصل المحلِّي بآل من هذا المحرِّي ١٩/٢٠٠٠ وقال حوحليث صحيح) شماور"التيميس" (حرف الهمزة ١٠/١ ٤ - وقال: قال المسمهودي رحلة ثقامه وصححه البيهة الدين طبي موقى ١٠٢٣ احالمشيرة المحلبة " (سابُ ذِكر الأمراء والمتراج مع المراوي ش الله الماري مياكن محد د واوي توفي ١٠٥٠ مد" حدفب الفلوب" (ص ١٨٠١٨٠٠ ) شراور "مدارج النُّبوة" (كتاب الصَّاوة، باب الحمعة الفصل الثاني، ٢٧/٢ ٤) شياور المعات التنفيس" (كتاب الصَّلَوْة، باب الحمعة، الفصل الثَّاتي برقم: ١٣٦١\_ (٨)، تحت قوله: الَّ اللُّه حرَّم الحليث، ١٦١/٤ وقال: والمذهب أن الأنبياء أحياء حياة حليقية دنياوية النب شي علامر شما إسالة ين فقا في حقى من قر 19 واحد تسييم الريّان " والقسم النّاني، الباب الشَّالَث في تعظيم أمره مَكِنَّه فصل واعلم أن حرمة المر ٤٨٦/٢ وفي أحرى ٢٩٨/٢) عُل عِلْ مرض يَن حما رشرُها لي مُثَلِّ عَوْق ١٩ • اح حراقى القلاح" (كتاب الدير، باب زيارة السنبي يَتَكُ من ٢٧) شي علام يم الدين الدين الدين الدين الماس والماس والماس والماس والماس والماس والماس والماس

موی کلیم علیه المسلاقة والتوا می قبر برے گزر سفة و یکها كرقبر شي نماز پزاهدب بين ١٥٠٥٠)

كرماسات الأولياء" (ص ) ثمل سفار المي كالمؤرخ كاحق عنه احد المشهران المشهرة ...
وحرف الحدوق ۱/۲ من على تشكيم كام تحتيط المائية أن متماكل بحرق المهاهات عدلية ...
المستندى على النسن للنساسي " وكتاب المصدحة وقت المشاؤة على النبي تكافئ ابن المستحدة وقت و ١٠٠٠ ١/٢ من عمل سائم المي كان المائية المشافرة المن المستحدة وقت من المعامرة والمنافرة المنافرة المنافر

جيراكه "صحيح مسلم"، (كتاب الفضائل، باب من فضائل موسى عليه السلام، برقب:۲۲۲۲ ۱۱۶ ۲۲۲۲ ۱۲۰ (۲۲۲۰) من ۱۱۵۰ (۲۲۲۰) ش عمای المام حديث شريف كامام احمد فراي "مسند" (۲۰/ ۱۲۸ ، ۱۶۸ ، ۲۶۸ و ۱۹۸٥) شر الي الم الله الله الم الله المستدا " (المدارة ١٤٠٥ من ١٤٠ عن ثابت البناتي عن المراسرة من ١٣١١/٤٠ من ٧٦٧ و يرقمز ٥٨٠ ١٣٢٩/٤ من ٧٦٤ عن عن قس عن السام عما الرّاق في "المصنّف" (كتاب الحنائر، واب السّائم و المام الما معرف و حسان بترتيب صحيح ابن حيانه كتاب الأسراء، ذكر عير أو هم عالماً والمسام عم برقيم: ٩٤، و ذكر الموضع الذي فيه رأى المصطفى تك موسى المتره رقب ١٣١/١ ٢٠) شيم المام ألى في "شنن المستبي" (كتاب قيام الليل و تطرّع التهاد، باب ذكر صلاة نبي المله موسى عليه السلام، يرقيز ١٦٢٧ تا ١٦٣٢، ٢/٢/٢، ٧١١) شراور المُسْنَن الكيرى" (كتاب قيام اللَّيل و تطوُّ ع النَّهار، (١٤٥) ذكر صلاة نهي الله موسن عليه الشلام بالليل ورقين ١٣٣٠ تا ٣٣٢ و ١٢٨/٢ ، ٢٦١) على المام يتل في "حياة الأنبياء" (وقع ٢٠ ٧٠ ٥٠ ص ٧٩ ٠٧٨) شي المام عدي جُريد في التسند" (مسند آنس بن مالك، يرقيزه ١٢٠ ص ٢٦٠) شي الم طيراقي في "السعدم الكبو" (١ ١/١ ٩) شيء المام سمي في "تدارية خرجان" (حرف العين من اسعه عبد فله برقيز ٥٠٤٥٠ ص ١١٩) شي روايت كيا ب-

حفرت مجدّ دوشی الله تعالی مترت بهل مدید ایس و کرکی اس کے بعد ایس مدید شریف کوانے آ آپ یہ مدید شریف اوکر بیدارت کرنا جارج این کرمندے شریف "الآنیّد آنا اُمْنِدَا فِي فَرُورَ هِمْ يُصَلُّونَ "معتوى

اورجب أى وقت آسان ير بيني قو حضرت كليم الله عليه السّلام كود إل بايا - (٠١)

لوا حسك رحمت بر الله تعقد من من المن المساهدة المساهدة المحاجر برا الإصوادة الكام بينا بسوارده المستدارة المست المستورة المصرفية المستواط المستوارة المستورة المستور

مكتبوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه ششم، مكتوب نمبر ٤٣\_ تحقي كل عزر

كبتا ب معرسه موى على السوام كوني كاف في أثر على نمازير سية و يكمه مجما الفي تشريف لي كية

تو وبل موجود إلى يراتها نوس يرتشريف في ميكنو وبل يدا علامة الوي لكن إس كراكريد كباجات کہ بیر (مینی قبر بیس نرا زیز میزا) حضرت موئی علیہ الشلام کے سماتھ خاص ہے قواس کے جواب بیس تھ ر کن کے کہ بم نے صدی انی بری وے متعالم سلم نے مرفو عادوارے کیاہے اس کھولد ا میں کرتی ﷺ نے قربال میں ایس کے اسینے آپ کو جرامیت انتیا میسیم السّال میں ویکھا گھرویک كمايك ينك وسي تعظر يالي والع بي كويا و فعيل شنوة سي بي اورأن على معز مدين في عليه الشوام كوديكها كمر عالمازي حدب بيراه ومعترت ابراج عليدالشوام ويكها كرده كمز عالمان رے بیں اُن کے ساتھ تہارے ما حرالینی صنور 🚳 ) بہت ذیا دہ سٹا۔ بیں می ترا و ش في جامع الجياء كا المدين " تيكل في كيا كرسيدن المسيك من المسيدن الم تعالى عنه سے مردى مديرے على سے آپ أن كوبيت المقدى ع اور واقعه معراج ش حغرت الو قراور ما لك من معمد و مح امير يعل بعض كا تالد جيل كرحنور ها فصرت موى عليها الواحل ي برم ورو ويكما أيرمات في شراعرت موى عليه التوام اورد يكمانيا عليم الثوام كوي المعلان كالركاف ك الا آپ الله في أن كا ما اول عن و يكمه جيدا كرا بها في إلى خروى كما كرافيا مليم التوام كا منتف اوقات على منتف جكول يرتشريف لے جانا مقلاً جائزے جيدا كراس يرسح كافر ( مين أي الم كافريان كوارد بماور إن تمام ش افها عليم التوام كرزير واو في والالت ب والسفول البديدة، فوالد الباب الرفيع، فاللة السادسة، رسول ظله تك حي على اللوام، ص ١٧٢٠ ١٧٢) اورا حاديده معراج شي عفر مدوي طيدالتوام كالغ تير شراور مجرافض شي اوراكمانول يراوجودون كاؤكرب صورالك في جائ وقت أنيل إلى قرش ترازيات ويكما بمجدافتي وتيح یرانیں وہی بھی یا تو سوال یہ ہے کرحضور کا تو مجدا تھنی براق بر تحریف لے محتافہ موی علیہ

التلام ممرير محة ، فماذي حاج قيام ش تع ، فمازيوري كر يم محية إلى تبوذكر ، اس كاجواب يب ك موى طيبالنوام اين قري مي موجود تعاورميالفي اوراسان ش مي الريف فرامو يكاكدان مقامات ش آپ کی موجودگی کے یا رے ش احاد عدوا رد میں چانچ الم میکی نے لکھااور ان سے المامان جريتى في فقل كياكريد مب مي ي كرحترت موى عليد المثلام الى تبريش نمازيز من ويك كنه و مرآب اور دومر سافيا وكويت المقدى في جلاكم جيها كراماري في كوير كرائي كي مر حرات انبا مليم المال كالمانون كالرف ل جلااكما جيدا كه ماديني الانتريف ل كنه يس آب الله في المناس وبال ويكما جيها كرآب في الله وي اورانها مينم النوام؟ الخلف اوقات على مثلف مثلات يرموجودووا مثلاً جائز يجيراكاس يرسيح ك فروارد باوراس تمام على انبياء ميم التوام ك حاست م والالت ي (حياة الانبهاء للبهقي، ص٥٥. أيضاً العوهر المنظم للهيتمي، الفصل التني، ص ٨ ٨ دار الحاوى) اورعارف إللها امعدالوباب شعرائي كصح بن: معران سيديمى سركرايك محك كاليدوق على ووجكه حاضر ووا جدا كرهنورسيدعالم الكان لى ذاكب مقدم كوين آوم ك يك بخت افرادش ديكها جب كرحنور الله بدا آسان ش آوم عليه كالما تحديث وعدا واى طرح آوم وموى اورأن كما واخيا مرام على الله على وللم والم این قبرول ش می موجود بین اوراس وقت آمالول ش می ساکن و کو کارسول الله و الله الله الله الله على في الله على الله على الله الله الله الله الله الله عليه و الله الله عليه و ويعدل كول المراسول الله الك فرحر مدموى عليدالتوام كرما تحا ما لول عن كنظوفر الى . اللا كان المراد من عليه التوام المعدر فين عرائي قرانور كالدركر عاوع أراز والعدام locale Cara The

ميرات وهم المدين المساح مراجعة من وهم أشمل إلى جاسكا إلى ترائمال كيده وكا (الدوانيت و المسحواهر والمعز والخاني، المدسن الرابع و الفلانون في بيان صحة الإسراء المغ، ص ١٧٧٧

# ۱۵\_فَقر ا کی محبت

آپ کاشریف اور لطیف خط صا در دوا ، الحمد لله که اس کے مضمون سے تحر ا کی محبت اور اُن ک طرف توجد کا حال معلوم ہوا ، جوسر مائیہ اس سے کونکد یکی لوگ اللہ کے منطقین ہیں (۱) ے وحد سے کود کھ کردل می ول ش موجے لگا کرافطا رائی می وقت rol ہے ایک فض ایک می میک ا فطار كرسكما باوروعد وخلافي مؤمن كي شاك يحيى لاكن فيس يق الله يحول كبلات بين، آج الله يمال وكاما يداور تماثا و كالمايات أس كي ترسك انها ندى كراب في شام كسر اندى ے اطلا رکا وعد وقر مالیا اور جب اطلار کا وقت آیا تو گئیں بھی تشریف ند لے گئے ، وہیں روز وافطار فرماليا و وشخص ولى عن ول عيل خوش موت لكا كراكات تصعر إلى كم خلاف برويت يكثر وكرت كامو قع ال كما الوك آئد ، تما إسترب يا حاركم وال كو علد يك ، عشاه ك التي آئر وال نمازي فارغ بوكر بيضافو الكسريد في كما آج الله تعالى كاكرم بوا كدهنرت مار سبال الطار يرتشر لاے، دوسرے نے کہائیں نیس حزمت او تمارے ہاں تھے، اس طرح ستر کے ستر کہنے گ حضر منت نے ہمارے ہال افطار کیا ہے واقتص حیرمند زوہ ہو چھنے لگا کرتم کی کہتے ہوسب نے کہا ہال بال بم علقيد كتية بين كرد عزمت في تهار بي بهال تهاد بسما تحفا فطاركيا ب مجرسي ل كي غوث اعظم رضى الله تعالى عندى إركاه على كاء معاملة عرش كما آب في فرمال م تعالی اینے بندوں کو وہ طاقت مطافر ماتا ہے کرو والک وقت میں مشکر میں منازع کے حاض موما عائل قر عاشر مو كے إلى ، ع

گئے اِک وقت عی سخ مریدوں کمسیوں مجھ عیں 7 نیس مکن مور فرمیو اعظم تو نتيديد فكا كرهنر مدموى عليدالمثل م أس وفت اي قبر عمر مي تضاور مهما من اورا الورد وال تشريف را وع مدي كالمر و عدود في كالمرت التدويل وشرار التي معرت بدو الفاق وشي الله تعالى عدر الى إب على كلم معقول باوراك وشي الله تعالى عدر ال وقت على جاليس مقامات برحاضر مونے اور حاشيد على في او اللغ جو غوري عليد الرحمد س أيك على وقت ور المرات على المراف المراية جرائي مي موجود بن كالرامة بحي الل كاللاب ١١ . يه جمل مديث شريف و أمَّا مع عَبُدى إذا و تريّى " ب احوف يرك فير مى عافل بين مونا يما يد الدُرْمَانا ع وربال لا تُلهِيهم ﴿ وحاشيه مكتربات امام رباني ) اعر حد البحارى، العليقاً في باب ﴿ وَ لَا تُعَرِّكُ لِتَسالَكَ اِنْفَجَلَ بِهِ ، و نَقَلَ الْتَريزي في المشكاة المصابيح"، يرقم: ٢٢٨٥ و نقله المسحاوي في المقاصد الحسنة، يرقم: ١٨٦، ص١١٤

سك إك وقت عن خر مريدول كيون

اوربید واوگ بین جن کا ہم فشن بد بخت بیس موتا ، (۲) رسول اللہ ﷺ فقرائے مہاج ین ک طفيل الله تعالى سے فتح طلب كرتے تھے (١١) اور الخفرت اللے نے انبى كون ش فرماياء (١٤) " بہت سے ایسے بریشان میں جو دروا زہ سے ہٹائے ہوئے ہیں اگر قد ا کی فتم کھا کیں تو البته يوراكرد باس كالله تعالى" -(٥٠)

## ١٦ ـ اولياء الله كامختلف مقا مات يرحاضر جونا

اگر کاطین کی ارواح کو بیطافت عطاکی جائے تو کوئی تنجب کی بات ہے، اور دوسرے بدن كى أن كوكم إحاجت بدرد، الرحم كى إن وه حكايتي جوبص اوليا ءالله يقل كرت یں کہ ایک ساعت میں مخلف مکا نوں میں حاضر ہوتے ہیں اور دخلف کام اُن ہے وقوع میں آتے ہیں ، یہال یمی اُن کے اطالف اللف جدول میں اجتد ہو کراور اللف الكول ميں معظم المات المرايس مريزود كاحالب، جومندوستان ش ربتاب اور بعى المن لكا يص حرات كم مظمرة إن وركت بين اوركت بين كريم في إس ویکھا ہے اور ہارے اور اس عزیز کے درمیان الی الی باتیں ہوئیں

لله البري علم المُحلِّساة " و لفظ مسلم "حَمُ الْقَوَّمُ" ك العليم" شي مدير شريف كايتراق كلمات بي: كان رسول الله تكافئ يستفتع 15- ميما كرم مسلم (كتاب البرو الصلة و الأداب، باب فضل الصّعفاء و المعاملين، برقم: ١٢٦٢، ص ٢٦١). أور "مشكاة المصابيح"، (كتاب الرقاق، ياب فضل الففراء

و ما كان من عيش الني تكل الفصل الأول ، يرقبها ٥٣٣ ، ٣ - ٢٥٣/٤ شي-مكتوبات امام رياتي، حلد اول، دفتر اول، حصه دوم، مكتوب نمير ٧٤، ص ٢٠،١٦٠ حضرت تجد وضى الله تعالى عدوور عام ركع ين جب ول كدريالى سيدر وسامل ب كدو وتشف شكول يش متحكل موكر جيب وخريب كامهرافيام وسية بين أو اكراند تعالى اسية اوليامكو

ر طاقت منا مے قرما دیا کوئی تھی کی بات ہے اوران کو دومر معشانی بدلوں کی کیا شرورے ہے۔ ای طرح بعض اولیا مانند سے متول ب کروہ ای واحد عل متعدد مقامات بر حاضر موتے میں اوران 

ال سے معرم اُئِد واللہ افی می اُٹھ اجرمر بندی فارد تی وسی اللہ عدر نے اپنا حال میان فر بلاے اور اريت فودكوم اوليا \_\_

فُداما بِتاب رضائح كمد الله

كه حق تعالى نے أس بلته كود ضح فرما ويا - (٩) میری قدر بری ہوتو بھلی کر دے کہ ہے مح و اثبات کے دفتر یہ کرورا تیرا

(معائق بخشق)

۱۸ ـ کرا مات اولیاء حق ہے

اولیا ءاللہ کی کرامیں حق میں اور اُن سے بکٹر ت فرق عادات کے واقع مونے کے یا عث اُن کی بدیات عادت منتجم و موعی با ور کرا مت کا منکر علم عادی او رضروری کامنکر ب، ٹی کامُعجرہ دوی موت کے ساتھ طاہوتا ہوا مرکزا مت اس بات سے خالی ب بلدا س ئى كى مثالات كاقراركرنے كے ساتھ لى ہوتى ہے۔ د. س

الكروا الشخص كال مناسبة كي استعدا دركتنا ب،اور في متلذا وكي تعوزي الله المراجعة المراجعة من المات كوجة ب كراية بيء والله كاني كول كرت بوه والله محو واليه ب نہ ہو لا اور اور مجدول کی لی کیولٹیل کرتے ، اس می دولت معادت مندول کو رائي جنا كدتمام احوال مين صاحب رابطه كوايناوسيله جانين اورتمام اوقات أى كى طرف مُوجدر ہیں، ندأن بد بخت لوكوں كى طرح جواب آپ كوستنى جائے ہیں، اوراؤ بحد كرقبلدكو این فی کافرف سے پھیر لیتے ہیں اورائے معالمہ کورہم پر ہم کر لیتے ہیں -(۱ م)

۲۰ ﷺ کا استعال ڈرہ کیڑا فیوض و ہر کات کا باعث ہے ہاں اگر شیخ کامل سے کوئی کیڑا ترک کے طور پر کھنے ہاتھ لگے اوراعقا دواخلاص کے

مکتوبات امام ریانی، حلد دوم، دفتر دوم، حصه ششم، مکتوب نمیر ۳۱، ص ۱۸

یں بیض نقل کرتے ہے کہ ہم نے اِس کوڑوم میں دیکھاہے اور بیض اِفداو میں دیکھ کرآتے یں ،سب اس عزیز کے لطا نف میں جو مختلف شکلوں میں طاہر ہوتے ہیں ۔ ۸۸)

ا۔ بزرگوں کی دعا ہے قضابدل جاتی ہے

مير عصرت قبله كاى قدس سرة فرمايا كرتے تنے كد صفرت سيدكى الدين جيااتى (فوث الاعظم )قدس مر وف اين بعض رسالول بيل الكماب كرقضا ي تبرم بيل كى تبديل ك مجال فيس محر جهي اعتباره باللياب كماكر جابون والتي اس يس محى تعر ف كرون -ال بات ، بهت تجب كما كرت إن اور بعيدا زهم فرمات إن ، يقل مدّ ت تك اِس فقیر کے ذہن میں رہی ، یہاں تک کہ حضرت حق تعالی نے اِس دولت سے مشرف فر مال ا یک دن ایک بلتیہ کے دخ کرنے کے ذریئے ہوا جو کی دوست کے فن ٹی مقرر ہو پھی کی اُس و دنت بوی اِلتَبَا اور عاجزی اور نیا زے عرض کی ....

مكتوبات امام راللي، حلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم، مكتوب نمير ٥٨، ص ٥٠ \_ ميرعمدالوا مدبكراى عليهالرته الباري لكست بن: مخدوم کے اور اللے جونوری قدس مرہ کے باس ماور کے الاقال عمر تقریب میلاد اللہ اللہ اللہ دں جگرے استدعا آئی کہ احداد او تکورتش ایف او کس اسے میں اسٹ میں کہ وہ حاضر ہیں۔ حوش کیا کہا سے تقدیم آئیٹ نے دموں جگر کا اواقع الی کرانا وہ مسلمات کے بھور چانا ہے ہیں ہے وہ كا؟ فريل كركن چىر (بندول كا آماره چيوا) قر كافرها بيك م ( الكرات من ينكو مل بيا 11 يكيا ماكرا إدافة وس جكرمو جود موجائة تيرت كى كيابات برياني أرادا في ے دولی تیک ، فدوم قر وے با برقر افسال کے ای سوار موسک اور تو ا دوسرى جكدى سوارى آئى ، الغرض وسول جكدى سوارى آئى ، تدوم برمرتد جروس بابرتشريف لا \_ یا کی برسوار ہوتے اور فتریف لے جاتے اور ( لفف ریکہ ) تجر ہ شی بھی آثریف ٹریا رہتے ۔ اس واقتد کے بعد ولی کال عادف بالله سیدی حبدالا حد بلکرای فرباتے ہیں، اے عمل مندا تواسے ممثیل مت بحد لينا ينى بدخيل ذكرنا كريث كامثالي وجواست مثلات يرتشريف \_ ليكيا فين فدا كالتم خودثي كى ذات بريكة تشريف في كل بكدية مرف ايك شراومايك مقام كاداند ب جب كد حراة حيدش متترق ريخ واللة تمام عالم ش خواه المواحد مول يا عليات وجود بيخ بي (سبع سنايل مترجمه ترجمه مفتى محليل محان بركاتي، جهاما سنبله، حقائق وحدت اور آثل محبت و معرفت کے ظهور میں، ص ۴٤٤، ۴٤٥، حامد ایند کمپنی، لاهور، الطبع الثانی ١٩٩٩م)

٦٩\_ مكتوبات امام رياتي، حلداول، دفتر اول، حصه سوم، مكتوب نمبر ٢١٧، ص١٢٤

مكتوبات امام رياتي، حلداول، دفتر اول، حصه بحهارم، مكتوب نمير ٢٦٦، ص ١٢٩

ساتھاتو أے كان كرزمد كى بركرا جا بن إس صورت يل ب شار قا كدول اور تمرول ك مامل ہونے کاقوی احمال بے -(۷۷)

۲۱۔ نمرس کی حاضری

حضرت خوابہ قدس سر کا مے عرس شریف سے دنوں میں دبلی حاضر ہو کر ارا دہ تھا کہ آب کی شدمت عالی بین مجمی بینیے۔ (۷۲)

۲۲\_ایصال ثواب

نیز آبےئے یو تھا تھا کہ کلام اللہ تق کرنا اور ٹرا ڈنفل کا پڑھنا اور تھے جہلیل کرنا اور اس کا ٹواپ ماں میاپ یا استاد یا بھائیوں کو بخشا بہتر ہے یا کسی کو نہ بخشا بہتر ہے، واضح ہو کہ بخشا ک**ہ** ب كونكه إلى شي اينا بهي فقع ب اورغير كا بعي اور عجب جيل كه أس عمل كودوسرول في طفيل قبول كرلس اورن بين يس مرف ابناى نفع ب (١٤)

آپ نے بے درید معا تب کی ماتم پُری دہ میں کی بابت آکھا تھا" باٹیا کی لمباہ و 🛬 دَ اجهُونَ " (٢٠) يا رول اوردوستول كفرما كيل كديتر مشر بزار بالكر طيبية" أقيد يرا ها كر فوادير محد صا وق مرحوم اور أن كي بمشير ه أمّ كليم مرحد وكوري بار يرط حدكرايك كى روح كويخشى اورستر بزاربا رووس كاروى وم متون عد وعام التات

مسئول ومطلوب ب -(٧٧) مكتوبات امام رياني، حلد اول، دفتر اول، حصه سوم، مكتوب

- مكتوبات امام رياني، حلد اول، دفتر اول، حصه جهارم، مكتوب ٢٣٣، ص٢٢
  - مكتوبات امام رياتي، جلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم، مكتوب ٧٧، ص٧٨
- كتوبيشريف كاعمارت يب "عزال مصالب" اور"غيات المان" على ي كم "عزا" وي كرك ساتھ ہے جس کے متنی معیب رمبر کرا ،اورمبر کرا اور اس ش استقامت، اور محرف ش بھتی اتم
- أوريافد ورجل يحم والليفين إذا أصابعهم مصيبة لا قدالوا إنا لليه و إنسا إليه وَاجْمُونَ ﴾ (سورة البقرة:٢/٢٥١) كى يها آورى -
  - ٧٧\_ مکتوبات امام رباني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه ششم، مکتوب ١٤، ص ٣٩

۲۳۔اعمال مقربہ

فُداوا بتاب رضائة تر الله

ا مال مقرب ( الميني و عمل جن ب وركاو اللي شرافر ب حاصل بونا ب )فرض إلى إنقل، فرضوں کے مقابلے بیل نفلوں کا میکھا عنیارٹیس ،فرضوں بیس ایک فرض کا واکریا ،برارسال نفلوں کے اوا کرنے سے بہتر ہے، اگر چرو ، فقل خالص نبیت سے اوا کئے جا کیں ، او رخواہ و ، فقل از تتم نماز، روزه، ذكر وقكروغير ووغيره مول بكك كيتم إن كدفرائض كاداكرف كروشت سنول ش

ے کی سقت اور ستحبات میں ہے کسی مستحب کی رعاجت کرا میں عظم رکھتا ہے۔ (۸۷) ۲۲ برعتی (۲۲) کی محب کافری صحبت سندیاده نقصان ده به ۱۸۰۰ بینی طور تعتو رفر ماکس که بدگتی ( بینی بدهقیده) کی صحبت کا فساد -

٧٨\_ ماكتوبات امام رياتي، حلداول، دفتر اول، حصه اول، مكتوب نمير ٢٩، ص٥٧

معلی کافرے برت باس لئے اس کی صحبت کا فری صحبت سے زیادہ فقصان دو محص ب، آج کا

لان الدوك ميدب محتا بسا اخلاق كراه ما ي وهدعتيده لوكول مفر مصاوران كا كالنت كرى مولى حركت قرارديتا ب حالا كالمقارى الالت على على على ما الل ب جب أن والقالت المنافق على ماخل من ويرعقيد والوكول كالالت اورمرتدين سفرت وييزا ركاوراك المعداد المراجع اولى طَلْقِ عَلَيم على عاظل موكى، حضرت تُحِدُ والقداه في رضى الله تعالى عند قرمات ين الله تعلى في الين وقير عليه العلاة والتلام كوجوفك عليم ي محصف بين وكفارت جوادكر اوران یک قرائے کا تھم دوا اس معلوم ہوا کہ تھا ریکی کن فلا تھیم میں وافل ہے۔ اس اسلام ک و مع کرنے ہے اُن کی خاتو او تعظیم کرنا انہیں او تی جکہ شمانا مراویس بلکہ انہیں اپنی محالس میں جكدوينا أن محساته ويشنا أشناا ورأن م كفتكوكرا بهي اعزاز بي شال ماتين عنول كالرح وُور ركانا جائے ، اگر كوئى ونيا وي فرخى يا كام إن كے موا حاصل ند ہو تحكود البيل بي قدر رجائے ہوئے بقريضرورت أن سد معاطم كما عاسيم يكد اسلاى كمال توبيب كدونياوى اعراش ك لنع محى أن ے مابطہ قائم ند کیا جائے ،اور کسی طرح ان ہے میل جول شدکھا جائے ، حق سحان و تھائی نے انہیں اپنا اوراسية يغبرطيها فعلاة والنال مكاوشن قرارويا بيين الله ورسول كوشول يصل جل اور محبت والغت ركهنا بهت يردي خطاؤل شرب شال ب وشمال حل سيالس وعبت ركين كالمم از ممضرور ب كدا حكام شرعيد جارى كرف اورث الم يكفر مثاف كوقت مغلوب اوركز ورووجاتى بـ علاقدو

دوتی ایسا کرنے ہے یا نع ہوتا ہے اور یہ بہت بڑا نقصان ہے، خُدا کے دشمنوں کی محبت اللہ تعالیٰ ہے

یں برتر اس گروہ کے لوگ ہیں جو یعمیر خدا اللے کے اصحاب کے ساتھ بکفن رکھتے ہیں (۸۲) وللمنى ركفتى جانب محينى كرليهاتى باوراس كيت برطيها اشطاة ة والشلام سوتشنى ركفت كاسب تن جاتی ہے۔اشان کو یکی ممل رہتا ہے کروہ دُمرة اہلِ اسلام سے ہے، اللہ ورسول 🦚 برالمان رکھا ہاور ووٹیل جانا کدائی کے اس کا مسکی چٹاریوں نے اس کے دمی وی وایمان کو فاكمثر كرويا رمكتوبات امام رياني، حلداول، دفتر اول، حصه سوم، مكتوب نمير

حشرت مجة و كما ي كمنوب كي روشي ش حشرت نجة ورشي الله عنه كم سلسله ب وا بنظي ر كليوا له و ولوگ جو بدندا ہب کے سماتھ بحبت وووئق ر کھتے ہیں اُن کے سماتھ کھاتے ، بیتے ، بیلیتے اُٹھتے ہیں ، قا و اِنْ جن محررة مونے عمر محر سلمان كولك تين أن بي ميل جول ركتے بين و اسا علاقا حديقر ارديج بين اليهالوك يزانهام جان لين كرأن كاوين وايمان فاسترمو چكا باورو و قها ويتر جوجهو في موت او رونياوي جاه او رفاني دولت محصول كي خاطر يد قد بب، يرمقيد ولوكون كو توب كروائ بغير ايد علته عن واظل كرت بين اس طرح و وسيح العتيده مسلما فول ك ما ته بدنما بر سي سيل جل كا بيتام كر يح كالسيد وسلما نون كرايا نون كواب كرت كي سی کرتے ہیں، مطانوں ہوا اوم ہے کرا مے دکا ریوں کے دام سے است آپ کو ا تجد د كى سلسلى سى وابسة بوكر أن كافين جاسع بوقو صرت تحقيد اُن کی تعلیمات کے عالم کی شخ کی عاش کریں۔

والل كويما وكرو ي بي " وكتاب الفدو، باب ماروى في الأحر و المراحة المراجعة الماروي برقم: ۱۳ ٤، ص ۱ ۱۵) حضرت تُجد والف في رسى الشاتعاني عند كايد فرمان مسلما تول كم لترجي اورمشاح استندير لے خصوصاً اور پر ان کے واسلے سے گنتوریت سے وابنتگان کے لئے معی ہے کہ وہی شخص آپ کا م ہداورآ ۔ بے سلیلے ہے دابست جو مدند ہوں ہے اچتنا کرتا ہوگا اور جو مدند ہے لوگوں ہے دوی وموالات رکھا ہو بجروا ب اسن ام کرساتھ سلسلماے طریقت عمل سے بہتے سلاسل کی نسبت چہاں کرلے اس کا افغان کی سلسلمہ کے ساتھ بھی نہیں سے سلسلہ سے وابنگی تو دُور کی بات باس كالوايان ي خطر على بودائدان كي فرمائد

حفرست انن عباس وشي الله عنمائ اس فساء كي تشريح يوب هال لدر المستقلون كالتي يتنا

حضرت تجذ وطيدالرحم كاليفر مان أمي وقت كأب جب بدغد جول شراب وافضى فتدر زمين بتدش رورول يرتعالو آب\_ في أن كي فراق ورائل وروابطال قربايا وبايت كى بيدا واماس كى بعد ش

فُداعِ بِتابِ رضاع تَد الله (لیخی رافعنی) - (۸٤)

۲۵۔ سودی قرض میں سب کا سب رو پیرحرام ہے

آب اس دن قرماتے تھے كدر باء قرض سودى ش صرف زيا دتى عى حرام ب، اور باره تكد كروش وس تكارض ليد يس مرف يك دو تكدنيا وتى حرام بي الين جب فقد كى كمابول كى طرف رجوع كياتومعلوم يوكليا كمثريت ين جس محقد ين زيادتى باس ين ربا (سود) میں ہے، اس ناما ربیعقد حرام ہوگا اور جو پکھ حرام کےسب سے حاصل کریں ،وہ مجی حرام ہو گاه لی ده تله می بیا (سود) موگااور حرام -(۵۸)

٢٦ يفس أمَّاره كي مُد مَّت اوراس و الى مرض كاعلاج المعانده ومرم إنفس أمثاره انساني يحب وجاه درياست يريدا كميا كياب اوراس كا

المروس بالدى كا حاصل كرناب، اوروه بالذات إس بات كا خوابال ب ك ا نا ہوں اور مرکت کا ساتھ اور کر کت کا ہے بلکہ وہ ہے سعادت المعتقب المائل والمائل بالمائل بالمائل كالمائل كالمائل كالموق آب ي بواورس أس كالكوم-

آمد بہت اور کی ہے اگر و بلیت اس وقت ہوتی تو اس کی می پُر زور قدمت فرماتے اس کے باوجود آب كمستقات واعمال بوبايت كارلا وجاناب جس يرآب كمتنات اورويكر تسانيف الله بين اسى لئے جب الم المستب الم الحروضا كو مدير يلوى كا زماند آيا فر وافعتيات كريور وبایت سرزین بند براین فی اردی تھی ،اوراس کے بارے ش موام آد موام بہت سے علاء میں ابھی تر وی دی افزار تھو آپ نے اسلاف کے طریقے برعل کرتے ہوے اس مرودی اورائم کام ک جانب تودفر مال اورسب سے زیا وہ رد فتر وہارے کا فرمایا اگر جرآ ب نے رافضیت اورقا دیا تیت وفير الاكاكلي ولافر ملاب

مكتوبات امام ريقني، جلد اول، دفتر اول، حصه دوم، مكتوب نمير ١٥، ص٢٧

مكتوبات امام رباتي، حلد اول، دفتر اول، حصه دوم، مكتوب نمير ١٠٢، ص٢٠٠

43

کٹراے''۔(۸۱)

دیگر حدیث لگدی شاہدے: ''تشکیر جمہری چا درے اور دعظمت بھر آپٹرا امہاں جس نے اِن دونوں شی سے تکی شن بھر سے سما تی شکل آکیا شن آس کو دونرخ شن داشل کر دن گا اور بھے کچھ برداد اٹھیں''۔ (۸۷)

دیں کیشن جو نکد اتعالی کے اسلونداور صفوضے ہے ہی یا صف ہے ہے کدونا کا حال ہونا عمل کی مواد کے حال مل ہوئے عمل مدد دیتا ہے ہی جو کوئی ڈموسی کد دکرے و واحت می کے الآئی ہے، اور فرقر کو تھری ھی ہے درمدی کیٹک کنٹر عمل شمل کا مواد دی اور دیا تاتہ ہی ہے، دمہ ۔ سمارہ فائندان فوائد انتقاب بشاناتیات سم کم لمارت جس کر بیٹر میا سے واور المبارات ہی ہے۔

"معرب" (حاشيه مكتوبات امام ريّاني)

صحيح مسلم كتاب طرق والمشلك باب تعريم الكور وقية ۱۳۷۳/۱۷۳۰ \_ (۲۹۳۶) من ۲۲۱ أراد أيضاً أشتر أي دولاد كتاب الألياب ما ما ما طاحق بالكور وقت ٥ د (۲۳۳ ) من ۲۷۳ / ۲۷۳ ايضاً شتق من ما حدة كتاب الأرد دباب المرق من الكور الماج روقية ۲۷۱ ه (۲۶ ما ۲۷ ) آيضاً ما الإحسان دورقيب مصحيح في من حيات کامان المرق و الإحسان بواب ياب

> الطّاعات المنخ برقم ۲۸ ۲، ۲۷۲/۱ أيضاً مسند إسحاق بن واهويه من رحال الكوفيين، برقمت

ايضاً المنسد للإمام أحمد: ١/٨٤٤/ ٢/٥٣٥ / ١٤٤٢ أيضاً المنسد للإمام أحمد: ١/٨٤٤/ ٢/٥٣٥ / ١٤٤٢ أيضاً المله البركلي في الطريقة المحمدية / برقية ١/٢ ، ص ١٠٥

ایشنا المستمادی می "المستماعد الدست" در قدیا ۱۷۷ مرد ۱۷۹ میرای استان المستمادی می استان المستمادی به این استان المستمادی به این المستمادی به

ا نہا ہے جا ہم اختا ہا کی بعث سے حضور دار در کی تلفیوں نئی حصت ہی ہے کہ نعر بی اپنے اور افران ہو جائے ہے کہ اور ان مار اور افران ہو جائے در کی اعلام آف ان اعلام آف کا اعلام کی کہ وقت کے لئے دارد ہوئے ہیں ، میں قدر حرار ہے کہ مواقع کی کہا جا انا انسان کو ان حوال کے دارد نے میں اُن جزار اس کے دارد نے میں اُن جزار اسرا اسرا ایشوں کے دور کے میں اُن جزار اسرا مور ایشوں کے دور کے میں اُن جزار کے میں اُن جزار کے باک میں اور چاہد ہے جو میں کہا ہے گیا ہے گیا ہے۔ ریا تھیں اور چاہد ہے جو ایسے جائے چال سے کا چاہدائی کے باکس ، کئی دورہ بحر ہے کہا اسکی میں اور چاہد ہے۔ جو میں کا میں اور چاہد ہے۔ جو میں کا میں جو رائے جو اس کے جاگیں، اُنسان خوا معراس کا کہ دادو قوت سے دورالے تھا ہے۔ دورالے تا ہے۔ دورالے تار حدالہ کا معراس کا میں دورالے تاریخ اس کے دورالے تاریخ اس کی دورائی دیا ہے۔ جو دائے جائے کہا کہ دورائی دیا ہے جائے کہا ہے۔ دورالے تاریخ اس کے دورائی دیا ہے جائے کہا ہے۔ دورائی میں کے باکس دورائی دیا ہے جائے کہا ہے۔ دورائی تاریخ کیا ہے۔ دورائی دورائی دیا ہے۔ دورائی میں دورائی دیا ہے۔ دورائی میں دورائی دیا ہے جو دورائی میں دورائی میں دورائی دیا ہے۔ دورائی میں دورائی دیا ہے۔ دورائی دورائی دیا ہے۔ دورائی دیا ہے۔ دورائی میں دورائی دیا ہے۔ دورائی میں دورائی دورائی

> رضا جو دل کو بنانا تھا جلوہ گاو حبیب تو بیارے تید خودی سے رہیدہ ہونا تھا

معرفو ق الله اورحقو ق العياد دونو ب ضروري بين

ت مند بھائی ا آدی کوش المرع من اتعالی سے اوار وقواق کے بھالانے کے اوار وقواق کے بھالانے کے اور اس کے بھالانے ک

الْتُعَدِّمُ لِمِ اللَّهِ وَ الشَّفَقَةُ عَلَى خَلَقِ اللَّهِ (٩٠)

الله القائل کے اُم کی تنظیم اور داخہ الفائی کا گاؤ ق پر شفت کریا " مثیرا ، ٹی وجھ کی کے اوا کرنے کا بیان الرباط ہے، اور دو نول الرف کو پر تنظر کرنے کی ہوا ہے۔ کرتا ہے، بھی ایان دونوں میں ہے موٹ ایک جی الرف کی اقتصار کرنا مرام العوس سے اوناکل کی چھوڑ کر بُڑا و پر کھانے کرنا کمالیت سے ذور ہے، بھی مکنل کے محلوق کو اوا کرنا او دائن کی این او کو پر دائشت کرنا شرور ک

بسلس به اوربرهدي عملان يلي عشر صائن الرقى الشرقعالي عمراك روايت ، بهت معيف سند كما تحكي مروي ب والمعاصد الحسنة حرف الفاء برقدة ٢٠٤٠ من ٢٠٠)

۹۰ ۔ طاعلی قاری نے ممرق 6° عی فرایا کہ عمیّودیت اللہ تعالی کے اُمرک تشکیم اوراللہ تعالی کی گلوق پر شفقت کرا ہے'' (حاشیہ مکتوبات امام دیکائی ، حلد اول ، عنو اول ، حصہ سوم ، ص ۵۰)

ہ اور اُن کے ساتھ حُسنِ معاشرت لین ایکی طرح رہنا سبنا واجب ہے، بدوما فی اور لاروای ایکی ٹیل ۔

> گرچہ عاشق مُسن میں ہوخود جہان کا ماز نین ماز محبوبی کے آگے مازگی اچھی تہیں

> > عاشقول کاما زئین بوماسر اسر غلط ب-(۱۱) ۲۸ - چند شیختین جو ضروری بین

۔ ایپنے عقا کد کوڑ کا ج<sub>ند</sub> مینی طاح الل سقے و جماعت ہو کدفر قد یا جیہ ہیں سے عقا کد کے موافق کا رست کر ہیں۔ ۱۷

۹۱ \_ محکومیات امام ریآنی، حلد اول، دختر اول، حصه سوم، محکوب نمبر ۱۷۰، ص ۵۵ ۹۲ \_ اساع سرے تشائدری کامائیر افور کردہ 10 رسیمالمبلہ کردیر، دومر سیڑار کے تجد ویس میل تھیں۔

کی فراید چی آمید فراید کی که آمار ماحد و حاصر فرقد باید چی اداران کی سوخانی موان در دست کرد و خرک باید به موانید و با موانید با با موانید فرقه با موانید و خراید با موانید و خراید با موانید و در دست کرد و خراید و با موانید و با موانید و باید با موانید و خراید با موانید و خراید با موانید و باید با موانید و خراید و خراید و خراید و باید با موانید و باید با موانید و خراید و

تورمات بي جيدا كرارشاونمر و ويل كرّ وا معترسة كيّد و حضور كا في شكل بشرمان والول كو

مُتَكر كرواف يت بين جيها كما رشاد تمره عن كررا وحفرت تجد ورض الشرتعالي عداد حضور اللك بسماني

معراج کے قائل ہیں جیسا کدارشاد نمبراہ میں گز رااور حضرمت نجند ورضی اللہ تفائی عندنی فرماتے ہیں اگر

حضور كانده و تينو الفرتعاني التي ريوبيت كوظاهر زفر مانا جبيها كمارثنا ونمبره عن بير حضر مستنجته الذ

ا۔ مطائد کے درست کرنے کے بعد احکام گلیے کے مطابق کل بتوالا کیں ، کیونکہ جس چنز کا افر ہو چکا ہے اس کا بحالانا ضرور دی ہے اور جس چنز ہے شخص کیا آگیا ہے اُس

فُد اجابتا برضائح د الله

ہے ہے جا لا ازم ہے ۔ ۳۔ فی وقتہ نماز کو کستی اور کا بلی کے بیٹیر شرا اُ کھا اور تعدیل ارکان کے ساتھا وا کریں۔

ع - علی و فتد کماز تو مسئی اور کافی ایج مرفرا نظاور تعدین او کان کے ساتھا داریں۔ ۸- نساب کے حاصل ہونے پر زکوۃ اوا کریں، امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عندنے

عورتوں کے زبورش می ذکوۃ کااداکر نافر مایا ہے۔(۱۲)

ا ہے اوقات کو کھیل کو دیش صرف ندکریں اور فیتی تھرکو پیہودہ اُسوریش ضاکع نہ کریں گھراُسویسیتہ اور تھورات پڑھے کے بارے بھی کیا تا کیدی جائے۔

مُر ودونغر بھی گانے بھانے کی خواہش شکریں، اور اُس کی اللہ ت برفریفتہ شاہوں، بیالیک تم کا زہرے بوٹیرش طا ہوا ہے اور م قاص (بین قاص در بھی کا

المعالمية المسال المعالمية المسال العالمية المسال المسال

٩ - معنى ذكوة كى فرمنيت كالمحم فريلا ب-

(98)-(38)

۔ لوگوں کی فیبت اور تُختی چینی ہے اپنے آپ کو بچا کمیں بھر بعبت میں اِن دونوں پُر ی خصلتوں کے میں بدی ویوبید آئی ہے ۔

جہاں تک ہو سکے جموعہ ہونے اور بہتان لگانے سے پر بیتر کر یں کیونکہ بیدودوں بُری عادثیں تمام فدجوں برحرام بیں، اور ان کے کرنے والے پریو کی وعیدا گئے ہے۔

۔ خلقت کے بیبوں اور گزاہوں کا ڈھانیا اور اُن کے تصوروں سے درگر درکما اور مطاق کا مطاق کا میں مطاق کا میں مان کرنا ہور مان کا مے۔

نظاموں اور اُنتوں میر شیش دجریان رہتا چاہیے اوران کے تصوروں برحوا خذ و شرکما چاہیے موقع اور برموقع اُن نائر ادوں کو مارنا، کونا اور گال دینا اور اپنیا ا نا مناسب بے -

ا چی تقعیموں کونٹھر کے سامنے رکھنا چاہیے ، جو ہرسا حت میں اتعالیٰ کی پاک۔ پارٹھاہ کی کسبت دقوع عمل آ دی ہیں اور حق اتعالیٰ اُن کے مواحذ ، عمی جلدی تعمیل کے مصدوق دو ذکا نگھی مو کئا۔

روز فی تقدید مالد. محقا که کسر در مدت کرنے اور احتام عمید کے جماعت محمد میں اور احتام عمید کے جماعت محمد میں تعلق کا اور احتام م وکر اللی علی امر کر کی مدار کی اور احتیام لاگی اور دیم بکداراک کے اور احتیام کی اور اور احتیام کی اور احتیام کی اور احتیام کی احتیام کی احتیام کی احتیام

٩٤ - مديرة شريف سي كر الليف ان يُمنيت اليفاق في الْقَلَبِ" (المعامع الصفير ابد تع ١٥٨١٠ - ٥٥٨

٩٠ \_ مكتوبات امام ريقي، جلد دوم، دفتر سوم، حصه هشتم مكتوب نمير ٣٤، ص٨٦،٨٥

74\_الل سقندہ جماعت کے مقائد کے مطابق کم کرما اور ہوتجات ہے مینی اول الادم ہے کہا ہے تھا تھا کہ کام الد بھا استقرار الد الفائل بیسم کے موافق و رست کریں دوران، وحرب اعام المرقب ہیں ہے موافق کل کریں اور تیسر میں تو کیرام قراس مزم کے کار طریقہ میں مواند کا اس کی بھی کہ ووروں چہاں تکی بڑا کا میارس کا اور ایوان سے کارو ایران کھا کا شرارہ کا کاروان ساری اوروں

فُداع بتابرضائ تَد الله

حفرنت فوادرا وارد سم مزد اے حق ل بے کہ آپ فربا کر کے حاص کے کا آپ فربا کر کے جا کہ اگر اتمام اوال و مواجع کو میں و رسی اور اماری حقیقت کو اہل شعب و بھا حت ہے حق تد کہ کے ماتھ۔ آ مار تذرک میں فوس سے عزل ایک کے بھی کھی جائے اور ان مؤدا ہوں کو تھی کے ویک کوری کیکن اماری حقیقے کے کامل منصود بھا حت کے حق کدے فوارش فربا کی اگر فرکھ کھوٹھ فریش سرداری

کے ٹی کریم ﷺ کی شفاعت اور کلمہ طیبہ کے فضائل

را به بالمراح من المراح عن الدومات بم أن خانو حصول کرد اند کی فی مطوم کرتا ب ، بو

در المراح عن بن اور بات بم که کو گاهش اور فرکسک کی که دولا و لیک فرکس به برولا به که که دولا و لیک فرکس به برولا به که که به برولا به که که به برولا به که که به برولا به که به برولا به که به برولا برولا به برولا برولا به برول

99. مکتوبات امام رنگی، جلداول، دفتر اول، حصه سوم، مکتوب نمیر ۱۷۷۰ ص ٦٤. ۹۸. مکتوبات امام ریقی، جلداول، دفتر اول، حصه سوم، مکتوب نمیر ۱۹۲۰ می ۸۱

ہور ۲۰۹ پو آمید ہے کہ اِس کلمہ کی شفاحت ہے اُس کاعذاب دُور ہوجائے گا اور دو زُنْ کے واقع عذاب نے اِس اِلے گا۔

جَرِ سُورِ مَ کَدَانِ اُحْتِ کِتَامِ مِیرِهِ قَلَا ہِوں کِمَاذَ ابِ وَوَوَدِ رَکِ فَی مَعْرِتِ تَحْدِ رسول الله الله کا کافت احتیاء فی اور مائد ہوسرے اور پر چوکسے نے کہا ہے کہاں کہ کس است کے میر شاہ وقر اس لئے کہا ہے کہ ساچہ کہ سوائد ان عملی کہ واقع اور انگان کا بہت کہے ۔ انگر سور شرک کی رسمی کمی دیے کہ بازی میں افتاع اور میں منافع اور میں منافع کی ایس کے منافع کی استراد کر انسان کا میں میں ا بھس کو کو کر اور اسریے اور بھس اظام کے منافع ایس کے منافع ایک لا ہے وار اس بھال کے تھے۔ اگر کیر طبید ان کا شنح فت دیرو کا اور حضرت خاتم الرشل بھی چیسٹن آن ان ک شنافاعت نہ

> فرمائے توبیاً مستی*رگا*ناه بالاک بوجاتی: أُمَّةٌ مَلَيْبَةٌ وَرَبُّ خَفُورٌ

امه مدیده و رب عفور اُمت عمیمگا رہاوررتِ بھٹنے والا ہے۔

حق تعالیٰ کی مفود بخشق جس قدر اس اُست سے حق عس کام آئے گی معلوم میں گزشتہ اُستوں سے حق عیں اِس قد رکام آئے ، کہا وحت سے منانو سے حسیات کی مسلوم

اُمت <u>کے لئے ڈٹر</u>ہ کیا ہواہے کہ بین عمل اور لا اُکھنے

چۇكىرى تىدانى مۇرىنىدىنىدىكى دوستەركىتاب دومۇدىنىدىت يېرى دۇلىرى كىلىرى ئىلىرى كىلىرى كىلىرى كىلىرى كىلىرى كىلى كىرىدار كونى كالىزىلى، دىل كىلىرى ئىرى كىلىرى كىلىرى

افغنل الذِّ كرين كم اور إن كي شفاعت أم مانے والے تیثیبر نے میڈوال نیما و كافيعاب بایا۔ مدوہ لوگ بن بن كى برائيوں كواللہ تقالی نيكوں ہے بدل ويتاہے، اور

بیدہ لوگ ہیں جن کی برائیوں کواشد تعالی تیکیوں سے بدل ویتا ہے، اور الشد تعالی بوا بینشنے والامهر بان ہے۔

بال ارتم الراحين اوراً عُرمُ الأعربين اليابي موما جائية -

94۔ کین آمل دو شرکیس کی الٹی رسوم ش جنا امر جران کے ذائع ف دارتش ہے کوکٹ تا رکانے رسم ش جنام من جران کی ذبی شعار موالے فتیا امرام نے کار تصاب جیسا کر "قادیٰ تارہائے" اور" قادیٰ بحریہ" وقیر جانگ ہے۔

کر میوں پر نہیں ہے کام دخوار (۱۰۰۰) اسساہل اللہ کو باطن میں و نیا ہے کوئی تعلق نہیں

المراقع المراقع الدون المراقع ا المراقع الم

المراق من المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق (١٠٢)

١٠١\_ مکتوبات امام ريات ، حلد دوم، دفتر دوم، حصه ششم، مکتوب ٣٨ ، ص ٩٨

حرام ہو چی ہوای کے ڈریعے کی کو کیاسعر فٹ مامل ہوگی۔

ا تلائے ، یہ وہ لوگ بیں جن کا ہم نظین بدیخت کیل ہویا ، ۷ ، ۱ ) اوران کا انیس و حبیب محروم ميل يونانزد ١٠٠

هُمُ حُلَسًاءُ اللهِ (٥٠٥)

آيي هريرة مرفوعاً

بالوك الدفعالي كايے بم تشن كان كود كھنے سے قد الا وآجاتا ہے ۔ نَظَرُهُمُ دَوَا ۚ وَ كَلَامُهُمُ شِفَا ۚ وَ صَحَبَتُهُمْ ضِيَا ۗ وَ بَهَا ۗ مُمُ مَنُ

١٠٣\_ صحيح مسلب كتاب الذَّكر و الدَّعاء باب فضل محالس الذَّكر، يرقم: ١٦٨٩ ٢٠ ص٧٧٠ ١ بلفظ "ز مُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقى بهمَ حَلِيسُهُمْ" أيضاً المقاصد الحسنة، باب حرف الهاء، يرقم: ١٢٨ ، ص ٢٥٤ ، و قال: متفق عليه عن

أيستاً سُنْنَ فَرَّ مَذِي، كتاب القعوات، باب ما حاء "إِذْ لِلْهِ مَلَائِكَةٌ سُمَّا حِنْنَ فِي الْأَرْمُ ير قيم: ١٠٠٠ ٢، ١٧/٤ ٤، بلفظ "هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشَعْى لَهُمُ حَلِيْسٌ"

١٠٤ و لَا يَحْرُمُ لَيْسُهُمْ وَلَا يُحَيِّبُ مُسِيْقُهُمْ

١٠٥ \_ "صحيح البحاري" (كتاب الـقعوات، باب فضل ذكر الله عزّ و حلّ، برقية ١٠٠ \_ 1 ١٨٧/٤ مُمُ فَحُلَسَاءُ لا يَشْفى بهمَ حَلِيْسُهُمَ) إِذَارُوا فَكِرَ اللَّهِ

أيضاً المقاصد الحسنة، حرف الهاء، يرقم: ١٢٨ ، ص ٥٦٤ وقال وفي اليهار على إن عباس في "الطبراني الصغير" وعن قس في "المزاد" المنتقب المقالي بها حَلِيسَهُمَ) (يبال تك كِطَاح كالمام إن الديدة الى " ي يُق من الم الم عن ع ٢٠١٤ عن معايت كالفاعل إن "ألا تعد كان على على المالوا تسلى يَارْسُول اللهِ قال: "مِينَارُ كُمَ الْفِمَن إِذَا رُوُوا كَكِرْ اللَّهُ مَرَّ وَحَلَّ اللَّهُ عَلَى الم

في الأدب المفرد" كياب (١٥٠) النَّمام ، يرقم ٢٢ ٢٠ مد و ما المارات "فلمسند" (١/ ٥٥) وقية ١٥ ١٨١، ٢٨١٥٢) شي أورهد تزجيد أ التي مسند" (ك من (١٤٠) حديث أسماء (يرقبة ١٥٠٠ ص ٥٥) شماروايت كياب اورائا الهادك اور تَعِيم تَدْي نَ وايت كياكه عن سعيدين عبير (عن ابن عباس) ، قال: سُيل رسُولُ الله مَنْ الله مَنْ الله مَّن أُولِياءُ قَلْهُ؟ قَالَ: "قُلِيْنَ إِنَّا رَزُّوا ذُكِرَ اللَّهُ" وَالزُّهد و الزَّفَاق، لابن المبارك، باب تعظيم ذكر فله عز وجراً ويرقيزه ٢٠ ص ١٧١، و نوادر الأصول الأصل الآام و فعلة يرقسم ٢٢٠ ، ١٢٢ ، ١٤٩/٢ ، وفي نساعة آعرى (الأصل فالثاث و المئة ١٧/٢٥)) يحقى وهرت

معدین جیر رضی الشرتعائی حدثر باتے بین که رسول اللہ اللہ عدد ما خت کما گیا کیاول ماللہ کول جن؟

آب الله في ارشا فريلا" وه جب أثيل و يكها ما ي والدع وجل ما وآماي" -

رَأَىٰ ظَاهِرَهُمُ خَابَ وَ خَسِرَ وَ مَنْ رَأَىٰ بِاطِنَهُمُ نَحٰي وَ أَقَلَعَ

يده ولوك ين حس في ان كو كايلا أس في الله تعالى كويالياد ١٠١٠ ورأن كي نظرة واب اوراً ان كاكلام شفا اوراً أن كي محبت مرام إنوروشياء بسيده ولوك بين جس في أن ك فابركود كيدليا و چروم ونا أميد بهوا اورجس في أن كم باطن كود يكهايز ركب بوكميا لورنجات وخلاصي إلميا -

كى نے كيا اچھا كيا ہے كہ إلى بيكيا ب جولانے اين دوستوں كوعطا كيا ہے، كہ حس نے اُن کو پیچانا اُس نے کھیے بالیا ور جب تک کھے نہ بایا اُن کونہ پیچانا اُس کا پیچانتا اور تیرا بإناایک دوس بے الگٹیں ۔(۱۰۷)

ساس\_موس کی بلندشان اوراس کوایذ احدیے سے بچنا ضروری ہے دل الله تعالى كاسمايي بص قدرول الله تعالى كى بارگاه كر قريب ب أس قدركونى ور شر اید اسے این آب کو بھانا و المان المرام ا ول کی ایذاء کابا حث ب،ول کی ایداء کابا حث ب،ول کی مين الله ولا تي نيس ميونكه الله تعالى كالمرف يخضي والى يزول سے زيا وہ اقرب كالله المال مولاد ما لك كى إيذ اءكاموجب ب، و محر أسمولاكا كيا حال وكاج ما لک و تحتارے ، أس كى خلق يى جننا كدأس نے تكم ويا ب أس سے بو ه كرتمز ف ندكرنا ع ين ميوكدوه (التحاس قدر) إيذ اش والل جيس بلدوه الله تعالى كر مم كى بجا آورى ے،مثلاً برزانی کی صدسوکوڑ سے اگر کوئی سوکوڑ سے زیادہ مارے وظلم ہے اورایذا ش واقل ب -(۱·۸)

#### ١٠٦\_ وَهُمُ مَنْ عَرَفْهُمُ وَحَدَاللَّهُ

فَداوا بتابر رضائي تمريق

١٠٧\_ مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم مكتوب نمبر ٥٦، ص ٤٠١ ١٠٨\_ مكتوبات امام رياتي، حلد دوم، دفتر سوم، مكتوب ٥٤، ص١٠١٠٥

٣٣ \_ حق تعالى كى قضا پر داضى ر منا جا ہے

رخی و قرقی اور عافیت و بلا میں افقد میت العالمین کی تھے۔ میں کی تعلیم جل شاخد کا کوئی کام محست و جمری سے خال ٹیمی ہوتا اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کرنا ہے اُس میں مرام را اصلاح و بہم جی ہوئی ہے۔۔

وُو عُسِسَى أَن تَكُونُ هُوَا شَيْنَا وُ هُوْ مُعَيْدُ الْكُمْ عَوْ عَسَى أَنْ تُوجُوُّا شَيْنًا وَ هُوْ شُرِلُكُمْ \* وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَاللَّهُ لِلَّهُ أَوْ اللَّهُ لِلَّهُ وَاللَّهُ لِلَهُ وَاللَّهُ لِلَّهُ وَاللَّهُ لِلَّهُ وَاللَّهُ لِللَّهُ وَاللَّهُ لِللَّهِ وَاللَّهِ لَللَّهُ وَاللَّهُ لِللَّهِ وَاللَّهُ وَالَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

پس آپ آس کی بلا ( آزراکش) پرمبرکریں، اُس کی قضا پر دامنی رہیں، اُس کی اطاحت پر نا بہت تھرم رہیں، اورائس کی افر مانی ہے تھیں ۔ قباً اللّٰہ وَ اِللّٰہِ وَابِدَ وَابِدُورَا

ولو قدا أصبه يحكم من شعبيتية فيقا محسنين البينين الفائدة الأله محيني ( ۱۰۰ ) اورتهم عصيرت بخاص كرب سر ساوي الريسان المواقعة

کمایاوریت بگوتو مناف کریا و با به در گزارا مان ) ایند افعال سے الله تعالی کی یا رگاه شمی آنه بدواستنظا دکرین ا<del>در آن سے خود ما ایند</del> طلب کرین - ۱۷۰۷)

۳۵۔ قرآن مجیدتمام احکام شرعیدکا جامع ہے قرآن میں تاہا حکام شرعیہ مکارتا کر فرشز لینز کا جامع ہے مسئر بیت کے بھن

> ۱۰۹\_ سورة البقرة: ۲۱ ۲۲ ۲۲ ۱۱۰\_ سورة الشّورئ: ۲۰/٤۲

١١١\_ مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر سوم، حصه هشتم، مكتوب نمير ١٩٠ مر ٥٥

اوراللد تعالی فرماتا ہے:

ا مطام إلى تم ك يين جونس كى عمارت اور إشارت اور ولالت اورا قتضا معلموم موت ي

فُداع بتابرضائ تَد الله

ر آن فی یکی تیر رفتم کا عکام ایس تم یکی بین تو کی تھے سے اتران کی طاقت عالات بے جب تک اعلام کی از ل کرنے والے جل کا خاند کی المرف سے اطلاع شدخ اُن اعلام کی جھڑی سکتے اس اعلام واطلاع کا حام المراہ عالی بھر ایکی کے ساتھ تفصوں ہے، چھر کے مواکی اور کو بطائل انگیں دیے ایسا کا مام کر کی کا ب سے می ماخمہ زیس بھن چھکہ این اعلام کے مطرح بھر بھی تریاں کے بیا عکام مندی کی طرف منوب ہوئے ہیں، کین چھکہ این اعلام کے سے میں طرف اعلام اجتماع دیکوئیس کی طرف منوب ہوئے ہیں، کینکہ

مرات المرات المرات المرات والمرات المرات ال

ال این مستقد این المستقد این المستقد بیش استفده کارا تا بید و مدت بیش ماید اشترام می استفدار می استفرار الله استفاده می استفدار الله المستقد المستقد الله المستقد المستقد الله المستقد ا

۱۱۲ مکتوبات امام ریانی، حلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم، مکترب نمبر ۵۰، ص۱۱

ترویخ اوران کے قبم وفراست پراطلاع نہ پانے کا تیجہ ہے۔(۱۱۲)

امام شافتی رحمة الله عليدنے كرچنيوں نے أن كى فقامت كى بار كى سے تعوز اساحصہ عاصل كيا بفر ماياب:

ٱلْفَقَهَاءُ كُلُّهُمُ عِيَالَ أَينُ حَنِيْفَةَ (١١٤)

١١٧ \_ المام رياني تجد والف افي وشي الله تعالى عند وومر يستقام يركف بين: المام إيون في التي بين تين چوتھائی فقد بن کے لئے مسلم ب جب کہ إتى استراك جو تھائی ميں سارے شريك ميں، فقد مي صاحب خاندا مام ايوضيف ين ، اور ياتى سب أن كيال ين ين ما وجوداس كريش فروب حلى كا ما يند مول يكن في ام شافى س كوا ذاتى محبت باوراتيل يز رك جاما مول اس لي يعن على كامول عن أن كا تعليد كراية مول، يكن كيا كرول دوسرا ترجيت ين كووا فرطم وركمال توى كي با وجودا مام ایوشیقه کرماشته یجل کی طرح و یکه کابول (مسکنوبسات اصام دیسانسی، حلد دواید سعه علته مکتوب نعیر ۵۰، ص ۱۰) اورومری کاب ش تک بین معرست امامالو طو رشی الله تعالی عدین رکول کے بر رکستر بین امام میں ، وہ امام اجل بیشواے اکمل میں ، ان کی باعد ک شان کوبیان کرنے کے لئے میر سے اس الفاظ تیس میں۔وہ امام مالک، امام احد من منسل اور الما شافع رض الشاتعالي متم سب ب زياده عالم اورشق بين وأن كامتنام إن اتمام ب باندر م المام شافعي وشي الله تعالى عد قرمات ين متمام فتباع اسلام ام ايومنيد كسا المام ثافعی جب المام الوحنيفه كاتري فاتحد كے اخر موت قات تصاوما في رائع رعمل كرف كي عباسة ما ما الدونية كورتي المستحد المرت من كرا الم حرم الى ي كرش ال فض كراستاني مائ كاعبلادون من ورد عكوا كراد والم ے، آپ کام معول تھا کرحترے الم الوطیقہ کے مزار کی دیارے کودان مال کا المحکم دوران ام کے بیجے فاتھ پر منا چور دیا کرتے تے اور فرک ثراز ش قرید کی ترک کرد اسکا تے حقیقت رہے کہ کہا مام اعظم رضی اللہ تعالی عند کے مقام اور شان کوام شافعی رضی اللہ تعالی عند عی مي طوريها ت تقر ميله و معاذه حضرت امام اعظم كي عظمت ص ٨٢)

١١٤. تهذيب المُهذيب من است: المُعسان، يوقية ٨٣٩ باضط النَّاسُ عَيَالٌ فِي الْفِقْهِ عَلَى أَبِي حَيِيَّةَ ٣ أيضاً عفرد المسانه ص١٨٧ باضط حمَّنُ زُّادَ أَنْ تَبَكَّرَ فِي الْفِقْهِ فَهُوَ عَبَالٌ عَلَى أَبِي حَيْفَةَ". أيضاً الأتشاء المرء التُالث ذكر أبي حنيفة، برقم: ٢٧، قول الشَّاقعي فيه ص ٢٠٠. أيضاً تريمة بشعاد، بل النُّون، ذكر من اسمه النَّعسان، ١١/٢٤٦\_

أيضاً الانتصار و التُرحيح للسقعب الصّحيح، الباب الأول، ص ٢٥ ٤ \_ أيضًا تبييض الشحيفة، ص ٤٠٤ بقط ٣ لنَّاسٌ عَيْالٌ عَلَى أَبِي حَيْفَة فِي الْفِقُومِ

مینی، فتهاءسب امام ابوطیفه کے عمال ہیں ۔ (۱۱۰)

فُداوا بتاب رضائح ه

ان كم بمتول كى جرأت يرافسوس بكراينا تصور دومرو ل كرز عدالات ين: قاصرے كركتداين قاظد واطن قصور حاش لِلله كديرادم بزبان اي كلدوا جمد ثیران جهال بعة این سلسله اند ودبداز حیله چیان بگسلد این سلسله را

اگر کوئی فاسر لگاے طبق اُن کے حال ہے۔ توباتوباگر زبان ہے لاؤس عمل اِس کا گلہ شروراع عموے اسلام سے سے اوری حلہ سے قوارے می طرح یہ سلا اورىيد جوخواند بحد بإرسادهمة الله عليد ني "ضول سعد" يلى الكما بكد معفرت يلى عليد السلام مُوول کے بعد امام ابو حنیفہ کے قد مب کے موافق عمل کریں میں، ممکن ہے کہ ای مناسبت کے باحث جوامام ابوصنيفدرض اللدانعائى عندكوصرت عيى عليدالتوام كرساتھ ب كلما على معررت ميكي روح القد عليد المتلام كااجتها وعفرت امام عظم رضى القد تعالى عند و المان المان الم المان الم المان ال المان المراج منفى كورا تيت مفق اظريس وريائي عظيم كاطرح وكعانى ويق ب اور

المرات ال ير المام اعظم الوحنيفدوض اللدتعالى عندستع كى يروى يسسب ے کے این کی کدا حادیث مُرسُل کوا حادیث مُسئد کی طرح مثالیت کے لائق جائے اوراین ملے پر مقدم بھتے ہیں اورا سے می محاب کا ل کوحفرت فیر البشر اللہ کا کی ترف محب کے باحث اپنی رائے پر مقدم جانے ہیں، ووروں کا ایما حال فیس، پھر بھی خالف اُن کو

١١٥ \_ احمان سرت كياك كرت بي كرش في المام شافي يث من آب فريل كرش في المام ما لك ان الس ب يوجهاكياكي سفام الوضيف كوديكها باوران بمناظره كياب الوانول فرالا: بل، ش في اليصفي ويكها وه أكراس يقر كستون كود كيما وركيدو كريسوف كاستاذ ولاكل عايت كرو ع (الانتصار و الترجيح للمذهب الصحيح، الباب الأول، ص ٢٠٤) ات مثل كرنے كے بعد سيد اين الجوزى متونى ٢٥٣ هدنے كلما كداسے في ايواساق شيرازى نے "طبقات الفقهاء" شي حكامت كياب-

صاحب رائے کہتے ہیں اور بہت ہے اولی کے انتظار ان کی طرف منسوب کرتے ہیں حالاتک سب لوگ أن كے كمال علم وورع وثقو كى كا قراركرتے بيں -(١٧١)

سے پیرے زندہ اورموجود ہونے کے باوجود وسرے مخص کے باس جا کرراہ حق کی طلب کرے بیہ جا تزہے

جانتا جائية كمتصووي تعالى باور يرحق تعالى كى جناب تك كانيان كاوسيد ب اگرطالب رشیداین آپ کوکی اور شخ کے پاس لے جائے تو اُس کی مُحبت بی این ول کوئی یائے تو جائز ہے کہ چیر کی زندگی شن چیر کے إون کے بغیر طالب اُس شیخ کے باس جائے ،اور ا اس سے زشد دہدا ہے طلب کرے الین جاہئے کہ ویراول کا اٹکا رند کرے اور سی کے ساتھ اس کویا ور مے مردر ۱ ماص کرویری مریدی اس وقت رسم اور عاوت رہ گئی ہے در ۱۸ مرا کر اس والتن كيرون كوايق خرشيس،اور كو وايمان كايية خيس، تو كار خد اتعالى كي كياخبر بتلا كير

> کے اور مربیوں کوکٹ راستد دکھلائی گے۔ آگر از خین می چنیت جنین مح خمر دارد از پکان

١١٦ .. مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه عفد ١١٧ \_ اور حفر مد وروم على شاه عليه الرحمه ايك حال كرايك فض معتصف معلى سے بعت كرسكا ے مقبور اورے کا یک کے مادورے سے بعث کرنے میں بعث پر ان اس کا کا ایسالی ا ے؟ كر جاب شي كيست إلى كما كي شي كل شي سي ميت تركب ويس

مر الرامك المال المحقروة إن دكر عور در دعت اوك (فعاوى مورود

حوایات، سوئل نمبر ۲۱، ص۴۹، ۵۰) ١١٨ - يورى مريدى الى زال شى رم اورعادت كما تعدم العديرات عي ين كى ب كريوكايا عى وريد گاجا بود جائل مطلق مواورساته برهل ورهاس مودحام وطال عن تيرم جائز واجائز عن فرق دركا موسال ودولت كحصول عن اتاحيين كما يناموا يراياموال ذريع سالياموا حمام سدال ك ي داه شكر مع جمراً كركونًى كهد م كرية هل الل يشيل قو جال سريد الى مكار فعاد من جائة ي اورقود صاجر او معاحب كامطالبريه والمبعير عاب كامند باس لي شي ال كاحقاره ول الي فض نے جو کیا سوکیا مرافسوں اکن مربدول پر جا سے ور پر احتقاد کر کے بیٹے جائے دوسری کی الرف رجوع ذركري، فداكا داست الأش ذركري جيها كرحرت جُدّ و كرفر مان سے طاہر بـ

جنہیں کو جب کہ خبر اپنی پکھ ٹیس کیا بتائے گا پھروہ پُتان و پُتین اليے مريد ير بزارافوں ہے كہ إس طرح كے ديريراعقا دكر كے بيشے جائے ، اور

دوسرے کی طرف زجوع نہ کرے، (۱۸) اور قد اتعالی کا راستہ الل نہ کرے میشیطانی خفرات یں جو پراقص کی زعد گی کے باعث طالب کوئ تعالی سے بٹا کر کتے ہیں، جہاں ول كى جميت اوربدايت بوية تحف أوحرر جوع كرما جاسة اورشيطاني وسوسد يناه ماكتى (11.)-26

٣٨ ـ توبه، وانابت ، و ورع ، وتقويل

الله تعالى فرمانا ب: ﴿ لَا يُوْمُو } إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا آيَّةِ الْمُؤْمِنُونَ لَقَلَّكُمْ تَقْلِحُونَ ﴾ (١٧١)

فُداما بتاب رضائح ه

الداللد تغاني كي طرف تويه كروا ب مسلمانو! سب محسب إس اميدير ( ) [ ] ( ) [ B ] ( )

إِيَّا إِلَا اللَّهُ إِنْ امْنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَهُ تَصُوحًا ﴿ عَسَى رَبُّكُمُ أَهُ إِلَّا كُلِّ عَدْكُمُ مَدَّادِكُمُ وَ يُدْجِلَكُمُ جَنَّتِ تَّجُرِي مِنْ تَحْتِهَا

اے ایمان والوا اللہ کی طرف الی تو یہ کرو جو آ مے کوهیوت ہو جائے قریب ہے کہتمارا رت تمہاری برائیاں تم سے اُتار وے، اور حمیں

١١٩ ـ اس سے يو مدر بزار بلاريكدب شاريا رافسون اس مريدير كريس كا يوريد قد وب ويابد فروول سے عمت ودوی رکتا مواک کی حریف وا میف کتا موا ورودای طرح کیدر را متا ورک بیشهائ بلد اينامنا ريما يمان ألا كريينه وإسرة بحركى ماسح كي نصيحت وثير خوا وك ثير خواي تحول كرف وتوار ندهو

١٢٠ مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم، مكترب نمبر ١٦، ص٥٥، ٣٦

١٢١\_ سورة النّور: ٢١/٢٤\_

١٢٢\_ سورة القحريم: ١٢٢\_

باغول میں لے جائے جن کے شیخ نمریں بہیں ۔ ( کتر الا عان )

﴿ وَ ذَرُوا ظَاهِرَ ٱلإِلْمِ وَ بَاطِئَةً \* ﴾ (١٢٣)

اورجيمور ووكملا اور جماحنا هـ (كتراد عان) على المون من و بركما برخص كے لئے فرض مين ب كوئى يشر إس منتقى فين موسكا

جب انبياعليم الشلاة والتلام فيب مستفى فيس يوئة محرادرون كاكياذكر برورد صرت سيدالمرسلين الله فرمات بين:

و إِنَّهُ لَـيُعَانُ عَلَى قَلِينُ، وَ إِنِّي لَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ فِي الْيَوْمِ وَ اللَّيْلَةِ سَبُعِينَ مَرَّةً (١٢٥)

مینی میرے ول بر بروہ آجاتا ہے! س کے رات ون میں ستر باراللہ تعالی ہے بخش ما تکا ہوں -(١٢١)

١٢٠ \_ سورة الأنعام: ١٢٠ \_ ١٢٠

١٢٤ \_ انها عليم النوام معموم إن فريد واستنفار ب مضووع اول كي بخفش في بيل الفران والم خشنودی بھی ہے کماللہ تعالی کواس کی انگاہ عمل آہ وزاری کر ف يتريس الله تعالى أن سے رائنى موا ب جاس كيا ركاه ش رضاب اتها عليم النوام بعي مستنتي تين بن ...

١٢٥ .. أحرجه مسلم في "صحيحه" في كتاب الذُّكر و الدِّهاء الغ، (ياب المع، برقمة ١/٦٩٥٧ ٤\_ (٢٧٠٢)، ص١٢٩٤ ، ١٢٩٥١) و أبو داؤد في "مُحاكل المصلاة (داب في الاستغفار ، برقية ١٥١٥ / ١٢٠) و أحمد في "مسلم" (١/١١) و عبدين حميدفي "مُسشفه" (وقع: ١٤ ٣٠ ص ١٤٢) والنَّمالي في "عمل اليوم و الليلة" (كم يستخفر في اليوم و اللِّلة برقم: ٤٤٧ - ص ١٤٤٧) و الطُّيراني في "الكبير" (برقم: ٨٨٨، ٨٨٨، ٨٨٩، ٢٠٣١) و فيهقي في "الشّعب" (برقم: ٢٣٠ - ٢٠٤٧) .... بالفظ "مأةً م" ة"

١٢٦ \_ استغار كرية ارفواكد يس أن ين في مغم يناس بي عن عناما اورد قرمال كي فراواني ين چانج حضرت عبدالله بن عباس رضى الله عبراليان كرت بين كروسل الله الله الله على المدين استنفاركولان مرايا ( بيشراستنفاركيا كش عد ساستنفاركيا ) والدنعالي اس كر لتي براتي س

لی اگر طمنا واس فتم کے بیں کہ جن کا تعلق اللہ تعالی کے حقوق کے ساتھ ہے اور بندوں مع مظالم اور حقوق مح ساتھ تعلق فیس رکھتے جیسے کرزیا اور شراب کا بینا اور سرووو طابعی کاشتا اورغير مح مى طرف عطر شهوت ويكمنا اور بفيروضوقر آن مجيد كو باتحد لكاباء اور بدعت براعتقاد ر كهناه غيره وغيره و تو أن كي توبيدا مت او راستنفا را درصرت وافسوس اوربار كاو البي بي غدر خای کے ہے۔(۱۲۷)

فُداما بِتا برضاع تحد الله

اگر فرائش میں سے کوئی فرش ترک ہوگیا تو تو بدیش اس کا اواکرنا بھی ضروری ہے اور تكتى دا داور برقم سائيا معطا قرائ كالورأس وبال سدروزي وساكا جهال ساس كاويم و كمان مين تعو" \_ (سُنَن أبس داود، كتاب السائدة، باب في الاستغفار، برقم ١٥١٨، ١ / ١ ٧ \_ أيضاً سُتن فين ما معة كتاب الأدب، باب الاستغفار، برقعة ١ ٨٧٠ ٤ / ٢٩٤ \_ أيضاً الشُّدن فكبرى للنسائي، برقم: ١٠٢٩- أيضاً كتاب عمل اليوم و الليلة، ثواب الله بير قبير (١٨١/١٠١٠) ١٧١/١ أيضاً المستد للإمام أحمله ١٨٨١ ٢\_ أيضاً المعسم

الحد للطرقي، ١٠/١٠ ٢٨ - أيضاً نوارد الأصول، يرقيم: ١٠١/٤ ١٨٠٤) السايا ك تفاضع يور عهو جائم محاة على الهول كريش جائے كاتوى أميد ب جيراكد

من الشرتها في عند مروى معلى المعلى الما الراس في ما كداس كارت ا والمسلمة المنفوء حرف المعيم، برقع: ٨٣٨، ١٦٧٩/٤) يبال محى رجوع يل الله بالم كماء الى فرون مراه مياللدين مسودوش الدعتمات مروى بيديس في طاه كياه بكراس في جانا كد الله تعانی اس کے اس عماد برمطنع بوال اس کی پھٹ ہو گئ اگر چاس نے بھٹ طلب درگ"۔ (المسامع المصفر، برقم: ١ ٨٣٨، ١٠٧٤) يبال كي ريوع بل الله إلى الله إلى الاديب كالرح تبی رُجوع ند بایا جائے تو علی اکرنے والا اپنے عمل و کے سب عذ اب کامستحق قراریا تا ہے چنانچہ حضرت این عمامی رضی الله عنماے مروی ہے کہ مجس نے گنا و کیا حالا تک وہ بٹس رہا ہوتو وہ روتے اوع دور ح شي والم الم المعامع المصنير ، حرف الميم، يرقم: ٨٣٨ ١ ١٢٩/٤ ١ يبال دوزخ ش جائے كاسب اس كام كا م ك بعد الله تعالى كا باركاه ش رُج ت درك ب كوك يو تخص عن الرکے اٹنے تو یقینا و واپیے عن اور پٹیمان شاوا اور پوعن اکر کے پٹیمان شاوا تو اس ہے رُجوع إلى الله نديا كيا آج بهت مع لوك جن عن عوام وخاص وداول ثال بين الى عن جلائظر

آتے ہیں الا ویقیقائما ہے کی اس سے زیاد در ایس کر گا امر کے اس پہنمائی نعو۔

اگر محناه إس تتم كے بن جو بندوں كے مظالم اور حقوق تے تعلق ركھتے بن تو أن بے تو يہ كا طريق مدے كدبندوں كے حقوق اورمظالم اوا كئے حاكيں اور أن سے معافی ما تكيں اور أن بر احسان کریں اوراُن کے حق میں دعا کریں اوراگر مال واسباب والاُخض عر کیا ہوتو اُس کے لے استنتفار کریں او رأس کا مال أس کے وارثوں اورا و لا دکودے دیں اورا گرأس کاوارث معلوم نہ ہوتو مال جنابیت کے برابر صاحب مال اور اک شخص کی نبیت کر کے جس کوماح اليذاوي ہو فقراومساکین ش صدقہ و خیرات کردیں۔

حشرت علی رضی اللہ تعالیٰ عندفر ماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہا ے جوصادق میں مُنا ہے کر سول اللہ عللے فر مالا ، جس کی بند و سے گناہ مر زد موقو وشو کرےاور نمازیڑ ھے اورانند تھا ٹی ہے اپنے عمرنا ہ کی پیخشش جا ہے تو اللہ تھائی ضروراً س عمناه پخش ویتا ہے ۔ (۱۷۸)

١٢٨ . سُنْن أبي داؤد، كتاب الصّلاة، باب في الاستغفار، برقم: ١٥٢١ ١٠١٠٢/٢ . أيضاً مُنْن التَّرمذي، أبواب الصّلاة، يا ما حاء في الصّلاة عند التّربة برقم: ١٠ ٤٠ لكم أبضاً كتاب عدل الهوم والليك ما يفعل من يلى بننب و ما يقيل بنام

يرفع: ٣٦٠ ١/١٢٤ 4، ١٤ 4، ١٥٠ أيضاً سُنَن ابن ماجة، كتاب إقامة الصّلاة باب ما جاء في الرواف و معالى:

أيضاً كتاب القعا للطّراني، باب (٢٧١) فضل الاستغفار في أدبار الصّلوات، برقم: ١٨٤١، 

أيضاً المسند للإمام أحمد، ٢/١

144 114/1 1190

أيضاً موارد الظَّمَان، كتاب التوبة، باب فيمن أذنب ثم صلَّى النه، يرقم: ٢٤ ٥٤ ، ص ٢٠٨ أيضاً عُدّة الجمس الحصين، الباب الرابع، صلاة التوبة ص٦٥

أيضاً تحفة المخلصين، الحزء الثَّالَث، الباب الرَّايع، صلاة التَّوية يرقيم: ٢٤ ٢ ، ٢/٣/٢ ٨٨ أيضاً ملاعصر كتاب الموافقة بين أهل البيت و الصحابة باب ماروي على عن أبي بكر الته ص٥٥

فُداع بتابرضائ تَد الله الله تعالى قرماتا ب:

﴿ وَمَن يُعْمَلُ سُوَّ ءُ أَوْ يَظُلِمُ نَفَسَهُ ثُمَّ يَسْتَغُورِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غُفُورًا رَّحِيمًا ﴾ (١٢٩)

جَوْض يُرا فَي كر إلى إلى جان برظم كر ع مجرالله تعالى بي يحشش ما كلَّ تو الله تعالى كوم فوريض مائ كا-

ا بيك حديث ين بي بوقض كناه كركما وم بواتو بيندامت أس كم كواه كا كفاره

ایک اورصد بیث میں ہے، " آج کل کرنے والے بلاک ہو گئے" \_(۱۳۱) حدیث قدی ب: ممير بندے جو کھ ميں نے تھ ير فرض كيا ب واواكر والوسب

لوكوں الله وعابد يو جائے كا ورجن باتوں منع كيا بي بث جاءتو سب سے زياده من و الرئ كاه اورجو كه يس في تخفير رزق ديا بأس ير قناعت كرتو سب في او

ورضی اللہ تعالی عند قرماتے ہیں ١٣٢٠) کہ قیا مت کو پر بیز گار اور زاہد

آيمنساً كتاب عسل الهوم والليلة لابن المثنى، بيا من المثنى، بيا وين المنافق، بيا وين المعتبر" (١٨٠٧) والطبراتي في "المعتبر" (١٨٠٧) و البيه في في الشعب الروه: ٢٦٦/٩ ، ٢٦٦/٩) عن ابن مرفوهاً بالفظ كَفَارَةُ الدُّنب المناحة و قال العسقالي في "تشديد القوس"في نسخة سمعان بن مهدى عن كس "مْنَ أَذْنَبَ ذَنَها مُمَّ لَدِمْ عَلَوْ فَهُو التَّوْنَةُ" "تشبيد المبقى" (حاشيه مكتوبات امام ريقى،

دفتر دوم، حصه هفتم، ص ۳۸) ١٣١ . "هَلَكَ الْمُسْوَقُونَ يَقُولُونَ سَوَفَ نَتُوبُ" مُسْوَقُونَ كَمَعَى سَوَفَ أَفَقَلُ" عبرواه الليلمي قى "مستدالفردوس" و العطيب و البحاري في المتاريخ" و لكن بالفاظ آحر، تشييد

المياني (حاشيه مكتوبات امام رباتي، حلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم، ص٣٨)

١٣١ ـ رواه صاحب الكرّ المعفى، تشييد المباني (حاشيه مكتوبات امام ربّاني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه مفتم، ص ۴۸)

١٣٣ - حُلَشاءُ اللَّهِ تَعَالَى غَلَا أَهَلَ الْوَرَعِ وَ الزُّهَدِ فِي اللَّذَيَا والحامع الصَّغير، برقم ٢٥٩٧، ٧٤ ٦/١ ] يضماً كتر العمال، كتاب العهاد، قسم الأقوال، حرف الواو: الورع، يرقم: ۲۲۲۷، ۲/۱۲۲۲)

الله تعالیٰ کے معشیں ہوں گے۔(۱۳۱)

٣٩\_کلمات أذ ان كےمعانی

۴۰ محبت اہلِ بیت

کا ظہار کے لئے موشوع میں چھٹی جا ہے ۔ (۱۳۰)

- ١٣٤ \_ مكتوبات امام رياني، حلد دوم، دفتر دوم، حصه هفتم، مكتوب نمير ٦٦، ص ٣٩، ٣٩
- ١٣٥ \_ مكتوبات امام ريائي، حلداول، دفتر اول، حصه پنجم، مكتوب نمبر ٣٠٠٣، ص.١٤٩ ١٣٦ \_ المسند للإمام أحمد/٣٠٨٣ \_
- أيضاً المستدول للحاكم، كتاب معوفة الصحابة رضى الله عنهمه ياب من أطاع عاليًّا المنه برقم: ٨٧/٤ إلى ٨٩/٤.

سع برسم ۱۳۰۱ و ۱۳۰۰ م. أيضًا نقله الهيشمي في "المحمم"برقم: ۱۲۲/۹ - ۱۲۲/۹

طبرانی اور حاکم نے حطرت ابن معود رضی الله تعالی عند سے رواجت کیا کہ رسول الله

64

بودن برون المرف و کھتا مجاوت ہے''۔(۱۳۷)

تر قدی نے اسامہ بن از برخی الشاقان کہنے سے دوایت کیا کہ شرے نے دمول الله ﷺ کو دیکھا کہ امام حسن مشہین مرشی اللہ تعالیٰ تہما آپ کی مبادک مدان پر ہیں اور آپ فر ما ہے۔ ہیں''چدوفوں ہمرے ہے ہمری بیٹی کے ہیے ہیں، یا اللہ! شمی ان کا کو دست دکھ'' ہورات کی ان کو وست درکھ اور چوالگ ایا ہے جو شرکھی اُن کو کلی دوست دکھ'' – در۲۵)

تر قدی نے صفر سدانس رضی الفر تعالی عصر سے کدرمول اللہ ﷺ ہے کی چھا کہدائل میت میں سے کون کون سے آپ کوزیا وہ ترج ہیں اقر آپ نے فر بایا: ''حسن اور شمین'' (رضی اللہ تعالی کنم) سر ۲۲۰۰

ا من المراقبي برهم: ۱۰۰، ۲۰۱۰ ، ۷۷ ، ۷۷ ، ۷۷ با ۱۸ با ۱۷ با ۷۷ با ۱۸ با

ي مستورس الله عنه ١٨٤٤ - ١٩٧١ - ١٩٩٠ ايضطله الطبق في "محمع الوائث" برقم: ١٤٢٩ - ١٤٦٩ - ١٩/٩ - ١ نتك "ستر يلامكن» كتاب المستاطب، باب مثالب الحصن و الحسير رضي لحاء عنهما،

ستر منطق المستروضي مده طهما. برقم: ٢٧١٨ ، ٢٧١٤ ؟ إيضاً مشكة المصابر حكاب المناقب، باب مناقب أهل بيت رضي الله عنهم، الفصل

- التألقي، مرفح ٢٠١٦ ١٤٠٤ ع ١٣٦١ - شَنْ الأَمِنَافِي كَلَيْكُ السَّلَقِيةِ بِلِين ماقياللَّمِينَ والمسين رضي الله عهدا وطب ٢٧٧١ ع ٢٩٧١ ع الهنامشكة المساميح كتاب النقالية باب منظل أهل بيترضي الله عنهم الفصل الثاني، مشتر ٢٤١٤ - ١٤١٤ ع
- ۱٤٠ صنحيح البخارى، كتاب فنضائل النصحابة بناب مناقب الوابة رسول الله تكالله المستحدد ١٤٠٠ ١٣٠١ .
- أيضاً أنفله القيلمي في "قروس الأعبار"، بوقبة ٢٨٧ ، ١٩١٨ أيضاً أنــفلـ التّبريزى في "مشكاته"، كتاب المناقب، باب مناقب آهل بيت وضى الله عنهم، بوقبة ٢٠١٣، ٢٠ ، ٢/ ٣٢

اورایک ردایت ش بے کر جرج برای کومتر دو کرے وہ مجھے بھی متر دو کرے اور وس

چز سے اس کوا پیڈ بیٹے بھی کی گئی ہے '' ۱۹۱۸) حاکم نے معربت او بری ورض اللہ اقالی عند سے کہ ٹی کریم ﷺ نے معرست کی رض اللہ تقالی عندگر نم بلاء' قاطمہ شے تھے سے نیا دھ پاری ہے ، اور اقد جر سے ذر کیک اس سے نیا دہ

حضرت ما تشرق الله عنها سرواییت به کدالی حضرت ما تشرق الله عنها سرواییت می انداز می الله عنها سرواییت و انداز م دن آخا تک دو با دارای آب سرواییت و بیدار با در ایس سب سر مرالی الله الله ای کرداد و درگرده تیس ما یک گرده هم حضرت عافته راحصد موده او معند رضی الله اتفاق کسیسی تیس او در در سرکرده می مصرف ایم علم اور با فی از داری مسلم است رشی الله اتفاق صحیح از حضرت ایم عسد و اسکرده می حضر می ا

ائم شرب کہا گیا ہے۔ و ہیں آغا تھ اوا کر ہیں میں حض حرص کر ہیں کہتا ہے والی سے کہدو ہیںکہ جہاں علی ہوا کہ بھا تھا ہے ہاے عوص کا قو وسول اللہ بھی نے کر ہا ہو، ''ائم شد اس بارے عمل تھے اپنے کہ مستقبطہ عائشہ کے کچڑے کے معام کی اور واردے کے کچڑے کے معرفی کے اس بارے عمل تھے۔

حمزے اوّم سلورٹی الشرقائی امنہائے ہے یا ہے "ش پھروٹی کو تولیدا کا چھارا کی استان میں استان میں استان کی میں اس باست ہے تو یدکی ہوں ، چکر حمزے اگم سلر ہے گروہ نے حمزے فاصر میں قاصر ہو تھا۔ ۱۲ ۔ صدورے صداح کاب فضائل الصداباز میں اللہ تعہد ہوارسنٹسلایفلسلیدیں ۔

عنها الغ، برقم: ۹۳/۱۳۸۸ و (۲۶۶۳)، ص۱۸۸۸ آیضاً سَنْسَ آیی داود، کتباب فشکاح، بناب سایکره آن یحمع بینهن من انساء د قد: ۲۰۷۷ کار ۲۰۷۷ (۲۰۷۷)

أيضاً سُنَن الْتُرمنْدي، كتاب المناقب، باب ماحاء في فضل فاطمة بنت محمد عَكَا، يرقير، ٣٤ ،١٣٨، ١٩٧٤ه

> أيضًا مُنْن ابن ماحة، كتاب النكاح، باب الفرق، برقم: ١٩٩٨، ١٩٩٤ أيضاً نقله النبريزى في "مسكانه" برقم: ١٩٣٩، ٢٠١٢، ٣ ١٤٢. إِنَّ النَّبِيُّ يَنْظُلُ الْفِلِينَ: فَاطِلْمَةً أَحْبُ مِنْك فِرَ قُدَّنَ أَمُواْ عَلِيَّ مِنْهَا

با یا در در لرانشه هی کن خدمت شن تشجاه تا که وه مکها بات در ارسال نشد هی سے کنن ، جب حمزے ۵ طمر شن الد نشوانی امو بالے بیان کیا تو رسل الشد هی سے فرا یا ''اسے بری نئجی اکیا قرآن چرکز دورست نشری دمشی شمری و حص دوست دکتا دول'' بحرش کیا کہ کروں نشش ، بھر فر بلا کر'ان کورشن خانشر کا دوست دکھ'' سریا ہ

فُداوا بتابرضائ تمر الله

حضرت حائشت و دائد سے دو ایت سیقر بالا کدیگی نے دمول اللہ بھٹی کا گورڈ ان میں ہے۔ کسی ہم آئی کی سین کا کہ بھٹی میں ان کا واکد کرا بالا کرنے ہے اس در ایا اوقات بھری کو کرکے کا اس میں کئی میں میں اللہ بھٹی کو کا ان کا واکد کرا بالا کرنے ہے اس در ایا اوقات بھری کو کرکے کا اس کے کو سیکو سیکو کی سین کے اس میں میں میں میں اس میں میں کہ اور جہ میں کمی کا بھی کہ کہا ہوئی کہا ہے میں کہ اور اور کا اس میں کہا ہے کہا گئی اور میں اللہ بھٹی کرنے ہے اور میں اللہ بھٹی کرنے ہے اور میں گئی ہوئی کہا ہے کہا

ر کے لیے خدری، کتاب الهیدہ باب من آخذی پلی ساحیه و تعرقی بعض نساته دون بر فرخ (۲۰۰۷ مات ۲۰۰۷ مات ۱۹۰۷ مات ۱۹۰

> رور ۱۷۵ م ایستا نقله التمریزی فی "مشکاته" برقم: ۱۱۸۹، ۲-۴٤٤٤

184 مع بالتي الله على الأسسار، باب تزويج الله تلا معالم، الأسسار، باب تزويج الله تلا معالم معالم الم

برسم، ١٠٠٠ - ١/١٠ -أيضاً صحيح مسلم، كتاب قضائل الصحابة رضى الله عنهم، ياب قضائل محديدة أمّ المؤمنين رضى الله عنها، برقم: ٢٣٥٩ / ٢٥ - (٢٤٣٥)، ص١٨٨ - ١١٨

لِّهِمَّا مُنْنَ فَتُرَمَدَى، كتاب العناقب، باب فضل محليمة رضى الله عنها، يرقم: ١٣٨٧ - ٥٤ (٥٠ كاه أيضًا مُنْنَ فين ماحة كتاب النكاح، باب الغيرة، برقم: ١٩٩٧ ، ١٩٩٧ و

لَيْضاً الْمَسَنَدُلَلِامَامُ أَحْمَلُهُ ٢٠٢/٦ لَيْضاً مَشْكَاةَ الْمُصَاجِبِهِ كَتَنَابِ الْمِنَاقِي، بَابِ مِنَاقِبِ أَوْوَاجِ النِّي يَكِيِّ وَرَضَى الله

عنهنَّ برقم:٢١٨٦، ٣-٤٤/٤

حضرت عباس رضى الله تعالى عند اردايت بكرسول الله الله الله الله ٱلْعَبَّاسُ مِنِّي وَ أَنَّا مِنْهُ (١٤٥)

"عاس مرا إوريس عاس كامون"-

ولیسی نے ابوسعیدے روایت کیا کدرسول اللہ اللے فرمایا ،" اللہ تعالی اس فض بر اخت فضب فرما تا ہے جس نے جھے میری اولا دے حق میں ایڈ ادی "-(۱۲۱)

حاكم في معترست الوجريره وضى اللد تعالى عند الدوايت كى كدرسول الله والله في في فرمايا ، "تم يل ساتيماو "فل بجرير يالعدمير سابليت كما تعاملاني كرك" -(١٤٧)

١٤٥ . سُسَن التَّرم في، كتباب المستاقب، باب مناقب العبَّاس بن عبد المعلل دضى الله عنه،

أينا مشكاة المصابيح، كتاب المناقب، باب مناقب أهل بيت النبي تك و رضي عنهم الفصل الثَّاني، يرقم: ١٦١٥، ٣-١/٤٣٤ أيضاً فردوس الأخبار، برقيز ١٥٠، ١٤٠ ٨٦/٢

١٤٦ ـ المام حاكم في الي حسست وك (برقب ٢٧١٧) شمادنا بيت كما كرحش متنا إرسيد خدري وفق المسلح تعالی عنہ ہے مروی ہے کررسول اللہ 🕮 نے فریلا مہتم ہے اس ڈاسے کی جس کے قینے قب مرى بان بى كى بىمايل بيت سەيھى نيىل ركى گائراندىغانى أسى ائى جائى جىزىم

كا" اوراتن حيال في اين "صحيح" والإحسان، برقم: ولا الله تعالى أس العش جنم على والل فرما وسطا"\_ واستسعال و تفاء العدم من المتحديد م يغضهمو عدواتهم الخوص ١٦٥٠١٦٤) اورصر معلى رشي السيان

رسول الله الله 🕮 نے فریایا: معیس نے میری متر منت شیس جھے ایڈا موک آؤ ایس مرافد تھائی کی امری 🚅 " (استحلاب فرتقاء فغرف، باب التحقير من بعضهم المع، ص ١٦٧)

١٤٧\_ المستثرك للحاكم، كتاب معرفة الصحابة رضى الله عنهمه باب (٢١٦٧) تركية المال بإضافة الضَّيف و إطعام المسكين غيره، برقيز ١٠ ٤٥، ٢٦٩/٤ و افقه الفعين في التُلخيص: على شرط مسلم (كتاب ثلخيص المستدرك، ثابع كتاب معرفة الصحابة، ذكر مناقب عبد الرحس بن عوف الرهري رضي الله عنه برقم: ٢٦/٤ ، ٥٤٣٧ \_

أيضاً فردوس الأحبل؛ برقم: ٢٦٧٤، ٢٦١/١. آيضاً السُّنَّة لاين آيي عاصم، ياب في فضل عبد الرحمن بن عوف، يرقية: ٥٤ م م ٢٢٠ م أيضاً كاز العمَّال، كتاب الفضائل، الباب الحامس، الفصل الأول، برقم: ١٤ ١٤، ٢/١ / ٤٤ أيضاً الصّواعق المحرّقه الباب الحادي عشر، الفصل الثّاني، الحديث الرّابع، ص ١٨٦٠

ابن عساكرنے صرت على رضى الله تعالى عندے كررسول الله على فر مايا "جس نے

مير على بيت كرساتها حسان كياش قيامت كردن أعياس كابدارون كا"-(١٤٨) ا بن عدى اور ديلى في حضرت على رضى الله عند عند كدرسول الله عنظ في فرمايا ، "تم یں سے مراط پر وہ تحض زیا وہ ٹا بت قدم ہو گا جس کو میرے اہل بیت اور امحاب کے ساتھ زباده محبت ہوگئ'۔ (۱٤٩)

کہ بر قول ِ ایمان عملی خاتمہ إلى نحقّ بن فاطمه اگر دوخ زدگی در تول من ووست و دامان آل رسول عُدايا بُحِق بني فاطمه کہ ایمان ہے ہو برا فاتمہ

بھے بس ہے وامان آل رسول دُعا کو يمري رَدّ کر يا تول اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلَى جَمْعِ إِخْوَ الْهُ مِنَ الْأَنْبَاءِ وَ الْمُرْمَلِينَ مَا اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَجْمَعِينَ ( - ١٥) وَمَا لَا اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَجْمَعِينَ ( - ١٥)

الم المراجع من المراجع المراجع

الماست المراق تم أوصاف كم جائع تق -

من ذات من الله ك بار عين تهاراكا عداده وسكا بجس يس يتمام ك تمام ويس وخسائل على وجيد الكمال إس طرح مجتمع موس كدجن كى كوئى اثنيا مند بواورنده واحاطة سیان ش لاے جاسکتے ہوں ، اور ذکسب وحیلہ کی حجائش، صرف اللہ عو وجل بی کمی کو سفاص

١٤٨\_ تاريخ مدينة دمشق، ترحمه: عمر بن على بن أبي طالب، برقم: ٣٠٣/٤٥،٥٢٥٤ أيضاً كتر العمَّال، كتاب الفضائل، الباب المحامس في فضل أهل البيت، الفصل الأول في فضلهم محملًا، يرقم: ١٤٨ ٣٤ ، ٢/١٢/٦ ٤

أيضاً الصواعق المحرقة فباب الحادي عشر، الفصل الثاني، الحديث التاسع، ص١٨٧ أيضاً استِحلابُ ارتَّفاء الغُرف للشحاوي، باب 'الحيثُ على حُبِّهم المعْ"، ص ٢ • ١

189\_ الكامل لابن عدى، ترجمه: (برقم: ١٢٩١/١٧٠) محمدين محمدين الأشعث أبو الحسن الكوفي، ١٦٦/٥

١٥٠ مكتوبات امام ريكي، حلدوم، دفتر دوم، حصه ششيم مكتوب نمير ٣٤، ص٩١ تا ٩٥

طور برم حمت فر ما دے۔

فضيلت او سرالت، خلت (محبوبيت) محبت، برازيد كى، امرى (سيرطلوت) رؤيت وقر بربت بإرك وتعالى، وي ،شفاعت، وسيد، يزركى ،بلند وبد، مقام محود، براق، معراج ، (عرب وتيم )مرخ وسياه كي طرف بعث ، انبياء كم ساتحه فما زيز هنااو راما مت فرمانا، أيم سابقدا ورانبياء كرام عليم التوام يركواي ديناء اولا وآدم كى مردارى ولواء المحدد فوهجرى وينا، وُرسُنانا ، الله ع وجل كى بارگاه يش تمكن وطاحت، امانت، بدايت، رحمة للعاليين ،مقام رضاكا بإنا ، سوال كا تحول ، ونا ، كوثر ، ساع قول ، إثمام نعمت ، عفوكز شدة واستده ، وقيع وزر ( يوجيدكا ا شانا )، ذکر کی بلندی، مدو سے سرفرا زفر مانا مزول سکین، ملائکہ سے تا تیر، کناب و محمت، سیح مثاني اورقر آن عظيم دينا مزركية أتست ،الله مح وجل كى طرف بلانا، الله عو وجل اور فرشتو 💸 جانب ہے ڈرو دیھیجنا ، لوکوں کواس کا حکم دینا جس کا اللہ عن وجل نے مشاہد ہ کرایا ، ان کے تكليف اور تخت وشديد عباوت كو دور كرناء آب كي نام كاهم بيان فرماناء آب الله دعادُن كا تبول فرمانا ، پاترون اور كونكون كا كلام كرنا ، تر دون كازيده كرنا ، ببرون كونيا الم ﷺ کی مبارک الکیوں ہے مالی کے وہشم جاری ہوناء کم کوزیا وہ کرنا ، کھا كرنا ، جا ندكو دو كلو ب كرنا مهورج كووالي لونا نا ، اشياء كوه هل مدوديا جانا، غيب براطلاع ويناء با دلول كاساب كرناء ككروب مديد والفخل سينجل وینا الوکوں کے شرے بچانا اور آپ کے خون و بول کا یا کے ہونا اور مامین ویا ا

يهال تك كدكوني عقل ان كونيس مجر عنى اورآب على كوايدا علم صطافها ال الديك الديك الم اس علم مے عطا کرنے والے فضیلت ویے والے (فُدا) کے کوئی ا حاط نیس کرسکتا ، کرچس کے سواكونى عادت كالك تين ووي بيس ني آب الله كالتي الرح تلى يو بين مراتب اورمقدس ورجات معاوست محريت شي وه زيا وتى مرحت فرمانى كرحقليس أن کے نیج تی المبر جاتی ہیں،اوران کا دراکے وہ خیال تک متحر موجاتے ہیں -(۱ ۱۰)

## آب الله كافليه مارك

فُداوا بِتَا بِرِضَا عُجْدِ اللهِ

آپ ﷺ کی صورت اور اس صورت کا جمال اور آپ ﷺ کے اعضاء و تُو کی کے متاسب ہونے شراق بہت ی احادیث میحددمشہورہ منقول ہیں، جملدان محابد کرام رضی الدعنم ليتي حضرت على بحضرت انس بن ما لك بحضرت الوجريه و. حضرت براء بن عاذب وأثم المؤمنين حفرت عا تشمد يقد محفرت ابن إلى بالم محفرت ابن الي تحقيد محفرت جاير بن مره محفرت أم معبد ، حضرت ابن عباس ، حضرت مُعرِض بن مُحَيِّقيب ، حضرت الي طفيل ، حضرت عدّاء بن خالد بصرت مريم بن قاتك بصرت عيم بن حزام رضي الدرتعالي عنم سے بيجد بيث مروى ب كر حضور ﷺ كا كورا رئاس، سياه و كشاوه آلكمين بشرخ ژور يدالي لمي بلكين، رَوشن چيره، ياريك المه وأو في بني (ناك) وجوز عانت وكول جرو مراخ بيثاني بمنى ريش مبارك جو ك كائد هم وسيد المواد، جو اسيد، يوسكائد هم الحرى مولى بدى موسلها زود و المارك فواح ، قدم جود عدم اله يا وس المجديد ن مبارك فوب چكا اسيد ار الماريك كير مياندقد ندنياده الويل ندنيادة مير ، باد جوداس كسب ود ملا التم الا الراب كريرار كمر ابونا تواس بالدمعلوم بوت\_

كالمال نبالك بدهنطدان جبآب الماتم فراح وهان مارك ارش كاولى كارح سفيدوشفاف،جبآب الله عنظوفرمات وايسا معلوم بونا كدنورى جمريال آب الله كالدان مبارك عيمررى إلى الرون نهايت فاصورت ندآب على كايره بهت بحرابوا تعاند بهدالغر بكديون كمقتاسب بكاكوشت تعا- (١٥٢)

حضرت براء بن عازب رضى الله تعالى عندفر ماتے بين كديس كى بالوں والے كوكد اس کے بال کندموں تک لنگتے ہوں ،مرخ لباس ٹل جنور ﷺ سے زیادہ خواصورت ندد یکھا۔ حضرت ابو ہرم ورض اللہ تعالی عندفر ماتے ہیں کدیس نے حضور ﷺ سے زیا وہ کی کو

١٥١ \_ الشَّفابتعريف حقوق المصطفى، القسم الأول، الباب طنَّتي في تكميل الله تعالى له المحامن حَلَّقًا و مُحلِّقًا النَّهِ فصل قال القاضي النَّهِ ص٦ ٤٠٤٤

١٥٢\_ الشَّفايتعريف حقوق المصطفى، القسم الأول، الباب الثَّقي: في تكميل الله تعالىٰ له المحاسن المع، فصل: إن قلت الع، ص٧٤، ٤٩ ٩٠٤٨

فَداوا بتاب رضائح ه تو خنی از دو ہر عالم من فقیر روز محشر عذر بائے من بذیر از نگاہ مسلفی نیاں تلیر گر تو بنی که صابم نه گریز و آخرُ دُعُوانا أن الحمدلِلُه ربِّ العالمين (١٥٤) فادم ثمراش فسأنتشبندي تُجدُ وي

١٥٤ ١ الى مفيد تالف كم مؤلف عير طريقت ، ريبر شريبت معز مع خوايد صوفى محدا شرف منتشندى تجذوى وامت يركام العاليد في الريم ي محدر يع اود كاركنان جعيت الثاعت المستن (ياكتان )في لی حقیق و فخر نے وقیق اوران کی اساعت کے در پیمر وق شریعت کی کوشش کی ہے جوبو جودہ المعد كلي يقينا بهد يوا معاويد كاكام بي كوك مساكن شرعيدكوروائ وينا بكلوتي فدا محملا كدو الما حكما الميا عليم السلام كى وروى كراب، ينا فيرصر مد تيز دا لف افى وسى الشراقا فى مب ے اعلی علی ہے ۔ کرر وق شریعت کی کوشش کی جائے کمی شری عم کوجادی الم وات على جب كراملاي شعار مناع جارب مول الله و ويل كى راه على لادروالدور الدارة المرة يدور يكوكدما كراترعيد كودوائ وينافيا يكام كالعروى

اور داقم حضرت مؤلف مذ ظلاكا كرجن سے احتر كاروحاني تحلق باوراحمان مند ب كردين متين كاس خدمت كاموقع مها فرما إاورا واكس جعيت خصوصاً إنى ادار ومعرس علام جرع والا صاحب ضائی د ظلماور مبتم جامعة اقد وصرت علامة ويكا راشرني د كلدكاجن سير وري واشاحت وين ك سلسلے شری طوش ع سے کا سماتھ ہے واحسان مندے کرڑ ویج واشاصیہ وین شری معاون ہوئے وعا ب كال العلق كاورم الحدملامت وكحه آمين يعداه حبيه سيد المرسلين تكافئة

اور العرات ماري علوق سے افتال واعلى بين -بيا سه مند سے كرا على تيكيول كي فيق

انہا کے واس میم الفوا ، والتوا م کونعیب ہوتی ہے جب کرومن دوات فرع کرنے کی معاومت او فیر

اللها مكاكي مير آجاتى ي" (مكتوبات امام ربقى، حلد اول، دفتر اول، حصه دوم، مكتوب

نمبر ۱۹۰۸ می ۲۱)

محمرعطا ءالأرتعيى فخفرله

خاصورت ندد یکھا، کویا آپ ﷺ کے دخرارمیارک ٹی سورج تیررہا ہے، جب آپ ﷺ مسكراتے مصفر ويواروں برأس كى چك براتى تقى -

حضرت جابرین عمرہ رضی اللہ تعالیٰ عندے کی نے کہا کہ آپ کاچیرہ مکوار کی طرح چیکٹا تھا، آپ نے کہانیل بلکہ جا عدوسورے کی المرح چکٹا تھااور آپ کاچرہ کول تھا۔

حضرت أم مُعُدر رضى الدعند فصور الله كالعربف على كما كرآب على وورب بہت خوبصورت اورقر بب سے نہا ہے شریں اور سین معلوم ہوتے تھے۔

حصرت ابن الي بالدرضي الله لغالي عنه كي حديث يثن ب كدا آپ كاچير وچودهوي رات مے جائد کی شل چکتا تھا۔

حشرت على رضى الله تعالى عند نے حضور ﷺ كى تعريف بيس بيہ آخرى الغاظ يو فرمائے كہ بوشن اجا تك آپ اللہ كود يكتاوہ خوفردہ موجاتا اور جوآب اللہ ے الا قاس كرتاوه حنور ﷺ يعجبت كرتا -(١٠٢)

اللہ کی سر تابقتم شان میں ہے ان سا افيان وه افيان ت ایمان به کتا ہے کے کی ان کا م قرآن تو ايمان بنانا ۽ ائيس

الله تعالى كيا ركاه يس دعاب كدا بالله إيمار ب (وف وريم الأسير ومع الكالمين حبيب على كرمدت إن جد الفاظ كواتي باركاه ش تبول قرما ادر الميا قار کین کے لئے ذربیہ نجات بنا، اس میں جو ہمی کی باغلطی ہوئی اُسے معاف ارباء ادر حاسمہ بالخيرفر ما كرشها دت كي موت مديية منوره شي عطا فرياا ورنتيج شي مدفن مقدّ رفريا د\_\_\_ وم ہو ہد عزدائل فرمائیں

جیل قادری ہوشیار ہو سرکار آتے ہیں ١٥٣\_ الشفايت عريف حقوق المصطفى، القسم الأول، الباب الثاني في تكميل الله تعالى له المحاسن، فصل إن قلت التم، ص ٩ ٤

## مآخذ ومراجع

- الي علي والله للمعالمة صحمد عباس الرضوى، مكتبة المدينة المؤرة، حافظ اباد، الطبعة الثانية ٤٠٠٧م
- الإكانة عن شريعة الفرقة التأجية و معانبة الفرارى المسلكة في الإمام لى
  عبدالله بين محمد المعنيلي (٣٠٧ هـ) تحقيق أحمد قريد المعزيدي،
   دارالكب العلمية بيروت، المليمة الأولى ٢٠٤٧ هـ ٢٠٠٢ هـ ٢٠٠٨
- - و يعدد في فيرية فلشهرة برواندانسانيد المعرف للبوصيرى الإمام أيحدثها يحران إسماعيل (ت - ٤٨هـ)، تـحقيق أبى مينيالسنوخ و مناجعالر الرياض، المكيمة الأولى ١٤ ٤ هـ ١٩ ٩ م
- التحاف المؤكل والحراف المعليم للمسالي في الأواقائ التي صياح المسالي المن المؤافات التي صياح المسالية المنافقة المنافقة
  - ۲۱ انتقار مای محشن بین الاعبار افراردة علی الالشن لفتری تنصر الذین محمدین محمدین محمد ( ۱۲ م ۱ می) ملق علیه الذکترر یحی مراد، دارالکب العلمیة، بیروت الطبحة الاولی ۲ و ۱۵ م. ۲ م ۲ م
    - ۱-اديث لولاك كاثبوت= تنوير الافلاك بعلال أحاديث لولاك
      - ٢ الأحاديث المختارة= المختارة

- الإخشان برَيْف صَحِح ابن حيان، ربّه الأمير علاؤالدين على بن بلبان الفاسى
   (ت ٢٣٩هـ)، دار الكتب العلمية بيورت، الطّبة الثّانيّة ١٩١٧هـ ١٩٩٤م
- إحياءً تُحلوم اللين\_ للغزالي، حجّة الإسلام أبي حامد محمد بن محمد الطّوسي (ت ٥٠٥ه)، دارالخر، بيروت، دمشق، الطّبعة الثّانيّة ١٤ ١٤هـ ١٩٩٣م
- أشاراً اللي قال والتابع إلى الشيخ العائظ أي محمد بن حضر الأصهائي
   (ت ٢٩٩م)، تحقيق الذكتور الشيئالحميلي، دارالكتاب العربي، بيروت، المستدالحميلي، دارالكتاب العربي، بيروت،
- الآقبُ الْمُشْورَدِ للبخارى، الإمام أبى عبدالله محمدين إسماعيل التُعفِى
   (ت ٥٩ ٧ هـ)، وارالعرفة، بيروت، الطبعة الثانية ١٤ ٢ ١ ١هـ ١٩٩٩م
- لومقان إمام وقاتي. للصّوتي خلام سرور النّقشيندي المحدّدي، شير ربّاتي يبلي
- و تَمَامُوهَا و عن حلاقة الدَّقاع للدُّطاوي، الإمام المحدَّث قطب الدَّون أحمد. و الرَّحسِم الشَّهير بشداه ولى الله الحضى (ت ١١٧٦هـ)، نور محمد ولا يالون، كرانشي
- مَّ وَمُو اللَّهُ وَالدِّلُوا اللَّهُ وَالدِّلُوا حِلَى الإصام أبي الحصن على بن أحمد (ح-13 عد): تحقيق كمال بسيوتي زخلول، دار الكب العلمية بيروت
- امتيكات إناقا والقرف بعث أنها والرسول الله وذوى الفرني. الشخاوى، شحص الذين محمدين عبد الرحن القافعي (ت ٢٠ و ٥)، تحقيل حسين محمدين على شكرى، مكية المصلك قهد الوطئية بالرّباض الطّبعة الأولئي ٢ ١ ١ ١ ١ ١ ٢ ٢ ٢

فَداع بتابرضائ تمر الله

- أَسُدُ القَالَيْة في مُعُرِفَة الصَّحَابَة. لا ين الأثير الحزرى، عز الدين أبي الحسن على بن محمدالقيباتي (ت ٦٣٠هـ)، دارالفكرييروت ٢٢ ١٤١هـ ٢٠٠٢م
- الإشاوة قي أصول الققه \_ للباحي، القاضي أبي الوليد سليمان بن خلف الأندلسي ، القرطبي، اللُّحبي (ت ٥٠ ٤٠)، تحقيق عادل أحمد عبد الموجود و على محمد عوض مكية وَفر مصطفى الباز ، مكة المكرمة الطَّبعة الثَّانية
- الشِّقة اللَّمُعَات (شرح مشكاة المصابيح). للدَّهلوي، الشَّيخ عبدالحق بن سيف الدّين المحدّث الحنفي (ت٢٠٥٢ ه)، المكتبة النُّورية الرَّضوية، سكهر،
  - القوالل التَّابِينَ في مسائل النُّوحيد والإيمان، حمعه وحقَّقه عبدالعزيز بن عبدالله المبدل، دفرالتوحيد والتشر، الرياض، الطّبعة الأولى ٢٤٢٥ هـ ٢٠٠٢م
  - الإكتفا\_ بما تضمَّته من مغازي رسول الله نَكْ والثَّلاثة المعلفاء للكلاعيء أبي الرَّبِع سليمان بن موسى الحميري الأنلسي (ت ١٧٤ هـ)، تعطيق عبدالقادر عطار، دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى ٢٠ يهمر ١٠٠٠
  - الإكليل في استنباط التَنزيل للسّبوطي، الحاقظ (ت ۱۱ ۹ ه)، مكتبة إسلامية، كوقة

القام المحمر لمن زكى ساب أبي بكر و عمر للشيوطي والمحمد المحمد المحمد المان

الدِّين أبي بكر الشَّافعي (ت ٩١١ ه)، تحقيق وتعليق مرزوق على إيراههما

- اللواء للطَّباعة و النَّشرو التَّوزيع، القاهره، الطَّبعة الأولى ١٤١١هـ ١٩٩١م إنهاء الأنباء في حياة الأنبياء لأبي الحسن الصّغير، العلّامة غلام حسين ابن المنحدوم محمد صادق السندى الحتفىء تحقيق أبي سعيد غلام مصطفى
- السّندى، آكادمية الشّاه ولي الله، حيدر آباد ١٣٩٨ هـ إتباء الأذكياء بمحياة الأنبياء للسيوطى الحافظ حلال الدين أبي بكر الشافعي (٣١١٠)، تحقيق و تعليق و تخريج المفتى محمد عطاء الله التّعيمي، و

- العلامة محمد قرحان القادري، جمعيّة إشاعة اهل السّنّة، ميتادر، كراتشي، الطَّيعة الأولى ٢٦ ١٤ ١هـ ٢٠٠٥م
- إتباء الأذكياء بحياة الأنبياء في ضمن الحاوي للفناوي للسيوطي، الحاقظ حلال الدِّين أبي يكر الشَّاقعي (ت ١ ٩ ١ هـ)، تصحيح عبداللطيف حسين عبيدالير حشنء دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولين
- الانتصار والترجيح للمذهب الصحيح (في ضمن الفقه وأصول الفقه من أعسال الإمام محمدزاهد الكوثرى، ربَّه أحمد الحورى (ت١٣٨٧هـ). لمبط ابين المعوزيء المحدث الفقيه المؤرخ أبي المظفر حمال الدين يوسف ريىن مزمل الحنفي (ت٢٥٤ هـ)، تحقيق العلامة زاهد الكوثري (ت٢٢١ هـ) حار الكب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى ١٤٢٥ هـ ٢٠٠٤م
- المُعَمَّةُ في قضائل الأكمة الثَّلاثة الفَّقهاء لابن عبدالير ، الحافظ في عمر يوسف وعم الله بن محمد القرطبي الأندلسي المالكي (ت ٢٣ ٤ هـ)، اعتنى به الشَّيخ اليوغدة، المكتبة الغفوريّة العاصميّة، كراتشي
- الأُوُّونُ فِي السُّمُّ اللَّهُ مُعَمَّدُ إِنَّ لَلْمُعْدِي، مُنحَى السُّنَّة النحسين بن مسعود رود ا على و تحقيق العالمة إيراهيم اليعقوبي، دار المكتبي، دمشق الطبعة
- الأتوارُ اللَّمَة في الحمع بين مفردات الصّحاح السّبعة \_ لا بن الصّلاح، الحافظ أبي عمر و عشمان بن عبد الرّحمن الكردي الموصلي الشّافعي (ت٢٤٣ هـ)، تحقيق سيد كسروى حسن، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى
- الأَقْوَارُ المُتَحَمِّلِيَّة من المواهب اللَّدِيَّة لِلنَّبِهائي، الشَّبخ يوسف بن إسماعيل الشَّافعي (ت ١٢٥٠ هـ)، تصحيح الشَّيخ عبد الوارث محمد على، دار الكتب الطمية، بيروت، الطَّبعة الأولى ١٤ ١٧ هـ ١٩٩٧م

- أهوال القيور وأحوال أهلها\_ لابين رجب، العلامة أبي الفرج زين اللين عبدالرَّ حدمن أحمد الحتبلي (ت ٢٩٥ هـ)، تعليق خالد عبداللطيف السَّبع العلمي، دفرالكتاب العربي، بيروت، العكمة الأولى ١٤٢٥ هـ ٢٠٠٤م
- أهوال القيور وأحوال أهلها إلى النشور لابن رحب، العلامة أبي الفرج زين الكين عبدالر حمن بن أحمد الحدلي (ت ٧٩٥ هـ)، تحقيق بشير محمد عيون، مكتبة المع يُده الرِّياض، و مكتبة دار البيان، دمشق، وبيروت، الطُّبعة الثَّاتية +1991-#111E
- اليّاعِث عملي إنكار البدع والمحوادث لأبي شامة العلامة عبدالرّحمٰن بن إسماعيل الشَّافعي (ت ٢٠٠٠ هـ)، تحقيق عادل عبدالمنجم أبي العباس، مكتب الساعىء الرياض
- البحر الأعلى للبزار المتحافظ الإمام أبي بكر أحمد بن عمرو العكي 🚺 🚺 🛂 مهار شريعت للاعظمي، العلامة أسحد على، صنو التَّريعة الحنفي (ت ٢٩٢هـ)، تـحقيق عادل بن سعد، مكتبة العلوم و الحكم المدينة المتورق الطّيعة الأولى ١٤٢٤ هـ ٢٠٠٢م
  - البحر القييق في مناسك المعتمر والحاج إلى بيت الله العندان الإمام أبي البقاء محمدين أحمد المكي المتنفي والمنافية تدفير أحمد عبدالرَّ حنن مزى، مؤسَّسة الرِّيان، وروح الأولى ٧ المقارَّ
  - البدّاية والتهاية لابن كثير، الحافظ أبي الفناء إسماعيل بن عمر (ت ٤ ١٩٠٠)، تحقيق يوسف الثَّيخ محمد البقاعي، دار الفكر ميروت، الطَّبعة التَّالثة 41414\_ APP14
  - مِعَية المُلتمس في سُباعيات حديث الإمام مالك بن أنس للعلاق، الحافظ صلاح الدّين أبي سعيد حليل بن الأمير سيف الدّين المعتقى الشّاقعي (ت ۲۱ ۷ه)، تحقیق و تعلیق حمدی عبدالمحید السَّلفي، عالم الکتب،بیروت، الطبعة الأولى: ٥٠٥ ١ هـ ١٩٨٥م

يُحَيِقظُنَّاصِكَ في أحكام المناصك للبهوتي، الشَّيخ محمد بن أحمد بن على الحنيلي (ت١٠٨٨ هـ)، تحقيق و تعليق الذَّكتور عبدالله بن محمد بن أحمد العكريقي، الرّياض ١٤٢٥ هـ

فَداوا بِتَا بِرِضَا عُجْدِ اللهِ

- يلو خَالاً ماتي من أسرار الفتح الريائي شرح ترتيب مُستد الإمام أحمد بن حنبل القيباني للساعاتي، الشيخ أحمد عبدالرّ حمن البنّا (ت١٣٧٨ ٥)، أعتني به حسّان عبدالمنّان، بيت الأقكار اللّولية، الأردن
- يومشان سعنى \_ الإمام شرف الكين بن عبنالله (١٩١ه) انتشارات عالمكيري لر تسخه محمد على قروغي (ذكاء الملك) المطبع الإيران
- يوستان للسّعدي، شرف الدّين بن عبدالله (١٩١هـ)، مر محمد كتب خانه،
- ١٢ ١٧ هـ)، مكتبة إسلامية، لاهور-
- و من بحواهِر القَامُوس للزُّيّدي، الميد محمد مرتضى بن محمد المعتفى (ت ١٢٠٥ هـ)، دارالكب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى
- 23\_ حالية المالا \_ للأصبهائي، الإمام أبي نعيم أحمد بن عبدالله بن أحمد الطبعة عن الطبعة عند كسروي حسن، دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة
- 1999 121. · 1310- 19915
- تاريَّخُ الإصلام وو قبات المشاهير والأعلام\_ للنَّهيي، المُورّخ شمس محمد بن أحمد (ت ٧٤٨ هـ)، تحقيق الدُكتور عبدالسّلام، دار الكتب العربي، بيروت، الطبعة الثَّانيَّة ١٤١٩هـ ١٩٩٨م
- تاويةً بَطَقاد (مدينة الإسلام)\_ للبخنادى، الإمام أبي بكر أحمد بن على الخطيب (ت ٢٣ ٤ هـ)، تحقيق صدقى حميل العطّار، دار الفكر، بيروت، الطّبعة الأولى: ١٤٧٤هـ ١٠٠٤م

قاریخ خطیقة بن خیاط. أبی عمرو العصفری البصری (ت ۲۲۰هـ) بروایة مفتی
 بن خالمت تحقیق الأستاذ الذکترر سهبل زگار، دارالفکر، بروت ۱۴۱۶هـ

🖈 التَّاريخ الكبير البخارى = كتاب التَّاريخ الكبير

كاويَّعُ مُعدِةٍ ومُستى لابن عساكر، الحافظ أي القاسم على بن الحسن ابن هية
 اللسه بين عبد الله الخَافي (ت ٢٣٠هـ)، تـحقيق على خيرى، دار الفكر،
 بير و ٢٠١٠ (هـ ٠٠٠٠)

السنّسياه الإصام أبي البشاء محمسدين أحمدين محمد العثي العنفي (ت ٤ ٥ (ع) تحصل المسائدة إيراهيم الأوهري وأيمن نصرالأوهري والمؤافق الطعية بروت، المقبعة الثانيّة ٢٤ ع (ح . ٢٠٠٤م

كاربيتح مكه السَّقرُّقة والمستحد الحرام والمدينة الشَّريفة والقبر الشَّريف. لارزا

» - تاویل مُنطقه المعلق لاین کنیاه الإمام لی محمد عاقباله رحمد المُنِشَوَى (ت۷۲۱ه): تحقیق محمد عدد می المواند کارگلیکر : بیروت ۱۹۱۵ ه. ۱۹۹۵م

ويتم العشيرية مساف إلى شيئة المسوطى المساف المسافق المسافق

٥٣ النَّشَوْرَرُ وَالتَّكُورُ لابن عاشور الشَّيخ محمد الطَّاهر ، مؤسّسة التَّاريخ ، بيروت ،
 الطّبعة الأولن ٤٢١ ١. ١٩٤٥م

 « تُحَقّة ورود شريف. للخيرى، العالامة حبيبُ البشر الرَّنگوتي، دار القرآن
 يبلشرز، بمبئي

أَنْحَقَةُ الأَخْرَاف بمعرقة الأطراف للمُزّى؛ الحافظ حمال الدّين أبى الحمّاج

يوسف بن عبد الرّحنن (ت ٢ ٤٧ه)\_ تعليق عبدالصّعد شرف الدّين، دارالكب الطمية بيروت، الطّبعة الأولى ٢٤١٠هـ ١٩٩٩م

فَد اوا بتا برضائح رها

تحققالشخاهمین بشرح عُلق الجعثن الخعیش من کلام سید الدرساین. للغاسی،
 المحقیق فی عبدالله محمدین عبد القلار (۱۲۰ ۱۳ هر)، تحقیق و تعلیق اللّـکور
 محمدین عزوزه دار این حزم، بیروت، اللّمه الأولی ۱۹۲۸ هـ ۲۰۰۸

. تحقيق روح المعاني للمحقّق محمد أحمد الأمنه وعمر عبنالسَّلام السَّلامي، داراحياء الثّرات العربي، بيروت، الطّبعة الأولى ٢١٤١ هـ ١٤٠٠م

\_ تحقیق محمود محمد تصّار علی السُّنَن التّرمذی، دار الکتب العلمیة، بیروت، الطّیمة الارلی، ۲۹،۲۱ هـ ۲۰۰۰م

وم. تشاويب الراوى فى شرح تشريب السيّووى؛ للسّيوطى، المحافظ معال اللّين
 وم. المستخدم بن فى بكر الشّائعى ( ۱۱ ۲ م)، تسحق و تعليق اللّيكور أحمد

ر ماشه دارالکتاب العربی، بیروت ۱۹ ۱۵ هم ۱۹ م ۱۹ م قلد در فی آصوال الموثی وأمور الآمرة للقرطی، الإمام شمس الذین أی معادل معددین احمد الانصاری (ت ۷۱ م)، دارالمنار، القاهرة، المحکیة

انتها به من قالمكرَّمة معرجمة تعالى قارسي. للدّخلوي، المحدّث قطب الدّين أحمد بن عبد الرّحيم

سلختیر بشده ولیّ الله العنفی (ت ۱۷۲ هم» تاج کمبنی، کرانشی تشتی**دل افزمتول** ایسی شعریّهٔ آسباب النُّرُوُل (السعامع بین الرّوابات المگیری والشّیسا،وری و این النُّرُوُری، والقّرطی، واین کثیر، والسّرطی)، للشّیخ شالد

عبدالرحمن العلى دار المعرفة، يروت، الطّبعة الثّانيّة ١٤٢٠ هـ ٢٠٠٠م ٦٢- الشّقويق إلى البيت العنيق للطّري، العلامة حمال الدّين محمدين محب الدّين

أحمد الدكن الدُّائقي (ت ١٥٠ م)، تحقيق أبي عبد الله محمد حسن محمد حسن إسماعيل دار الكتب قطبية بيرت اللَّمة الأرابي ١٩٤٩هـ ما ١٩٩٨م تطبير المساول والسائل المهتم، الأرام المستدات أحمد بن محمد بن على بن

حمد المكى الشّاقعي (ت ٩٧٤ه)، علّق عليه عبد الوهاب عبد اللطيف، مكبّة المّاهرة، مصر

- -70 تعلیق سُمَّن أبی داؤد \_ لعرّت عبید الدّعاس و عادل السّبد، دار ابن حزم ، بیروت، الطّبعة الأولى ١٤ ١٨ ١٤ هـ ١٩٩٧م
- تفصير اون أي حاتم \_ للراوي، الإمام المحافظ عبد الرحض بن أي حاتم محمد التُموسى المحظلي (٣٢٧٠ هـ)، وقر الكتب العلمية، بيروت، العُيمة الأولى
   ١٤٧ ١٥ . ٢٠٠٥ .
  - لا تقسيرُ ابن بَوْبِيُرِ= تفسير الطبرى
  - ★ تفسير ابن عاشور = التّحرير والتّنوير
    مد من من من المد مد المائد مد المائد التي المناسبة المناس

تفسيرُ اليَفُوى= مَعَالَم النَّتَزيل

- تفسير فين گيتره للمالامة عماد الذين أبي الفناء إسماعيل بن كثير الدَّمشلي
   (ت ٢٧٧هـ)، در الأرقيه بيروت
  - تفسير المسيلاتي . للسنّة الشّريف، معنى الذّين أين محمد عبد القاد إلى العزيق الحسنى الحسيني (١٣٠٦ه م)، تحقيق السنّة الشّريف الذّك يسرم الذّك من الشّرة الشّريف الدّك من المستقدل إلى معمد عبد المستقدل المستقد
    - ٢٠ نفسير المُحَمَّنَات. لأبى الحسنات، المَيد معرف الحد المُحَمَّنَات. لأبى الحسنات، المَيد معرف العرب المحدود
    - تقمير ألمَّ تلون = لَباب التَّاويل في معانى التَّريل تقمير ووح المعانى = روح المعانى في تقمير القرآن العظيم والسَّبم المثاني
    - ۷۰ \_ تفسيرً الطَّيْرى لاين حريره الإمام لمبي حعفر محمدين حرير(ت ٢٠٠ه)، دارالكت الطمية بيروت، الطبعة الرَّبعة ٢٤١هـ ٥ ٢٠٠٠م
  - عشر عُرَاهِ م البيّان في حَقَائِق القُرْآن للبُقل، في محمد صدر المّن رُوزبهان بن في الصر ( ۲۰۱۰ م) تحقيق الشيخ أحمد قريد المزيدي، دارالكتب الطعية بيروت، الطّبعة الأولى ( ۲۰۲۵ هـ ۲۰۰۸

- ٣٢ قسر قوري للقعلوى، الشّاه المحلّث عبد العزيزين الشّاه ولى الله الحتفى
   (ت ١٢٦٩ هـ)، كتب خانه رحميه، ديوبند، يوبى، ١٣٨٨ هـ
- ٧٣ تفسير غراقي، القرآل ورضائي، الفرقان، للتُبَشَيُّوري، العادمة نظام الذين الحسين بن محمدين حسين القمي (على هامش حامج البيان)، المطبعة الكين الأمرية بي لاي، معم، الطبعة الأولى ١٣٧٩ هـ
  - لا تفسيرُ قَتْحُ الْعَرِيُزِ = تفسير عزيزى ـ

فَداوا بتاب رضائة تر الله

الم تفسير القرطي = المتامع لأحكام القران

الأيمة الأليمة ٢٠٠٧ هـ ٢٠٠١م

- التَّهُوسِيَّ الْكَوِيَرِ للرَّارِي، الإمام فنر اللّين محمد بن عمر الشَّافعي (٦٠٦٠ هـ)، دار إحياء الرَّان العربي، ويروت، الطّيعة الثَّالِثة ١٤٢٠ هـ ١٩٩٩م
- وَسُورُ الكُشَّاف مِن حَقَّائِق غُوَامِشِ النَّتِوبِل وَعَبونَ الأقاويل في وَسُوهُ الثَّاويل.
   الإسماري، حارالله محمد بن عمر (ت ٥٣٨ مع)، ولو الكتب العلمية، بيروت،
- و التقطيري للقاضى محمد التاءالله الحمائي الدعلي التقديدي التقديدي التقديدي التقديدي التورت، المرايع المرايع المروت، المرايع التقرات العربي المروت، المرايع التقرات العربي المروت،
- وطيعة الأولى ١٤٢٥ هـ ٢٠٠٤م محمد المحلو \_ للعالامة محمدر شيدر ضاه دارالفكر، بيروت، الطبعة الأولى
- قَقْيِرُ النَّمَقي للإمام حافظ الدِّين إبي البركات أحمد بن محمود الحتفي
  - (ت ۷۱۰م)، دارالفکر، بیروت محمد علم الله می احد شده باشده
  - 🖈 تقسير الگيسايوري = تقسير غرائب ورغائب الفرقان
- تغييرٌ قُورٌ المُورُقَالَادِ للنَّعِيمى؛ المفتى أحمد بار مان البنابوتي الحفى (ت ١٣٩١ه)، إنارة كُبُ إسلامية غُعرات، باكستان
- محمد هاشمي، (منظوم)\_ التُنوى، العالامة المحلوم محمد هاشمين عبد
   الغفور الحمار في السّندي الحنفي (ت ١٩٧٤ هـ)، سندي أدبي بورد،

- ا قطّیقی فیکی برترب احدادیث الجائیات لیاسام تورالدین علی الهیشی (ت۷۰، ۱۵۵)، واتنک الحافظ أوالفشل احدادی علی این حصر العمقلای الشّافهی (۲۵ / ۲۵ / ۲۵)، تحقیق محمد حسن إسماعیل دارالکت، الطمها، 
  روت الطّیقالارل: ۱۹۶۱هـ ۱۹۹۹م
- متقرب المتقوليب \_ للمسقلاني، الحافظ شهاب الدن أي فقضل أحمد بن على
   ابن حجر الشافعي (ت٥٢ ٨هـ)، مؤسسة الأسالة بورت ١٤٤٧هـ ١٩٩٧م
- اعتنى به الملتى متر ال زهوى، الكشبة المصريّة، بيروت ١٤٢٦ هـ ٥٠٠٠م ٨٥. تَلْجُونُهُمْ الشَّرِيْ في تسحريج إحاديثِ الرّافعي الرّافعي العسقلاتي، الحافظ

تقيد الطم للبغنادي، الإمام لي بكر أحمد بن على الخطيب (ت ٢٣ ع م)،

- شهاب، لهي الفضل أحمد بن على ابن حمر الشّافي (ت ٢ ٥ هـ هـ) موتسك قرطية، والمكتبه المدَّكِة، مدَّة المدّرمة الطّبقة الثّانيّة ٢ ٢ ١٤ هـ ٢ م ٢ هـ. الشّبيه وقررَة صلى العل الأهراء والدنج للملابة في الحسين محمد بن المحمد بن
- عبدائر حن القانعي (۲۷۷م)، تحقيق بدان بن حد الدين بر مايط الله والمام تحد تكوير الأقلاف بمسلال أحادث لؤلاك للعلامة والمسلمة المسلمة ال
- - مه تَهْهُوْهُ مِلْ الْمُهَابِ الْعَصَدَائِنَ ، الحافظ شهاب الذين أبى الفضل أحمدين على
    ابن حجر الشّائني (ت ٢٥ / ٥٥) من تحقيق الشّيخ عليل مامون شيحا وغيره،
    دار المعرقة بيروت، الشّيخة الأولى ١٤ ١٤هـ ١٩٩٦م
  - مها تها قب سوقاین هشام لعبد الساخ هارون دنر البحوث العلمیة بیروت العکمیة بیروت
     العکمة الخاصة ۱۳۹۷ هر ۱۹۷۷ م ۱۹۷۷ میارد.

- التيسو بشرح المعامع الصغوء المعاوى، المعافظ زين الدّين محمد عبد الرّزو ف
   (ت ٢٠١ ١٥)، مكبة الإصام الصّافعي، الرّياض، الطّيعة الثّافة ١٨ ٤١ هـ
  - المرابع الميان و تأويل القرآن = تفسير الطبرى

- . معامع بيان الطهوقطلة وماينيني في روايه وحمله. لابن عبلارة المعانقة أي يوسف بن عبدالله الشعرى القرطى المالكي (ت 21 4هـ): تحقق أبي عبدالرحض تواز احمد ذرابي، وارفن حزم مؤسسة الريان، بروت، الطُهمة الأولى: 24 هـ 20 - 27 - 4م.
- ٩٢ التعليم الصّورَح هو سُنّن التّرمذي للإمام أبي عيسى محمد بن عيسى التّرمذي
- (ت. ۲۷۹م)، ولم الكتب العلمية بهروت الطّبقة الأولى ۲۱ ۱۲ (ت. ۲۰۰۰م) التتمامة القسّيق من حديث البّيش النّبير النّسيوطى، مبلال المتين أبي الفضل ويتأكور حذن بن أبي بكر الشّافعي (ت ۲۱ م)، تسحقيق حديث المتمرواتي،
- الله و حسن بن ابي يجر الشاهي (١٠ ١ ٣ م)، تحقيق حسن المعردات، المعردات، ١٤٠٠م و المعرفي البازه مكة المكرمة الطبعة الثانية ٤٠٠ م ١٤٠٠م حكم القرآن للشرطي، الإسام أبي عبدالله محمد بن أحمد
- لأنصري مالكي (٦٦٨ هـ)، تار إحماء التّراث العربي، يبروت، الطّبعة الأولى معدد المرة ١٠ مـ ١٩٩٥م
- مُعَمَّعَ لِقَسُمِ الإصاف، للبيهقى الإسام أبى بكر أحمدين الحسين (ت٥٠ عم): تحقيق الدُّكتور عبدالعلى عبدالحميد حامد، مكتبة الأشدالإياض، الطُيعالالول: ٢٠ ٢ ع ١ ص ٢٠٠٠م
- ٩٦ حِلاتُ الاقهام في الشالاة و السّلام على عبر الأنام. لابن القيّم العلامة شمس السّبن محمد بن في بكر (ت ٢٠١١) من تصمحيح و تعليق طه يوسف شاهين؛ المكية الرّضويّة لا القور باكستان.
- ا الحوهر المنظم في زيارة القبر المكرّم للهيشي، المحدّث أحمد بن محمد بن على بن حجر المكرّم (ت ٩٧٤ هـ) وفي

الحاوى، بيروت، الطَّيعة الأولى ١٤٢٧ هـ٧٠٠م

- الدَّوْمَ الْمُتَكُم فِي زيارة القبر النُّس بِفِ النِّب في المكرَّم المعظِّم للهيئس، المحدّث أحمدين محمدين على بن حجر المُحّى (ت ٩٧٤ هـ)، المكبة القادرية بالحامعة النظامية الرضوية لاهور
- حاشية السِّندى على السُّنن لابن ماحة لأبي الحسن الكبير ، الإمام تور الدّين محمدين عبد الهادي الحنقي (ت ١٦٣٨ هر)، دار الكتب العلمية بيروت، الطيعة الأولى ١٤١٧ هـ ١٩٩٦م
- ١٠٠ حاشية السِّعُوي على السُّمَن للنِّسالي. لأبي الحسن الكبير، الإمام توراللِّين محمد بن عبدالهادي الحتفي (ت ١٢٨ ه)، دارالكتب العلمية برو ت الطَّيعة الثَّالِيَّة ٢٤ ١٤ هـ ٢٠٠٢م
- ١٠١ حاشية العكرمة ابن حمصر الهيشمى (على شرح الإيضاح في متاسك الحج). للعلامة أحمدين محمدين على المكى الشَّاقعي (ت ٩٧٤هـ)، تحقيقًا عبدالمتعم إبراهيم مكتبة ولو مصطفى الباؤه مكة المكرمة الكرمة الأرافيات CY . . 7 . # 1 £ YY
  - ١٠٢\_ حَاثِيةُ العَلامة الصَّاوى (على التَّفيهر العَالَ المالية) السالكي (ت ١ ٢٤ ١ ه)، داراحياء الكراث الربي ووت والطبعة الكولي
  - ١٠٢\_ حاشيه مكومات إمام رئياني، للعلامة نور أحمد السروى، مكيه أهيا محلدته كراته
  - 108 حُمَّةُ اللَّهِ عَلَى الْعَلَيْنُ في مُعراتِ سَيِّدِ لمُرسَلين صلى الله عليه وسلم للبَّهاني، الشِّيخ بوسف بين إسماعيل الشَّافعي (ت ١٣٥٠ هـ)، تبحقيق الشَّيخ عبدالولوث محمد على، داوالكتب العلمية بيروت، الطبعة الأولى ١٤١٧هـ ١٩٩٦م
  - ٥٠٥\_ حِلْيَةُ الأَوْلِيَاء وطَبَقَاتُ الأصفياء للأصبهاني، الإمام أبي تعيم أحمد ين عبد الله بن أحمد (ت ٢٠٥٥)، دار الكتب العربي ، الطبعة الخامسة ٢٠٥١هـ ١٩٨٧ م

٩٠٦ - حَيَاقَالاَتْسِاء صَلَوَاتُ الله عليهم بعد وفاتهم للبهقي والإمام أبي بكر أحمد بن الحسين (ت ٥٨ هـ)، تحقيق الذكور أحمدين عطية الغامدي، مكية العلوم والحكيم الملينة المتررة الطبعة الثَّانيَّة ٢٢ م. ١٤ م. ٢٠٠١م

- ١٠٧\_ حيات القلوب في زيارة المحبوب للتنوى، الإمام المحدوم محمدها شم بن عبدالغفور المحارثي السَّتاى الحنفي (ت ١٧٤ ه)، إدارة المعارف، کرانشی ۱۳۹۱ م
- ١٠٨ حَوَائِنَ الْعِرقالان لـ لـ لـ الأقاضل؛ السّيد محمد تعيم الدّين الحنفي (ت ١٣٦٧ هـ)؛ المكتبة الرضوية كراتشي
- ١٠٩ خصائص الأمة المحمدية للعلامة السيد محمد بن علوى المالكي؛ الكمتية العصريّة بيروت الطّعة الأولى ٢٤ ٢٧ هـ ٢٠٠٦م
- 110 1 المنتق الكوي للسيوطي، حلال الدّين أبي الفضل عبدالرّ حنن بن أبي الكونانعي (ت ١١٩هم)، دارالكتب الطمية، بيروت
- والم محمدي وللدكتور محمد مسعود أحمد إداره مسعودية كراتشي
- وُلاَتُ إِن اللَّهُ وَاللَّهُ الكريمِ للدَّهلوى، المحدّث قُطب الدِّين أحمد بن حد الرَّفيم الشَّهِ بِشا ولي الله (ت١١٧٦ه)، مع المحواشي للشَّاه محمد المحال الدهاوي، سُنِّي دار الإشاعة علويَّة رضويَّة، فيصل آباد
- 111 \_ ورجيب كاماترى جنت كاخات ب، از افاضات المفنى محمد أشفاق القادري الرّضوي، تحريك إتحاد أهسلنت (باكستان) كراتشي ٢٠٠٢م
- 118\_ التَّور السَّيَّة في الرَّدُ على الوصَّابيَّة للعلامة أحمد بن زيني دحلان المكي (ت ١٣٠٤ هـ)، المكتبة الحقيقة، استانبول، تركية ٢٠١٤هـ ١٩٨٢م
- ١١٥ \_ اللَّوُّ المُعْتلو شرح تُنويُر الأيصار الحصكفي، العلامة محمدين على الحنفي (ت١٠٨٨ م)، تحقيق عبدالمُنعم خليل إيراهيم، دار الكتب العلمية، يروت، الطبعة الأولى ٢٢ ١٤ ص ٢٠٠٢م

- ۱۱۱٦ الدرو المحترة في الأحادث المشتهرة. (على هامش الفتارى الحديثية) للتسوطني، الإسام حدال الدين عبد الرحف الشاقسي (ت ۹۱۱ ۹ هـ)، مطبعة مصطفى البابي النطبي و أولاده بمصرء الشيعة الأولى، ۲۵۲ هـ ۱۹۲۷ م. ۱۹۳۷م
- الله المشرور في القصر بالماثور، للشيوطي، الإمام حال القين عبد الرحض بن
   أي بكر الشافعي (ت ٩١١ هـ ه)، دار احياء الراث العربي، بيروت، الطيعة الأولى
- ۱۱۸ مد المشكر المشارع والمسارع على صاحب العقام المحمود الفهندى؛ الإسام المسحدات أحمد بين حامر المحكي المشارقي المشارع المحكية المسارع المحكية المسارع المحكية المسارع المحكية المسارع المحكية المسارع المحكومة على المسارع المحكومة المحك
- ۱۹ حق عن معاوية رضى الله عنه لزيد بن عبد العزيز الفياض (ت ١٤١٦ هـ).
   موسسة الرسالة الطبعة الثانية ١٤٢١هـ ٥٠٠٠م
  - ۲۰ .. ولاهل العموات في ذكر النسلاة على التي المعتار صلى الله عليه ومه ومه والمعتار الله عليه ومه ومه والمعتار الله عليه والمعتار المعتار المعتار العمدية والمعتار المعتار العمدية والمعتار المعتار المعتار
- ١٣٢ قَائِلُ الْكُرْقُ ومرفقاً موال صاحب الكرمعة. للبهقى، الإمام لمى بكر أحمدين الحسين النَّائمي (ت ٥٠ ٤ م)، تعليق الذكور عبد المعطى قلمحي، دفرالكتب الطمية بيروت، الطُيقة الأولى ١٤٠٣ هـ ٢٠٠٠٠
- ١٣٤ طيل الناسك \_ للعالامة عبدالغنى بن ياسين اللّبك الحديلي (ت ١٣١٩ هـ)،
   عنى بدراشدين عامر، دار الزّمان، المدينة المترّرة، ١٤٢٨ هـ ٢٠٠٧م

دِیْوَال حَسَّان بن ثابت الأنصاری مع شرحه ضبطه وصحَحه عبدالرحدن
 البرقوتی، دارالکتاب، بروت ۱۵۰۰ هـ ۱۹۹۹م

- ۹۲۱ ـ اللّمَ عَلِينَ العَمْدِيَّة في زيارة خير البرية تَتَلَّاقَدَّ للعلامة عبدالحميدين محمد على ير عبدالقادر قدس المكن الشّافتي (ت ۳۵ ۳ م) عُنَى به تصى محمد تورس الحكن السّافتي (ت ۳۵ ۳ م) عُنَى به تصى محمد تورس الحكن الدراكة عن المراكة المرا
- ۱۲۷ اللّذكر المحمود في بهان المولد المسفود للعلامة محمد إمام الدّين الحتفى القادري الرّضوي، كردهر مسئم يربس، لاهور.
- ١٧٨ ذوق تعت للحلامة حسن رضا بن تقى على حان البريلوى القادرى الحقى،
   توريد رضوية بيلى كيشتر، فيصل آباد، ١٩٩٦م
- ١٢٩ ... الرّحيق المعتوم شرح قلالة المنظوم (لابن عبدالزّداق الحنفي في ضمن رسائل ابن عابلين)... لابن عابلين؛ العلامة السيّد محمد أمين الآفندي الشّامي المحتفي
- و ۱۲ و ۱۷ (۱۳) السكنية الهاشسية في دمشق ۱۳۲۱ه توك ملي التوكلدينوار الإن عبليون العالمة السيك محمد آمين الآهندي التّمامي (۱۳۵۷ ۲۵ (۱۳۷۷ هـ) در العمرفة برو ت المكيمة الأولن ۱۲۵۰هـ ۲۵۰۰۰
- مناه إبرا هابلان = معدوعا رسائل ابن عابدين ١٣٦٠ - والفقع النبات كوامات الأوليا \_ للسّنعاميء العلامة شهاب الذّين أحمد بن مستخد المنصري الأوهري الشافعر ( ١٩٩٧ م)، المكتبة المحقيقة استانيال،
- تركية ٢٠٤٠هـ ١٩٨٣م ١٣٢٠ - وقعت خالا وَرَقْمُنَا لَكَ ذِكْرَكُ، للنَّيرِي، العلامة محب الله فقيه اعظم يبلي
- کیشتر، بصیر بور، او کاره ۱۶۳۱ هـ ۲۰۱۰م ۱۳۳۷ - تُدَّسُمُ الکار المستقر والف به استان المروس العنظ در ۱۳۳۷ میمونداند
- 1977 \_ وَرُحُ فَلِيَّالَ. للحَقَّى الشَّيخ إسعاعل الروسى العنفي (ت ١٣٦٧ هـ)، تعلق الشَّيخ المساعة الشَّيخ المساعة داراجياء التُراث العربي، بيروت، الطبعة الأران ١٤٦١ هـ ٤٠٠٢م
- 188 \_ الروح في الكلام على أرواح الأموات والأحياء ـ لابن القيَّم شمس الدَّبن أبي

عبدالله محمد بن أبي بكر الزُّرعيّ الدّمشقي (ت ٧٠١هـ)، تحقيق يوسف على بديري، دار اين كثير ، دمشق، بيرو ت، الطَّبعة السَّادسة ٢٥ هـ ٥٠٠ ٢م

- 180\_ الروح في الكلام على لرواح الأموات والأحياء لابن القيم، شمس اللين أبي عبدالله محمدين أبي يكر الزُّرعيِّ الدَّمشقي (ت ٧٠١ هـ)، تطيق محمد خالد العطار، دارالفكر، بيروت، الطّبعة الأولي ١٤٢٤ هـ ٢٠٠٣م
- 1871 الروّع في الكلام على لرواح الأموات والأحياء لابن القيّم، شمس الدّين أبي عبدالله محمدبن أبي بكر الزُّرعيّ اللّمشقي (ت ٧٠١ه)، دار القلمبيروت، الطَّيمة الثانيَّة ٢٠٤٠ هـ ١٩٨٣م\_
- ١٣٧\_ \_ وُو مُح الْمُعَانِيُ فِي تفسير القرآن وسيع المثاني. للآلوسي، العلامة أبي الفضل شهاب الدين السيّد محمود البغدادي الحنفي (ت١٢٧٩ هـ)، صحّحه محرد أحسدالأمده وعسمر عبدالسّلام السّلامي، دار إحياء الرّاث العربي، بيروت، الطبعة الأولى ١٤٢٠ هـ ١٩٩٩م
  - الروض الأتف في تفسير السّيرة النّبويّة لابن هشام للسّهيلي، الفقيه المحالم. عبدالرحندين لي الحسن الخمي (ت ١ ٥٥٨)، دار الحكيمورت
- ١٣٩\_ السَّاضَ النَّقَرة في مناقب العشرة للإمام كي مناس العقوة بالمُحبُ الطُيرى (٤٩٤هم) ، دار المنار، القاهرة، الطبعة الأولى
  - 140\_ وَاذَ الْمُعِيرِ فِي عَلَمَ النَّفْعِيرِ \_ لابن الحوزي، حمال الدِّين عِيد الرَّحَمَن بِي هِي (ت ٩٧ ٥ هـ)، دار الكتب العلمية، بيروت، الطّبعة الثّانيّة ١٤٢٢ هـ ٢٠٠٢م
  - ١٤٦\_ قَادُ المُعَادُ في هدى خَيْر العباد \_ لابن القيّم، شمس الدّين إلى عبدالله محمد أبي يكر الزُّرعيِّ الدّمشقي (ت ٢ ٥٠هـ)، دار إحياء التّراث العربي، بروت، الطبعة الأولين ١٤٢١ هـ ٢٠٠١م
    - الأُولِقة السُّملة في شرح البُردة = شرح قصيلة البردة
- ١٤٢\_ ويفة المقامات \_ للبدحشائي، العارف محمدهاشم الكشمي (ت١٠٥٨ ص)،

- منشى نول كشوره كانيور ١٣٠٧ هه و مكتبة الحقيقة استانيول ١٤٠٨ هـ
- 128\_ الرُّهد والرَّقاقق لابن المبارك، الإمام شيخ الإسلام عبدالله بن المبارك المروزي (ت ١٨١ه)، تحقيق و تعليق أحمد قريد، دارالعقيدة، القاهرة، الطّبعة الأولى PY . . 8 - 41 1 70

فَداع بتابرضائ تمر الله

- 188\_ ميع متايل للعارف عبدالواحد بلكرامي، (مترجم)، حامدايند كميتر، لاهدره الطبعة الكائمة ١٩٩٩م
- 120\_ سُمِّل الْهُدئ والرَّشاد في سِيرة خير العباد للصَّالحي الشَّامي، الإمام محمد بن يوسف الدَّمشقي الشَّافعي (٣٤ ٢٥ هـ)، تحقيق وتعليق الشَّيخ عادل أحمد عِمِمَالَـمُوحِود والشَّيخ على محمد معوض، دارالكتب العلمية، بيروت الطُّبعة 1866: 3131 0-78817
- والمراج المتيور شرح المدامع الصفير للعزيزي، العلامة على بن أحمد ورة المنورة المنورة الإيمان، المنينة المنورة
- المارين محمد شهزاد القادري، legialta s Yangus Yan
- ١٤٨ حَمَادَةُ الرِّين في الصّالة على سيّد الكونين تُكُلِّ للبّهائي، يوسف بن المانع القاضي الشافعي (ت ١٣٥٠ هـ)، تخريج وتصحيح عبد الوارث
- محمدعلى، مركز أهل السُّنَة بركات رضاء قور بندر غَحرات، الطبعة الأولى +Y . . 1 - # 1 1 Yo
- 129\_ الشُّنَّة\_ لاين أبي عاصم الإمام أبي بكر أحمد بن عمرو (ت ٢٨٧ هـ)، دارابن حزم، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤٦٤ هـ ٢٠٠٤م
- ١٥٠٠ السُّمَّة للإمام عبدالله بن احمد ابن حبل (ت ٢٩٠ هـ)، تحقيق ابي هاس محمد السعيدين يسيوني زغلول، دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة الرَّابعة

CY . . T \_ 0 1 £ Y £

- ١٥١ سخت كا كي مشيت للعلامة بنوالقادرى، جمعية إشاعة أهل السُنة (باكستان) كر انغر، ١٤٣٠هـ ٢٠٠٩م
- ١٥٢ سُتَن لِهِن مَاحَدَ للإِمام أبي عبد الله محمد بن يزيد القُرُوبِي (ت٢٧٣ هـ)، وار الكب العلمية بيروت العكمة الأولى ١٤١٩هـ ١٩٩٨م
- ۱۰۳ سَتَن لِينَ طاؤه. لـالإسام سليمان بن أشعث السّحستائي (ت٧٢٥ هـ)، دار ابن حرم، بيوت، الطّبعة الأولى ١٤١٨هـ ١٩٩٧م
  - سُنن اليُّرملي = العامع الصحيح
- ۱۰۶ مستن الثار قطعی للإمام علی بن عمر البغدادی (ت ۲۸۰ هـ)، تعلیق محدی بن منصور، دارالکت العلمیة به وت، الطبعة الأول ۱۲۸ هـ ۱۹۹۳م
- ١٥٥\_ مُتَنَّ التَّلُومِيُ \_ للإمام أبِي محمد عبدالله بن عبدالرّ حنن (ت٥٠ ٢ ٥)، تحري
- الشَّيخ محمد عبدالعزيز المخالف، دار الكب العلمية بيروت ١٥٦\_ اللُّسُدُنُ الدُكْرُ فِيْدِ لليهيقي، الإسام لهي بكرأحمد بين الحسين الشَّافِي
- (۳۰۰۲۳) تعقیق حسن عبدالمُنتِهم شیلی به المروت الطّبه الاولی ۱۴۲۱ هـ ۲۰۰۱
  - \* شقن الشحيي = سُنن النّسالي
- مندَن العُسائي في الإنجام أبي عبد الرَّحمة وحمد إن ضعيد المُرْقَضَى
   (ت ۲۰ ۳ه)، دار الكب الطمية بيروت الطبقة الثانية ٢٤ ١٤ه .. ٢٠٠٢م
   ١٩٥١ ... بير القلام الثّيلات لللّمي، الإنام شعر الذين محمدين أحمد (ت ١٠٤٨م)
- دارالفكر، بيروت الطُبعة الأولى ١٤١٧ هـ. ١٩٩٧م ١٦٠ـ المُسَيرة المحليّة. للحليم؛ العلامة على بن برهان المُثين الشّافعي (ت ١٠٤٤ هـ)،
- ١٦٠ قاشيرة قالعطية للحليء العلامة على بن برهان الذين الشاقتي (ت ١٠٤٤ م)،
   ضبطة و صدّحته عبدالله محمد الخصيلي، دار الكتب الطعية، بروت، الطبعة الثانية ٢١٧ م. ٢٠٠١ م. ٢٠٠٠

- 171- عَالِي جِيبِ الْرَحْنِي لِلسَّعِم عن المفتى أحمد يسار خان البنايوتي الحتفى (ت171-م)، مكبة إسلامية الاهور.
- 177 عَالِي مَعَلَى بِن مصطفى تَعَدَّه المعالمة المفتى غلام حسن الفادرى، مشتاق بك كارز، لاهور
- ٩٦٤\_ الشَّلوة في الأحاديث المشتهرة\_ لابن طُولُون، أبي عبدالله محمد بن على بن محمد الشَّالحي (٣٣٥ ٩هـ)، تحقيق كمال بن بسيرني زغول، دارالكتب
  - الطمها، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤ ١٣ هـ ١٩٩٣م شرح الدّم يوتي على الرّدة = عصيدة الشّهدة

فُداوا بتابرضائ تمرها

- و المستقدم المستقد المستقد والمحساعة للمكرى اللالكالى، المحافظ أبي المحافظ أبي المحافظ أبي المحافظ أبي المحافظ أبي المحسن المُدافعي (عام المروت، المُحافظ المحافظ الم
- وري المستودي الإمام أبي محمدالحسين بن مسعود (ت ٢١٥ ه)، معرف المستودي الإمام أبي محمدالحسين بن مسعود (ت ٢١٥ ه)،
  - عادالت الطمية بدوت، الطبعة الثانية ١٤٧٤ هـ ٢٠٠٣م
- \_\_\_\_\_ هر مَّ الشَّقَالَ للقارى، الإمام على بن سلطان محمد الدعلى المعروف بالملا على القارى (ت ١٠١٤ه)، صحّحه عبدالله محمد العليلي، دار الكتب الطمية بدوت.
- ۱۹۸ قرح صحيح صلم للنووي، الإمام أبى زكريا يحى بن فرق الشافعى (ت ۱۹۷ هـ)، تحقيق صحمد قبواد عبداللبناقي، دارالكتب العلمية دوت ۱۹۷ هـ ۲۰۱۰م.
- 179 شرح الكيبي (على مشكاة المصابيح) للامام شرف الدين الحسين بن محمد

94

- ۳۷۰ شرح العقائد اللسفية \_ للتفنازاني، الإمام سعد اللين مسعود بن عر
   (ت ۷۹۱ه)، قديمي كتب خاته كراتشي
- ۱۷۷۱\_ شرح العائدة الأرقاقي على السواهب الكنتية للعلامة محمد بن عبد الباني التُروقاتي، العالكي (ت ۱۹۲۲ هـ)، ولر الكتب الطعية، بيروت، الطبعة الأولى 1/1 كامة و 1981م.
- 1947 هرح قصيفقاللوده للقساري، الإسام على بن سلطان محمدالحفي (ت 12 / د) هي متحلوط مسارر منزون في والكب للعني محمد أحمية التمين الوقتي في غرب آباد على كراتش، وفي داوالكب للعملية إشاعة ألمرار التكن الواقع، يصور في مسحد ميها در كراتش،
- ۱۷۷ شرح قهيكة الثيرة قد للعلامة محى الكين محمد بن مصطفى بشيخ زاده (على عامش عصينة الشهدة)، تور محمد أصح المطلع، كراتشي.
  - ۱۷۵. شدم ما تقایی الآکاد ر للسکنداوی ۱۲ الإمام ایی معیل آصندایی به استه ایستری المعیلی (ت ۲۲۱ هه) تدخیق معمد ذعری الناس بر مسلم برد بناد المدین عالم المکنب، بهورت، المکهمة الأولی ( ۲ ۱۵ مرسود و
- ۱۷۵. شرف العصطيم على للتساوري، الإمام الحافظ الم المائط الم المائط الم المحافظ الم المحافظ الم المحافظ المحاف
  - ۱۷۷\_ الدَّمّا يتمريف كـقـرُق الـتُصطفى \_ للقاضى أبى الفضل عباض بن موسى بن عباض البّحشيني المالكي (ت ٤٤٥هـ)، دار إحياء الدُّرات العربي، بيروت، الكّبة الأولى ١٤٢٤هـ ٣٠٠م

174. فقد كالول فلدك مختلف الشرصاني، الإسام أبسى عبسى محمدين عبسى ( ٢٧٦ م)، تحقيق عبده على كوشك، اليمامة للطّباعة والنّدو والنّوزيع، بروت الطّبعة الأولى ٤٣١ هـ ٢٠٠٢م

فَداوا بتاب رضائح ه

- ۱۷۹ شهو الدّيرة التقوية يقين أهل الفتوة للحامي، تور الدّين عبد الرّحمن الحفي ( ۱۹۸ معر) و حاجي تعمد الله تا جران گئي، قندهار، الله ما الله تا جران گئي، قندهار، الله تا جران گئي، قندهار، الله تا جران گئي، قندهار، الله تا جران محمد الله تا جران گئي، قندهار، الله تا جران گئي، قندهار، الله تا جران محمد الله تا جران الله تا جران
- مُرے شام میں المحادث اللہ محمد فیش احمد
   الحقی القادری، مکیة او بسیة، بهاو لفرو ۱۹۱۰هـ ۱۹۸۰
- ۱۸۱ مطلق توی شرح مثنوی مولوی و معنوی للگویسی، العلامة أبی صالح محمد
- قيض أحمد، مكتبة أو يسية بهاولفور، ١٩٨١م ١٨٢ - مُسَرِيَّة ابن مُويَّمَة للإسام أبي بكر محمد بن إسحاق بن مُويَّمة النِّسلةوري
- و ٧٦ ٢٥)، تحقيق و تعليق الذّكور محمد مصطفى الأعظمي، المكتب وروت، الطبعة الثّالثة ١٤٢٤هـ ٣٠٠٠م
- الم الآلان التا تا الم الدكت العلمية الورت الكيمة الأولى ١٤٤٠ مبدورت الكيمة الأولى ١٤٤٠ مبدورت الكيمة الأولى ١٤٤٠ مبرورت الكيمة الأولى ١٤٤٠ مبرورت الكيمة الأولى ١٤٤٠ مبرورت الكيمة الأولى ١٤٤٠ مبرورت الكيمة الأولى ١٤١٠ مبرورت الكيمة الأولى ١٤١٠ مبرورت الدكتارة الكيمة الأولى ١٤١٠ مبرورت الدكتارة الكيمة الأولى ١٤٠١ مبرورت الدكتارة الكيمة الأولى ١٤٠١ مبرورت الدكتارة الكيمة الأولى ١٤٠١ مبرورت الدكتارة الكيمة الأولى ١٤١١ مبرورت الكيمة الأولى ١٤١٠ مبرورت الكيمة الأولى الكيمة الكي
- الشواهق المسرقة في الرّد على أهل البدع والرّندة. للهينمي، الإمام المحدّث أحسد بن محمد بن على ابن حجر المكى الشّائمي، (٤٧٤ م)، علّق عليه عبد الوهاب عبداللهاف، مكية القاهرة، مصر
- ۱۸۹\_ الشَّعَقَاعُالُكُونِ للمُتَقِيلِيّ الحافظ أبي جعفرمحددن عبر المكن (ت٢٢٢ه)، تحقيق الذَّكور مبدالمبلي أمين قلمحي، دار الكتب العلمية، بورت الطُيعة الأولى ٤٠٤١هـ ١٩٩٤م.
  - 1AV ضياء القراف للأزهرى، يبر كرم شاه، ضياء القران يبلى كيشنز، لاهور

- الله عليقات ابن معد= الطبقات الكدى
- الطَّقَاتُ الكُيرِينَ لابن سعله محمد (ت ٢٣٠هـ)، تعليق سهيل كيّالي، دار
   الفكر، بيروت، الطُيعة الأولى ١٤١٤هـ ١٩٩٤م
- 144 قاطَّرِيقَةُ الشَّحَدُوقِةُ والسَّرِةِ الأحمديّةِ. للبركلي، الإمام محمدين بيرعلى بن إسكندو الروسى التُركي (ت 4 4 ه ه)، تحقيق الدُّكور محمد حسيتي مصطفى دار الطمراليون، حلب، سررية، الطبقة الأولى ١٤ ٢٧ هـ ٢٠ ٢ م
- ١٩٩٠ الشكاف في بيان الأسباب للعسقلاي، الماقط شهاب الكون في الفضل أحسدين على ابن حمر الشاقي (٣٠٠ / ٨٥)، تحقيق عبدالكريم محمد إنهن، ولراين المحروى، المكيمة لأثاثية ٢٦٤ ١هـ
  - 191 \_ مُلَة الرحصُن الحجين من كلام سيّد المرسلين. للحزري، الإمام شمس المعلي محمد بن محمد (ت ٨٨٣هـ)، دار الكب العلمية، بيرو ت
- ١٩٧ عَمِيْنة الشَّهنة شرح قصيدة البُردَة اللخروق، العلامة عمر بن أحمده تبا
   محمد أصح المطابع كراتشى
  - 197 \_ السَّكَامَا النَّبويَّة في الفناوى الرَّضويَّة = الفناوى الرَّضوية
  - عقود المعمل في منافب الإمام الأعظم أي حيده والمنافحة بي الشامي الشامي الشامي الإسمام الأعظم الشامية الإسمان المستودين بدوسف الشمشق الشافه بورسه في اسكيفة الإسمان الشارة المدينة المدينة
  - ۱۹۵. علي سركوبيان عهدرسات اور عهدصتابه مي (<u>القرآت الادارية حمل</u> الصافري للكتافي الصافرة محمدهباللسي بن عبالكور المسنية . (ت ۱۳۸۱ م) مترجم المعافرة العاقلة محمد إيراهيم الفيشي مكية قيش القران كرانشر ، ۱۲۸ و مر ۲۰۱۷ .
  - 1973 . عُصلة الرَّعلية في حلَّ شرح الوقاية. للكترى، فعلامة أبي الحسنات عبدالحيَّ المحتى (ت ٢٠٤٤هـ)، دلو الكب الطعمة بيروت ٢٠٠٩م و مكبة إبداية ماتان
- 147 ممدة القارى شرح صحيح البحاري للعيني، الإمام بدرالدين أبي محمد

- محمودين أحمدالحتفي (ت٥٥٥هـ)، دار الفكر، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤١٨هـ ١٩٩٨م
- ۱۹۸ عمل اليوم و اللّيلة (مع عُحالة الرّافب) \_ لابن الشّيّة، الحافظ أبى بكر أحمد بن محمد الدّبيري (ت ۲۹۲ هـ)، دار ابن حزم، يبروت الطّبقة الأولى ۱۹۲۷ هـ.

فَداوا بِتَا بِرِضَا عُجْدِ اللهِ

- ۱۹۹ قَالَ الرّوم واللّلة \_ للنّسائي، الإمام أبي عبد الرحن أحمد بن شعب الغُراسائي (ت ۳۰۳ه)، دارالکب الطعبة بروت الطبعة الأولى ۱۹۸۸هم ۱۹۸۸م
- ٢٠٠ عيد ميلاداللي كا بنيادى مقدم للعلامة أبى الفتح نصر الله عمان، كراتشى
   ٢٠٠ المُسَلَّة على اللَّمَاز في العوضوعات العشهورات للسَّمهوى، الإمام نور الدين
- أبي الحسن الشَّافعي (ت ١ ٩١ هـ)، تـحقيق محمد عبدالقَّادر عطاء دارالكب العلمية بيروت الطبعة الأولى ٢ - ١٤ هـ ٦ ١٩٨ م
- و المسال المسال المراسلة المسال المسال المسال الما المسال المسامي من علماء المسال المسامي من علماء المسال المسال
- ١٠ ٢ ملاح للإسلام تقى الدّين إلى عمرو عثمان بن صلاح الشّافعي
- المعالقة المعالقة بدوت المعالقة بدوت المعالقة ا
- ۲۰۵ شاتاوی فیرویید (علی خامش الفتاوی اهیدیه) للگردی، حافظ الذین محمد
   ین محمد الحقی (۳۲۲ه)، دارالمعرفه بیروت، الطّبعة الثّافة ۲۲۲هـ.
- ٣٠٦ القتارى الرَّضَويَّة. مع التَّعربج، لإمام أهل السَّنَة، الإمام أحمد رضا بن نقى على
   خان المعنى (ت ، ٣٤٠ هـ)، وضافاؤنديشن، لاهور
- ٢٠٧ قتاري الرّملي في قروع الفقه الشّاقعي، للإمام شهاب الدّبن أحمد بن حمزة

97

فَداوا بتابرسائيم ه

- الرَّملي (٣٠٧ م)، وجمع شمس اللَّين محمد بين أحمد الرَّملي (ت ١٠٠٤ هـ)، تحقيق محمد عبدالسّلام شاهين، دارالكتب العلمية، بيروت الطّيعة الأولى ١٤٢٤ هـ ٢٠٠٤م
- ٢٠٨ قتاوئ مهرية للعلامة السيديير مهر على شاه الكيلائي، ربَّه العلامة قيض أحمد فيض، طبع في بأكستان انترتيشتال برتترز، لاهور ١٤١٧هـ ١٩٩٨م
- ٢٠٩ قَتُحُ الْيُلُوى شرح صحيح البخارى للعسقلاني، الحافظ أحمد بن على ين حسر الشَّاقعي (ت٥٢ ٨ ه)، تـحقيق الشَّيخ عبدالعزيز بن عبدالله، دارالكتب العلمية، بيروت، الطَّبعة الثَّالثة ٢١ ١٤ هـ ٢٠٠٠م
  - ٧١٠\_ الفتّح الكير في ضمّ الزّيادة إلى الحامع الصّغير\_ للسّبوطي، حمعه و ربّبه الشّبين يوسف بن إسماعيل النِّهائي الشَّاقعي (ت ١٣٥٠ هـ)، دار الفكر، يرو 🎝 الطيعة الأولى ٢٣ ١٤ ١ هـ ٢٠٠٢م
- ٢١١\_ قتح المُتعال في مـدح البِّعال (وصف بِعال النِّينَ تَنْكُ، للتَّلمساني، الإمام أرا العباس شهباب الكين أحمدين محمدين أحمد المقرى للالتحا (ت ۱ ۰ ۲ ۱ م)، ضبطه أحمد قريدى المزيدى دار الكتب العلم الأمري العلم الأولى ١٤٢٧ هـ ٢٠٠٦م
- ٢١٧\_ قتوى في كرامات اولياء (ملحق الدّرر المب الدين محمد أحمد الشَّاقعي (ت ١٠ ٦٩ هـ)، المكية العربي المُعَلِد العربية
  - ٢١٣ \_ فِرْدُوسُ الْأَحْبَار بسائورالعطاب المعرج على كتاب الشهاب للتجدي الحافظ شيرويه بن شهر دارين شيرويه (ت٩٠٥ م) ، دار الفكر ، بيروت، الطبعة الأولى ١٤١٨ صـ ١٩٩٧م
- 118\_ قصل التحطاب بوصل الأحباب للعارف الإمام المحدّث المفيّر محمدين محمدين محمدالبخاري الشهير يخواجه محمديارساه تار الإشاعة العربية،
- ٢١٥\_ فضل الصلاة على النبي تكي المحهضمي، الحافظ القاضي إسماعيل بن

- إسحاق الأزدى اليصري ( ٣٠ ٢٨ هـ)، تحقيق أسعد بن تيم، دار العلوم عمان، الأردن، الطَّيمة الأولى ٢٣ ١ ١ هـ ٢٠٠٣م
- ٢١٦\_ قَصَّلَ الصَّلاة على النِّي صلى الله عليه وسلم للحبيني، السبِّد عبدالله سراج الدّين، مكتبة دار الفلاح
- ٧١٧\_ قوالله العراقيين \_ للحافظ أبي سعيد النَّقاش، الحنبلي (ت ١٤١٤ هـ)، تحقيق و تعليق محدى السيّد إير اهيم، مكتبة القران، القاهرة
- ٧١٨ قيط القيو (شرحال عامع الصغير من أحاديث البشير النذير) للمناوى، العلامة زين الدّين محمد عبدالرَّؤ ف (٣١٠٠ هـ)، دار الكتب العلمية، بيروت
- ٢١٩ . فيوض الحرقين للتعلوى، المحدّث شاه قطب الدّين أحمد بن عبدالرّحيم المعنفي: الشهير بشاه ولي الله (ت ٢ ١ ١ ١ هر)، مطبع أحمدي، دهلي
- المرات العربي، بيروت، الطبعة الثانية ، ١٤٢هـ - ٢٠٠٠م ١٧١٨ على محمد سيَّد العرب العالمين بالصَّلاة على محمد سيَّد العرسلين تَكْ للإمام خلف
- لمن عللها كان يشكوال (ت ٧٨٥ هـ)، تحقيق سيَّد محمد سيَّد وخلاف محمود بنالسميع، دارالكت العلمية، بيروت العلبعة الأولى ٩٩٩م
- عَرِّهُ الْعِنْدِينِ فِي تَفْضِيلِ الشَّيِخِينِ وضِي الله تعالى للدَّهُ لوي، المحدّث أحمد بن عيدالر حيم الحنفي، الشهر بشاه وليّ الله (٢ ١٧ ١ هـ)، المكتبة السّلفية، لاهور، تصوير المطبوع مطبع محتبالي دهلي ١٣١٠هـ
- ٣٢٢\_ القرى لقاصد أمّ القرى للطيرى، الحافظ أبي العباس أحمد بن عبدالله الشهير بمحب الدِّين الطيري (ت ١٩٤ه)، تبحقيق مصطفى السَّقاء المكتبة الطمية،
- ٢٧٤ قطب الإوشاد للعلوي، العلامة فقيرالله بن عبدالرحمٰن التَقشيندي الحنفي (ت١٩٥٠ه)، مكتبة إسلامية، كوئتة

۲۷۲ \_ القرآل البُوغِ في الصَّلامِ على المُرْسِرِ الشَّوْعِ ... الشَّنجاري، المحافظ شمس الشَّين محمد بن عبدالرحن الشَّافي (ت۲۰ ۹ هـ)، دارالـكتــاب العربي، بيروت، الشَّهذا الرَّانِ من ۱۸ هـ . ۱۹۵هـ م ۱۹۹۸

۲۷۷ .. الكامل فني هشتَماً ه الرّحال. لا ين عدى، الحاقط أبي أحمد عبدالله المعرجاني (ت ۲۷۱)، تحقيق الشّيخ عبادل أحمد والشّيخ على محمد معرّض، داولكت الطنية المؤمنة (ولي ١٤٥٥).

۲۷۸ - کعامی ۱۹۵۱ کار لشوری ۱ الإسام این زکریدا بدخن بن خرف النشاهی (ت۲۷۳ ه)، تحقیق بشیر محمدعیون، مکینة دارالبیان، دمشق، المنکه الثاقات ۲۷ تا (هر ۲۰ - ۲۰ - ۲۰

٢٧٩ - كتابُ الإعتِصَامِ للشَّاطِي، الإسام أبي إسماق إبراهيم بن موسسلهم الفرناطي (ت ٧٠٠ م)، والألفكر، بيروت ١٤٢٤هـ ٢٠٠٢

٧٣٠- كتاب الإيطاح في مناسك المحقر والعمرة التيون بين المركزي يعنى المركزي المنتفى المركزي المنتفى المركزي المنتفى المركزي المنتفى المركزي المنتفى الم

۲۳۱ كتاب الوضع والتي حجه الابن و ضاحه العلامة في عينالله محمد بن وضح التي القرطن (۲۷۲ هـ) تحريج في عبر محمدى بن محمد المصرى، مكبة عبدالمصرور بن محمد القاهرة، الثابغة الأولى ۲۵۲۲ هـ

۲۳۲ کساب الله قرق الکتور لله مداری، الاصام محمدین إسماعل الخطی (ت۲۰۲۵)، تحقیق مصطفی عبد القادر آحمدعطا، دار الکب العلمیة، برورت الطُهدالارانی ۲۲۲ ۱۵ هـ ۲۰۱۱

٧٣٢\_ كِتَابُ التُحْرِيقَات للشَّريف الحرحاني، الإمام على بن محمد بن على الحسيني

الحظى (ت ٢ ٨هـ)، دار الفكر، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤١٨هـ ١٩٩٧م ٢٣٤ كتاب تلعيص المستدوك لللّهب، الإمام شمس الدّين أبي عبدالله

(ت×٤٨)، تحقيق، الدُّكتور محمود مطرحى، دارالفكر، بيروت ١٤٢٧هـ، ٢٠٠٢م

فَد اوا بتا برضائح رها

cY . . 1 \_#12 Y1

٢٣٥ كماب التهسعد للأشبيلي، المحافظ لهى محمد عبد الحق عبد الرحفن
 (٣٠٨٥)، تحقيق و تعليق ممعدعبد الحميد الشعدائي وغيره، دار الكتب

العلمية بيروت الطّبقة الأولى ١٥ ١٥هـ ١٩٩٤م ٣٣٧\_ كتاب القاهاء للطّبراني، الإمام أبن القاسم سليمان بن أحمد (ت٢٦٥ه). تحقيق مصطلى عبد القادر عطاء دار الكب العلمية بيروت، الطّبعة الأولى

۲۷۷ كاب القريعة للآجري، الإسام أبي بكر محمد بن الحسين (ت ٢٠٥٠)

الكما القائمة ٢٠ ١ / ١٩٩٥م ١٩٨٢ - الكمار القائمة ٢٠ ١٩ / ١٩٩٥م ١٨٨٤ - القائمة ١٨ الكمار القائمة الكمار الكمار

معراط مي بكر عبدالله بن محمد القرشي (ت ١ ٨ ٤ هـ)، المكتبة العصرية، منظيمة الإلني ٢٢ ١ ١ هـ ٢٠٠

ما المناوح للعلامة أبى محمد أحمد بن أعثم الكوفى (ت ٣١٤ هـ)، تحقيق على شيرى، دارالأضواء، بيوت، الطبعة الأولى ١٤١١ هـ ١٩٩١م

 ٢٤٠ كتاب القلور للغريايي، الحافظ أي بكر حعار بن محمد (ت ٢٠١٥)، تنظيق سعد عبدالفقاً مارعلي دوار أضواء الشلف المصريّة؛ القاهرة؛ العكمة الأولى ٢٤١هـ ٢٠٠٨م

٧٤١ كِمُّ الشَّقُوكِي للواقدي، أبي عبدالله محمد بن عمر(ت ٢٠٧ من)، تعقيق محمدعهالقادر أحمد عطاء دار الكسب العلمية، بيروت، الطَّمة الأبل؛ ١٤٤ هـ ٢٠٠٤م

- كتابُ المُتعقى= المُنتقى
- الكرماتي شرح صحيح البحاوى= كواكب اللراوى
- كشف الأستار عن زوائد البرّار على الكتب السُّنَّد للهيشمي، الحافظ تور الدين على بن أبي يكر (ت٧٠ هـ)، تحقيق حيب الرّحفن الأعظمي، مؤسّمة الرَّسالة، الطَّبعة الأولى ١٤٠٤ هـ ١٩٨٤م
- ٧٤٣ كشف المخفاء ومُزيل الألباس عمّا اشتهر من الأحاديث على الألسنة النّاس. للععد لواني، الشَّيخ إسماعيل بن محمد العراحي الشَّاقعي (ت١١٦٢ هـ)، ضبطه و صحَّحه الشُّهنز محمد عبدالعزيز النحالدي، دار الكتب العلمية، يوروت، الطيعة الأولى ١٤١٨ مـ٧٩٧م
  - ¥£2\_ كَشَفَ القُمَّة عن جميع الأمَّة. للشَّعرائي، الإمام عبدالوهاب بن أحمد بن على المصرى (ت٩٧٢ه)، دارالفكر، بيروت، ١٤٠٨هـ ١٩٨٨م
- ٣٤٥ للكائمُ الأوضح في تفسير سورة "الم نشرح" للعلامة تقي على خان الحنف (ت١٢٩٧ هـ)، ضياء اللين ببلى كيشنز، كرانشي
  - ٧٤٦ كتوالإيمان في ترجمة القران، لإمام أهل السنَّة، الإمام أحمد ال خان القادري الحنفي (ت ١٣٤٠هـ)، مكتبة رخ
  - ٧٤٧ كُثُرُ السَّمَال في سُنَن الأقوال والأفعال للهندي و المعن على المعنق بن حسام الدين (ت٩٧٥هم)، تحقيق محمود عمر منظل الكوا العلمية، بيروت، الطبعة الثَّانيَّة ٢٢ ١٤ صـ ٢٠٠٤م
  - YEA\_ كواكبُ اللَّواوي (شرح صحيح البخاري). للكرماني، الإمام شمس الدّين محمدين يوسف بن على الشَّاقعي (ت٣ ٧٩ه)، دار إحياء البُّراث العربي، بيروت الطبعة التَّالِثة ٥٠١٥ هـ ١٩٨٥م
  - ٢٤٩\_ كُوتُرُ اللَّهِيُّ وزلال حوضه الرّوى للفرهاروي، العلامة عبدالعزيز بن أحمد مخطوط مصور محزون في ذارالكتب للمفتى محمد احمد التعيمي الواقع في ملير كراتشي، ودارالكتب لحمعيّة إشاعة أهل السُّنّة والحَمّاعة (ماكسنان)

الواقع بحوار تور مسحده ميتادر كراتشي

- ٧٥ \_ گلدمة وور وراي العلامة السّبد سعادت على القادري (ت ١٤٣٠ هـ)، حمعية إشاعة أهل السُّنَّة (باكستان)، كراتشي ٢٠٠٤م
- ٧٥١ أَيُّابُ التَّاوِيُّلُ في معانى التَّنزيل، للعلامة علاء الدين على بن محمد البغنادي (ت٥٢٧ه)، مطبعة مصطفى البابي الحليق وأو لاده بمصر ، الطَّبعة التَّالثة
- ٢٥٢ لَيْكَ النَّقُول في أسباب الرُّول، للسَّبوطي، الإمام حلال الدِّين عبد الرَّحمن بن الكمال أبي بكر الشَّافعي (ت ١٩١٥)، تحقيق محمد الفاصل، مركز أهل السُّنَّة بركات رضاه الهند الطُّيعة الأولى ٢٥ ٤ هـ ٢٠٠٤م
- ٧٥٢ . إِسَالُ الْعَرَبِ لاين منظور، أبي الفضل جمال الدّين محمدين كرم المصرى الات ١١١١هـ دارالفكر، بيروت، الطبعة الثَّالثة ١٤ ١٤هـ ١٩٩٤م
- المراق المراف العسقلاني، الحافظ شهاب الدّين أبي الفضل أحمد بن على ابن معر قالعي (٢٥٠ه) تحقيق النَّميخ عادل أحمد عبد الموحود، و الثَّميخ مدمعوض، دار الكتب العلمية بيروت، الطبعة الأولى ١٤١٦هـ
- وه ٢٠٠ الوالم المام عبد الوهاب ين المدين على المصرى (ت٩٧٣هم)، تحقيق ترًاف الحرّاح، داراقراً، دمشق،
  - بيروت الطبعة الأولى ١٤٢٥ هـ ٢٠٠٤م
- ٢٥٦\_ لَمُعَاتُ التَّيْعِ شرح مشكاة المصابيح للقعلوي، الشَّيخ عبدالحق بن سيف الدّين؛ المحدّث (١٠٥٠ هـ)، تحقيق محمد عبد الله المفتى، و تخريج عبد الرحمين الحوهري، مكتبة المعارف العلمية، لاهور، الطَّبعة الثَّاتيَّة ١٣٩٧ هـ.
- ٧٥٧\_ ميده و معاد \_ للمحلد الألف التَّاني، الشَّيخ أحمد بن عبد الأحد الفاروقي، السرهندي الحنفي (ت ١٠٢٤ هـ)، ترتيب و ترجمة للعلامة إقبال أحمد

. الفاروقي، مكتبة نبوية لاهور

- ٣٥٨\_ الشَّمَالَشَةُ وجواهرُ الجلم لللَّبُون، الإمام أي يكر أحمد بن مرواز المالكي (ت٣٣٣هـ)، تحقيق السيَّد يوسف أحمد دارالكب الطمية بيروت، الطبعة الروان ١٤٢١ هـ ٢٠٠٠م
- ٧٥٩ تَحْمَعُ الْبُمُونِينَ فِي رُوالِنا النَّمَعِدِينِ (المُعَمِ الأُوسِطِ المُعَمِ الْفَقِرِ للنُّبُرِوانِي) - للهينمي والحافظ ترواليون أوى الحسن على بن أي يكر (٣٧٠ / ٨٨): لحقيق محمد حسن إسماعيل الشَّافي، دارالكب الطبية، يورت المُهَا الأرانِ (١٤ / ١٥ م. ١٩٩٨م
- . ٣٦٠ مَسَحُمَّة الرَّقِيقِد وستبع الفوائد للهيتميء نورالدين على بن في بكر المصري (ت ٧٠ ٨ هـ)، تحقيق عبد الفاتر عطاء دار الكتب العلمية، بيروت الطبعة الأ<mark>وليا</mark> ٢٢ كا ١٩ - ٢٠ ٠ ٢

٢٦١ محموعة رسائل ابن عابدين. للشّامى العلامة السيّد محمد أمين الآفندي
 العنفي (٢٠٢٧هـ) المكتبة الهاشميّة في دمشق ١٣٢١هـ

- ۲۹۷ . الشحالت فعاهل بين الزاوى و الراعى الزاعمومزى، القاهم المنهم هيد الرحمن (ت ۲۹۱ هر)، تحقيق المذكور محمد المحاجرة دار الفكره بورت الطهمة الأولى (۲۹۱ هـ ۱۹۹۷)
- - ۲۹۵ المستخارة للشباء المقدسي، الإمام ضباء الدين أي عبدالله محددين عبدالواحد الحديلي (۲۳۵ هـ)، تحقيق معالى آ.د. عبدالملك بن عبدالله دهيش، مكية الأسرى، مكة المسكرمة الطبعة العامسة ۲۶۹ هـ ۲۰۰۸م
  - ٧٦٥ مُنَحَصر وَوَالِد مُعتَد البَرّاق على الكُتب السَّنّة ومُسند أحمد للعسقلاني، الحقيق الحافظ شهاب الذين أبى الفضل أحمد بن على ابن حجر (ت٥٠٥ هـ)، تحقيق

- صبرى بن عبدالحالق أبي ذره مؤسّسة الكتب الثقافة. بيروت، الطّبعة الثّالثة ١٤١٤هـ ١٩٩٣م
- ۲۹۲ مختصر کتاب المواققة بين أهل البيت و الصّحابة. للحافظ إسماعيل بن على ابن زنجوية الرّزى الشمان (ت 2 £ 6) و اعتصره حابر الله أبو القاسم محمود بين عسر الزّمخشري (ت ۲۸ هم) تحقيق الشيد يوسف أحمله دار الكتب

فَد اوا بتا برضاع تحريق

- الطعيمة بيروت الطُبعة الأولى ١٤٢٠هـ ١٩٩٩م ٣٧٧\_ مقلوخ النيوة ودرمات الفنوة. لـلـقعلوه الشيخ عبدالحق بن سيف الذين المُعَمَّلُكُ وْتَ ١٢٩٧ هـ ١٦٤٢م، السكيمة الشُّررة الرَّسويّة سكور الطُبعة
  - الأولى ١٣٩٧هـ ١٩٧٠م
- مَقَامِكُ التَّرْيِقُ وحَقَائِق التَّاوِيلَ = تَفْسِرُ النَّسَفى
   ٢٧٠ مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح كلاهما للشرئيلالي، الإمام ألى الإخلاص
- ر مین عمار الحضی (ت ۱۹ م)، تحقیق و تعلق بشار بکری عرایی، ا
- م حدث که افزاری و خدمکدای الدسان که الفاری، الاماری ملکان الماری المالی المالی المالی المالی المالی المالی الم المالی ال
- محمد الحنفي (ت ٨٧٢هـ)، دار إحياء التراث العربي، الطَّبعة الأولى ١٤٢٤هـ
- ۲۷۱ مشارات المشارات الم مشارع الشارة على المصطلع على الفسطاني، العافظ أي العباس أحمد بن محمد على شكرى، وي العباس أحمد بن محمد على شكرى، ودا الكب العلمية بيروت، ١٤٧٦هـ ١٠٠٥م
- المسامرة (شرح المسايرة في العقائد المتحية في الآخرة الحامعة لاصطلاحات السلف و الماترينية و الأشاعرة). لابن أبي شريف، الإمام كما أن الذين محمد

بن محمد الشَّافعي المقدِّسي (ت٩٠٦ه هـ) تحقيق كمال الدِّين قاري وعزَّ الدين معميش، المكتبة العصريّة، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤٢٥ هـ. ٢٠٠٤م

٢٧٧\_ المسايرة في العقيدة المنحية في الآخرة، لابن الهمام، الإمام كمال الدّبن محمد ين عبد الواحد الحنفي (ت ٨٦١ هـ)، تحقيق كما ل اللَّين قارى و عزَّ اللَّين معميش؛ المكتبة العصرية، بيروت، الطَّبعة الأولى ١٤٢٥ هـ ٢٠٠٤م

المستحرج من الأحلايث المختارة ممّا لم يُخرجه البخاري ومسلم في صحيح هما= المختارة

٧٧٤\_ المستقول على الصحيحين للحاكم الإمام أبي عبدالله محمد بن عبدالله النَّيِسابوري (ت٥٠٠) هر)، تارالمعرفة، يبروت، الطَّبعة الثَّانيَّة ٢٧ £ ١هـ

٧٧٥\_ المستعلم للإمام أحمد بن حنيل (ت ٢٤١هـ)، المكتب الإسلامي، بيروت

٢٧٦ . مُسْتَدابِن التَعَله للحافظ الله أبي الحسن على الحوهري (ت٢٣٠ هـ) دارالكتب الطمية، بيروت، ١٤١٧ هـ ١٩٩٦م

٧٧٧ - مُستَعَامِي يطني للإمام أبي يطي أحمد بن على الموصلي (ت٧٧٠) الشَّهخ خليل مأمون شيحاه دار المعرفة، بر

٢٧٨ - مُستَد إسحاق بن واقويد للإمام إسحاق بن إبر (ت ٢٣٨ هـ)، تحقيق فهد منحار ضرار المفتى، دار الكتب العربي، بيروت، علما الأولى: ٢٢ ١٤ ٥- ٢٠٠٢م

مُستد اليزكو = المحر الزُّحار

٢٧٩\_ مستك المحميدي، للامام الحافظ عبدالله بن الزّبير (ت ٢١٩ م) تحقيق الشّبخ حبيب الرحمن الأعظمي، دارالكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى ١٤٠٩ هـ

۲۸۰ مستد الروباتي، للإمام أبي بكر محمد بن هارون الرازي، الطبري (٣٠٧٠ هـ)،

دار الكتب الطمية، بيروت الطبعة الأولى: ١٤١٧هـ ١٩٩٧م

فَد اوا بتا برضائح رها

٢٨١ - مُستَدَعِدُ بن حُميد (المنتخب)، للإمام الحافظ أبي محمد عبد بن حُميد (ت ٢٤٩ه)، تحقيق السيّد صبيحي البدري السّامرائي ومحمود محمد خليل الصّعيدى، عالم الكتب، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤٠٨هـ ١٩٨٨م

٧٨٧\_ المستدالمستخرج على الصحيح الإمام مسلم للأصبها في الحافظ أبي تعيم أحمدين عبدالله بن أحمد (ت ٤٣٠ هز)، تحقيق محمد حسن محمد حسن إسماعيل الشَّافعي، دارالكتب العلمية، بيروت، الطَّبعة الأولى ١٤١٧ هـ

٢٨٧ مِشْكَاةُ الْمُصَاعِيْحِ للتَّبريزي، الشَّيخوليُّ الدِّين لِي عبدالله محمدين عبدالله الخطيب (ت ٧٤١ هـ)، تحقيق الشِّيخ حسال عيناتي، دارا لكتب العلمية،

٠٢٠٠٢ - ١٤٢٤ : ١٤٢٤ - ٢٠٠٢

المستغير الكام في المستغيب بحير الأنام وعليه الصلاة والسلام في اليقظة المراكشي الإمام أبي عبدالله محمدين موسى (ت ١٨٢ هـ)، اعتنى محمد على شكرى، دار الكتب العلمية، بيرو ت

مرك المعلى إبن لهي شهة، الإمام أبي بكر عبدالله بن محمد العبسي الكوفي و ٢٢ م المحمد عوامله المعلى العلمي، دار قرطبة، بيروت، الطبعة 

٧٨٦ المَطَالَ العَالِيةِ مِن والدالمسانيد الثِّمانيَّةِ للمسقلاتِ والحافظ شهاب الدِّين ابسي الفضل أحمد بن على بن محمد ابن حجر الشَّاقعي (٣٠ ٨٠ هـ)، تحقيق محمد حسن محمد حسن إسماعيل، دار الكتب العلمية، بيرو ت الطبعة الأولى rr . . . . - 1 1 1 1

٧٨٧ مَكَالِمُ المسرات بعد الإولال الخيرات لفاسي، الإمام محمد المهدى بن أحمدين على بن يوسف شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي وأو لاده مصره الطبعة الثَّانيَّة ١٣٧٧ هـ. ٥٩ ٩ م

- ٧٨٨ مَتَوْرِجُ اللَّبُولَة في منارج الفنوة \_ للكاشفي، العلامة معين الهروي (من علماء قرن التاسع)، توراتي كتب حانه، بشاور
- ٧٨٩\_ مَعَارِجُ النَّيوَة في منارج الفتو ق للكاشفي المذكور متر حماز برزاده العلامة اقبال أحمد الفاروقي، مكتبة نبويَّة، لاهور ١٩٧٨م
- ٧٩٠ مَمَّالِمُ التَّرِيلِ (على هامش تفسير الخازن) للبقوى، أبي الحسين بن محمود ين الفراء (٦٦٠ ٥ هـ)، شركه مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي وأولاده بمصر والطبعة الثانية ١٣٧٥ م. ١٩٥٥ م
- ٢٩١ معالم السَّن للخطابي ، الإمام محمد بن إيراهيم (ت ٢٨٨ هـ) ، تعليق عزّت عبيد النَّمامي و عادل السيَّنه دار الصنيث، جمص، سورية، الطُّبعة الأولى -19YY - - 179Y
  - ٧٩٧\_ المُستَقَدُ المُتتَقَدِرِ للبدايوني، العلامة فيضل الرّسول القياري الحنفي (ت ۱۲۸۹ هر)، ير كاني يبلشرز، كرانشي، باكستان ، ۱٤۲هـ ١٩٩٩م
  - ٢٩٣\_ المُستَحَمِّ الأوَّسَط للطَّيراني، للإمام لبي القاسم سليمان بن أحمد (ت تحقيق محمد حسن محمد حسن الشَّافعي، دارانفكر، و دار الحين اللم بيروت الطَّبعة الأوليُّ ٠ ١٤٢ هـ - ١٩٩٩م
- ٧٩٤ الْمُعَدَّمُ الصَّفِيرُ للطبراني، الإمام أبي القاسع بين المملون، الته دار الكب العلمية، بيروث، ٣٠ ١٤ ١هـ ١٩٨٢م
- ٧٩٥ المُعَدَّمُ الْكِيرِ للطِّيراني ، الإمام أبي القاسم سليمان بن أحمد (ت ١٠٠٠)، تحقيق حمدى عبد المحيد الشلفي، دار إحياء التراث العربي، بيروت، العليمة AT . . Y \_ 4 1 ET Y 4 L'E
- ٢٩٦ مُعَرِقة الصّحابة للأصبهائي، الإمام أبي تعيم أحمد بن عبدالله بن أحمد (ت ٢٠ عه)، تحقيق محمد حسن محمد حسن إسماعيل وسعد عبد الحميد السعدني، دار الكتب العلمية الطَّبعة الأول : ١٤٢٢ هـ
- ٧٩٧ مُقرقاتُ أَلَقَاظِ القرآن للأصهاني، العلامة الرّاف الحسين بن محمد

- (ت ٢٥ ٢ ع م)، تحقيق صفوان عننان داوو دى، دارالقلم، دمشق، الطَّبعة الأولى rY . . Y - # 1 £ Y £
- ٧٩٨ مَكْتُونَاتِ إِمَام رِيَاتِي. للمحلد الألف الثَّاني، الشَّيخ أحمد بن عبد الأحد الفاروقي السرهندي الحنفي (ت ١٠٣٤هـ)، مكتبة أحمدية محدّدية، كولتة

فَداوا بِتَا بِرِضَا عُجْدِ اللهِ

- ٧٩٩\_ مكتوبات معصومية \_ لعروة الوثقى محمد معصوم بن المحدَّد الألف الثَّاني الشّيخ أحمد الفاروقي السّرهندي الحنفي (ت٩ ٧ ٠ ١ هـ)، إدارة محددية تاظم آباد، کراتشی ۱٤۰٦هـ ۱۹۸٦م
- ٣٠٠ المقاصد الحسنة في بيان كثير من الأحاديث المشتهرة على الألسنة. للسخاوي، شمس اللَّين محمد بن عبدالرَّحنن الشَّاقعي (ت ٢ - ٩ هـ)، صححه وعلق حواشيه عبدالله محمد الصثيق، دارالكتب العلمية بيروت، منظمة الأولى ١٤٠٧ هـ ١٩٨٧م
- المكالات كاظمى للعلامة السيد أحمد سعيد الحنفي (ت ١٤٠١هـ)، المكتبة
- المالية واو البندي ۲۰۰۱م ١٠٠١ عند الموترى ، للعلامة محمد زاهد بن حسن الحنفي (ت ١ ١٢٧ هـ)، ايج
- يم معدد منها كراتشي الطبعة الأولى ١٢٧٢ هـ ٠٠ من وسي العلامة على المحسن محمد منظور أحمد الحنفي الم ۱٤۲٧ من واري بيلشرز ، كراتشر ، الطبعة السّادسة ، ١٤٢هـ ١٩٩٩م
- ٣٠٤\_ المُتكلي لابن الحارود، أبي محمد عبدالله بن على النِّسابوري (ت٢٠٧ هـ)، تحقيق سعدين عبدالحميدين محمدالشعنتي، دارالكتب العلمية، يبروث، الطَّيْعة الأولى: ١٤١٧ هـ ١٩٩٦م
- ٣٠٥ المُوطا للإمام مالك بن أنس (ت١٧٩ هـ) برواية يحى بن يحى المصمودي، دار إحياء التُراث العربي، بيروت، الطّبعة الأولى ١٤١٨ هـ
- مُوطَاء الإمام مَالِك رواية محمد بن حسن الشَّيِّباني (ت ١٨٩ هـ)، تحقيق

- ٣٠٧ مواود الكمان إلى زواقدابن حبان للهيمي، الحافظ تورالدين على بن أبي بكر ، (٧٠ ٨هـ)، تحقيق محمد عبدالراق حيزه، در الكب الطبية بيروث
- ٣٠٨\_ مواعظ تعيمية للنَّعيمي، المفنى أحمد يسار حمان البناير في الحنفي (ت ١٣٩١هـ)، ضياء القرآن بيلي كيشتر، لاهور
- ٣١٠\_ موسوعة اليُّيَر للصَّلَابي، الدَّكور على بن محمد، داراين كثير، دمشق، الطَّبعة الثَّانية ١٤٧هـ ٢٠٠٩م
- ٣١١ يَهُوَكُ الإَنْحِقَالَ فَى نَشَدَ الرَّحَالِ لللَّهِبِيِّ الإِمامُ شَمَسِ اللَّيْنِ محملينَ أحمد(ت ٧٤٨ - ١٩٩٩م) والألفر، بيروت، الطَّيقة الأولى ١٤٢١ - ١٩٩٩م
- 717. المعزلة للكورة الشعرائية المتحالة المعدية أنوال الأيمة المعدية بالمعالمة المعددية المعددية المعددية المعدد في الشريعة المسمستسنية للشعرائي، الإمام حيالة قام به إسميارها. المعددي (ت 977) هم)، ضبطه وصدّمة المعددية المعدد ا
- الكُنافين (من طلباء القرن المتأثمة المسموليون)، تحقيق ص<u>يرى موسى عبر المتحقق المسرى موسى عبر المتحقق المتحقق ا</u> الفسر المقرف، المقامرة المقلمية المتحقق المتحق المتحقق المتحقق المتحق المتحقق المتحقق المتحقق المتحقق المتحقق المتحقق المتحقق المتحقق

٣١٣ ـ تُزِقَة المُحالِس ومستخب النَّفالس للصَّفوري، عبد المحالي المناسلة

۳۱۰ تسیم الرّیاض فی شرح شِفَاءِ القاضی عیاض للخفاجی، العلّمة شهاب الدّین احمد بن محمد المصری (ت ۱۰۹۹ م) علّق علیه محمد عبدالقادر عطاه دار

- الكتب العلمية، بدوت، الطبعة الأولى ١٤٢١هـ ٢٠٠١م
- ٣١٦\_ نساز مين تعظيم مصطفى الله المسالوي، المفنى شوكت على الحنفى، مكنه أهل الشنّه نصل آباد ٢٠١٨م
- ۳۱۷ \_ توادر الآصول في معرفة أحادث الأصول تكافح للحكيم الترمذي، أبي عبدالله محمدان على (ت ۲۵ هـ) من تحقيق أحمد عبد الرحيم السابح و المثيد الحمدان، دار الأيان لكم ات، القاهرة، الطبعة الأولى ٨٠٥ ع (هـ) ١٩٨٨م
- ٣١٨. نولتو الأصول فى معرفة احاديث الأصول كالله للمحكم التُرمذى، أى عبدالله محمده، على (ت-8 ١٨ هـ)، تحقيق توقيق محمود تكله دار التُور، دمشق، الطّبعة الأول, ١٩٤١ هـ، ١٠ ١٠م.
  - 🖈 رِتُورِ العرقان = تفيسر نُورِ البِرقان

فَد اوا بتا برضائح رها

- ٣١٩ وَقُولُ الإَمِمَالَ بِوَارِقَ آلنارِ حِيبِ الرَّحَنِينَ للعالَّمَة عبد الطيم الفرنگي المعالَى ( ١٤٧٥ ع) مترحبة (المسولانا إقتحار أحمد المصباحي)، مكتبة بر كات ( المعالى كرانشر ، المكتبة الزابعة ٤٢ هـ ٢٠٠٧ -
- ر الآگ گرفتار الام بناشی علیه انشاده و انشادم . لقسطادی، کی اهباس احمد بن امعالی و ۱۵ ۸ می، تعطیق سلیمان المحامی، داراغرب الإسلامی، انگلمه منافزانی با ۱۵ میه ۱۹۸۶م
- موقع المجاهزة عنا عبار دارالمصطفى للشمهودى، العلامة نورالذين على بن أحمد (ت ۹۱۱ هم)، اعتشى به حالد عبدالفتى محفوظ، دارالكب العلمية، بورت، الطَّهة الأرانُ ۱۹۲۷ هـ ۲۰۰۹
- ٣٧٢\_ الْهِقَائِمَة شرح بِعلية السُبتَدئ\_ للسرغينائي، برهان الدَّين أبي الحسن على بن أبي بكر المحتفى (ث ٩٢ ه ٥٥)، تعليق محمد عدانان درويش، وارائار قم، يبروت
- ٣٣٣. مِثَايَة الشَّالِكِ إلى المفاهب الأربعة في المتاسك. لابن حماهة الإمام عوالمُون بـن حــسـاعة المكتباني (٢٩٧٠ هـ)، تــحـقيـق المدُّ كحرور تورالدُّين، دارائيشارا إلاسلامية بيروت، الطُّهدة الأولى ٤١٤ هـ ١٩٩٣م.

٣٢٤\_ يادين مثاقي ته حاقي، للعلامة مشتاق أحمد النظامي، جمعية إشاعة أهل السُّنة (باكستان)، الواقع بحوار نور مسجد، مبتا در، كراتشي

المواقيت والحواهر في بيان عقائد الأكابر للشّعراني، للإمام عبدالوقاب بن
 احمد بن على بن أحمد (ت٩٧٣هـ)، مطبع الأزهرية المصرية ١٢٠٥هـ

۳۷۹. طبواهت والحواهر فی بیان عقائدالاً کابر. للقمرانی «الإمام عبدالوقاب بن احمدین علی بن احمد (۳۹۲ ه)» شبطه و صححه الشیخ عبدالولژت محمد علی دار الکتب العلمیة بروت، الطبعة الاولی، ۱۹۹۹ هـ. ۱۹۹۹

اهم اعلان

جمعیت اشاعت البسنّت کے زیرا ہتما م پیرطریقت جنرے خوادیگھراش ف نقشتبند کی میست

مابه ناز تصنیف

" خُد اچ ہتا ہے رضائے گھ" ئے تمام حسوں کو یکھا کر کے مجلد شائع کیا جارہ ہے جمدیدہ شاب ہوگ

جمعیت اشاعت اهلسنت پاکستان

ك مدية شائع هده نشب

کی ان کی، ز کو قالی ایمیت، مصمت نبوی ها کامیان، فلسفا ذابی قبر، رمضان المبرک معزز مهمان یامحتر مهیز بان<sup>ی می</sup>لا دائن کثیر، میرلامشخی کے فضائل ادر سائل مسائل خوائن العرفان، هورت اور آزادی،

الروائح الزكيد ستراستنغارات، امام احمد شا قامدى رشوى خفى رحمة الندعلية خافنين كي نظريش علامة مزولانا ح**صف عطاء الله منعد من** علام

کی تالیفات میں سے میں فاویٰ جَ وَعُرہ، مَا وَیٰ جَ وَعُره،

بسبه لغ شری هم، تخلیق پاکستان شرطها بالمنشد کا کردار، کا داده نماز جنازه، طلاق الایکاشری هم، خبلاتو لیدی شری دیشید ( زخد کشول پر با می تور)

> ان کتب خانون پر دستیاب چین کتبد کاسالدید، بها در بدس می بهاه کاه کراچی خیا بلد کن بنی کیشن در در در میرمی که داده کراچی

شیا علد کرده کا سه در در حوید می ماه داده مرایدی نکتیرنج زیره کسرار بر بالی مبز کردند کا مهز دسکر کمایا رکسه کردایی نکتیده اواداخر آن بشهوس مرحمه مشکلاله میز نگارد زن مرکز پی (حیف بهانی) پخرشی والے)

ربطے کے :021-32439799 مابطے کے 1-332439799